

SENATE OF PAKISTAN

SENATE DEBATES

Wednesday, September 03, 2008

The Senate of Pakistan met in the Senate Hall (Parliament House) Islamabad, at forty four minutes past eleven in the morning with Mr. Acting Chairman (Mir Jan Muhammad Khan Jamali) in the Chair.

Recitation from the Holy Quran

اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

من جاء بالحسنة فله عشر امثالها ومن جاء بالسيئة فلا يجزى الا مثلها وهم لا يظلمون ○ قل اننى هدنى ربى الى صراط مستقيم ديناً قيماً ملة ابراهيم حنيفاً وما كان من المشركين ○ قل ان صلاتى ونسكى ومحياى ومماتى لله رب العلمين ○ لا شريك له وبذلك امرت وانا اول المسلمين ○

ترجمہ۔ جو کوئی ایک نیکی کرے گا اس کے لیے دس گنا اجر ہے اور جو بدی کرے گا سو اسے اسی کے برابر سزا دی جائے گی اور ان پر قلم نہ کیا جائے گا۔ کہہ دو میرے رب نے مجھے ایک سیدھا راستہ بتلادیا ہے ایک صحیح دین ابراہیم کی ملت جو ایک ہی طرف کا تھا اور مشرکوں میں سے نہیں تھا۔ کہہ دو بے شک میری نماز اور میری قربانی اور میرا جینا اور میرا مرنا اللہ ہی کے لیے ہے جو سارے جہان کا پالنے والا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور مجھے اسی کا حکم دیا گیا تھا

SENATE OF PAKISTAN

SENATE DEBATES

Wednesday, September 03, 2008

The Senate of Pakistan met in the Senate Hall (Parliament House) Islamabad, at forty four minutes past eleven in the morning with Mr. Acting Chairman (Mir Jan Muhammad Khan Jamali) in the Chair.

Recitation from the Holy Quran

اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

من جاء بالحسنة فله عشر امثالها ومن جاء بالسيئة فلا يجزى الا مثلها وهم لا يظلمون ○ قل اننى هدنى ربى الى صراط مستقيم ديناً قيماً ملة ابراهيم حنيفاً وما كان من المشركين ○ قل ان صلاتى ونسكى ومحياى ومماتى لله رب العلمين ○ لا شريك له وبذلك امرت وانا اول المسلمين ○

ترجمہ۔ جو کوئی ایک نیکی کرے گا اس کے لیے دس گنا اجر ہے اور جو بدی کرے گا سو اسے اسی کے برابر سزا دی جائے گی اور ان پر قلم نہ کیا جائے گا۔ کہہ دو میرے رب نے مجھے ایک سیدھا راستہ بتلادیا ہے ایک صحیح دین ابراہیم کی ملت جو ایک ہی طرف کا تھا اور مشرکوں میں سے نہیں تھا۔ کہہ دو بے شک میری نماز اور میری قربانی اور میرا جینا اور میرا مرنا اللہ ہی کے لیے ہے جو سارے جہان کا پالنے والا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور مجھے اسی کا حکم دیا گیا تھا

اور میں سب سے پہلے فرمانبردار ہوں۔

(سورۃ الانعام آیات ۱۴۰ تا ۱۴۳)

Mr. Acting Chairman: Now we take up the Question Hour.

Point of Order

Comments by Leader of Opposition on visit of PM in the

Senate

جناب قائم مقام چیئرمین: جی، آغا صاحب،

سینیئر کامل علی آغا: (قائد حزب اختلاف) بڑی خوش آئند بات ہے کہ کل اس ہاؤس کے اندر جناب وزیر اعظم صاحب تشریف لائے اور انہوں نے ساڑھے چھ ماہ بعد سینیٹ کی حالات حاضرہ پر اعتماد میں لیا۔ میں اس سلسلے میں محترم قائد ایوان جناب میاں رضا ربانی صاحب کی کاوشوں کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں لیکن مجھے افسوس اس بات پر ہے کہ جہاں پر پارلیمانی روایات کو مد نظر رکھتے ہوئے ساڑھے چھ ماہ بعد ایوان بالا کو یہ اعزاز بخشا گیا، وہاں پر ایک پارلیمانی روایت کو مد نظر نہیں رکھا گیا کہ وزیر اعظم کی تشریف آوری سے قبل جو کہ ایوزیشن کا مطالبہ تھا کہ وہ اس ہاؤس میں تشریف لائیں، لیکن ایوزیشن کو ہی اس بات سے آگاہ نہیں کیا گیا حالانکہ میاں صاحب کی مجھ سے ایک دن قبل گفتگو بھی ہوئی اور ایجنڈے پر بات ہوئی اور میں نے اپنی حاضری سے اپنی علالت کی وجہ سے معذرت کی درخواست کی، پھر بھی میں سمجھتا ہوں کہ یہ ایک اچھی روایت ہے۔ جناب وزیر اعظم کو ایوان بالا کو اعتماد میں لینا چاہیے بلکہ ہر اجلاس میں آنا چاہیے۔ مجھے یہ News item پڑھ کر خوشی ہوئی کہ محترم جناب قائد ایوان نے اس بات کی یقین دہانی کروائی ہے کہ محترم وزیر اعظم ہر اجلاس میں ایک روز ایوان بالا میں تشریف لایا کریں گے۔

جہاں تک ان کی تقریر کا تعلق ہے، انہوں نے مختلف امور پر گفتگو فرمائی اور جن چیزوں پر انہیں گفتگو فرمانی چاہیے تھی اور جو پاکستان کے آج current issues تھے، ان پر بات نہیں کی۔ میں سمجھتا ہوں کہ ان کی بجائے انہوں نے اپنے عہدے کو ایوان میں صدارتی

campaign کے لیے استعمال کیا لیکن جو current issues ہیں، جو قوم کو اس وقت مرض لاحق ہے، ان پر انہوں نے کوئی واضح موقف اختیار نہیں کیا۔ ان کی تقریر اتنی غیر متعلقہ تھی کہ ان کی تقریر کے دوران وزیر خزانہ بھی سوئے رہے اور جس کا مزاج ایک نجی channel نے کل شام سے شروع کیا اور ابھی تک وہ مزاج جاری ہے۔ چونکہ وزیر اعظم کی تقریر میں دلچسپی کا عنصر کوئی نہیں تھا، اس لیے قوم تو کیا، ان کے وزراء بھی غیر دلچسپ تقریر کی وجہ سے سوئے رہے۔ آج کے issues جن پر ان کو verdict دینا چاہیے تھا، وہ سب سے پہلے آنا تھا جو آج پورے ملک میں نہ دارد ہے۔ جناب چیئرمین! یہ عوام کا مسئلہ ہے۔ رمضان شریف میں عوام روزے میں، قطاروں میں کھڑے ہیں اور ایک ایک ٹرک پر بیس بیس قطاریں موجود ہیں۔ 460 روپے کا بیس کلو کا تھید بھی عوام کو میسر نہیں ہے۔ ملک میں دوسرا بڑا مسئلہ petrol کا جو 45 dollar فی۔۔۔ اس کے یونٹ کا نام کیا ہے، مجھے یہ یاد نہیں آ رہا ہے۔

جناب قائم مقام چیئرمین: یہ barrel ہے، یہ 45 ڈالر کم ہو گیا ہے۔

سینیٹر کامل علی آغا: جناب والا! ایک تو گن کی barrel ہوتی ہے۔

جناب قائم مقام چیئرمین: توپ والی نہیں۔

سینیٹر کامل علی آغا: 45 dollar per barrel کم ہونے کے باوجود حکومت وقت

نے یہ اعلان فرمایا ہے کہ اگلے پندرہ دن اس سووت کو جو کہ international level پر میسر آ چکی ہے، عوام کو فراہم نہیں کی جائے گی اور جناب وزیر اعظم پاکستان نے کل ایک فقرہ تو کیا ایک لفظ بھی اس issue پر کہنا مناسب نہیں سمجھا۔

جناب والا! تیسری بات جو اس ملک کے عوام کو درپیش ہے، وہ loadshedding

ہے۔ اس رمضان میں جو دعوے کئے جا رہے تھے کہ افطاری سے لے کر سحری تک loadshedding نہیں کی جائے گی۔ جناب چیئرمین! پاکستان کے مسلمان افطاری کر کے سو سکتے ہیں اور نہ سحری رکھ کر آرام کر سکتے ہیں کیونکہ loadshedding کا schedule اس طرح کا دے دیا گیا ہے، جس کا اعلان بھی نہیں کیا گیا کہ سحری کے فوری بعد دو گھنٹے کی loadshedding اور افطاری کے فوری بعد دو گھنٹے کی loadshedding ہوگی۔ جناب والا!

تراویح کے time پر، عین موقع پر loadshedding ہوتی ہے۔ جس کو نظر نہیں آتی، وہ آج ضرور میرے ساتھ تراویح پڑھ لے۔

جناب چیئرمین! چوتھا مسئلہ جو آج اس ملک کو درپیش تھا، جو زبان زد عام ہے کہ روٹی، کپڑا اور مکان دینے والوں نے، میں نے پہلے ہی کہہ دیا تھا کہ یہ روٹی، کپڑا سمیت زندہ عوام کو درگور کریں گے۔ یہ مسئلہ بلوچستان، نصیر آباد میں پانچ زندہ انسانوں کا، زندہ درگور کیا جانا تھا اور وہ بھی خواتین کا ناحق خون کیا جانا ہے اور پھر اس کو حکومتی بیچوں سے defend کیا جانا اور میں افسوس کے ساتھ کہوں گا کہ آپ کی طرف سے بھی کچھ ایسے الفاظ جو کہ عوام کے دلوں پر اور آج بھی اجمل نیازی صاحب نے جو الفاظ لکھے ہیں، انہیں پڑھ کر مجھے شرم آرہی ہے کہ اس ہاؤس کا ممبر ہونے پر جو جناب چیئرمین! ہمارے چیئرمین کے متعلق انہوں نے لکھے ہیں۔ اس ملک میں آئین ہو، قانون ہو اور روایات کی بات کی جائے اور روایات کے نام پر honour killing کی بات کی جائے، بلوچ روایات کے تھس کی بات کی جائے، اسلام اور نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے احکامات کو پرے رکھ کر بات کی جائے، جناب چیئرمین! میرا دل خون کے آنسو رو رہا ہے کہ دو، ڈھائی ماہ اس ملک میں کوئی قانون نہیں تھا، کوئی تقنیش نہیں تھی۔ بھلا کرے رؤف کا کہ اس نے نشاندہی کی اور اس کی نشاندہی پر بی بی یاسمین شاہ نے اس ہاؤس میں نشاندہی کر دی اور جس کی بناء پر آج تقنیشیں بھی ہو رہی ہیں، آج جس کی بناء پر تقنیشیں بدلی بھی جا رہی ہیں، DIG لگائے جا رہے ہیں اور ملن ملک صاحب کی طرف سے عدم اعتماد بھی کیا جا رہا ہے اور اعتماد بھی کیا جا رہا ہے۔

جناب چیئرمین! ان دنوں میں، میں نے چار مختلف آرٹیکلز پڑھے ہیں، جن میں حضور نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات بیان فرمائے گئے ہیں۔ قرآن کے احکامات بیان فرمائے گئے ہیں۔ احادیث بیان کی گئی ہیں اور اس کے بعد پاکستان کا آئین، جس کے preamble میں لکھا ہے کہ اس ملک میں کوئی قانون اسلام اور شریعت کی مطابقت کے علاوہ نہیں ہو سکتا اور اس کے احکامات کے خلاف کوئی قانون رائج نہیں ہو سکتا۔ اس آئین کے ہوتے ہوئے، جس کی تصحیح کے لیے دو ہزار چھ سو تیراویز تجاویز کی جا چکی ہیں۔ اس کے ہوتے ہوئے، آپ کی جگہ بیٹھے ہوئے شخص کے الفاظ، جس نے آئین کی رو سے حلف لیا ہو، اس کے ارشادات آج آرٹیکل میں

شائع ہو رہے ہیں اور مجھے شرم آرہی تھی کہ حلف کہاں گیا۔ وہ آئین کدھر گیا۔ وہ قرآن کدھر گیا۔ وہ احکامات خداوندی کدھر گئے اور حضور نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ احکامات کدھر گئے کہ آج ہم بلوچ روایت کی بات کریں۔ آج ہم پنجاب کی روایت کی بات کریں۔ آج ہم سندھ کی روایت کی بات کریں۔ جناب چیئرمین! میں افسوس کے ساتھ کہتا ہوں کہ پولیس کی طرف سے چھلے ڈیڑھ ماہ میں کہا جاتا رہا کہ میڈیا بھوٹ بول رہا ہے۔ بلوچستان ہائی کورٹ میں داد رسی کے لیے ایک انسان گیا تو ہائی کورٹ کو بھی گمراہ کیا گیا۔ جناب! اس کے سامنے بھی غلط رپورٹ پیش کر دی گئی۔ پوری قوم کو گمراہ کیا جاتا رہا اور افسوس کے ساتھ کہ اس ملک کی باون فیصد آبادی اور اس کے ساتھ دردمند شہری تشویش کا اظہار کر رہے ہوں اور ایوان بالا میں وزیر اعظم پاکستان ایک لفظ کہنا بھی گوارا نہ کرے۔

پانچویں بات، جناب! ہمارے اوپر ایک آپریشن کا اعتراض تھا کہ ہم وزیرستان میں آپریشن کر رہے ہیں۔ آج بیسیوں آپریشن خوفناک طریقے سے جاری ہیں۔ ہمیں کہا جاتا تھا کہ ہم امریکی ایجنڈے پر کام کر رہے ہیں۔ war against terrorism یہ پاکستان کی جنگ نہیں ہے، یہ امریکہ کی جنگ ہے۔ آج وزیر اعظم پاکستان ڈھٹائی کے ساتھ ایوان بالا میں کھڑے ہو کر کہتے ہیں کہ یہ ہماری جنگ ہے۔ ہم نڑیں گے اور کسی کو کوئی اعتراض نہیں ہے۔ جناب! روزانہ سینکڑوں مسلمان شہید ہو رہے ہیں۔ لاکھوں کی تعداد میں، رمضان شریف میں، بیگانہ شہری بے گھر ہو چکے ہیں اور آج یہ --- ہماری اپنی جنگ ہے جناب! یہ امریکہ کی جنگ نہیں ہے اور اس پر ساتویں بات یہ کہوں گا جناب کہ بلوچستان issue میں، جس کے متعلق اس floor سے وزیر اعظم پاکستان سے پوچھا گیا۔ جس کے متعلق اس ہاؤس نے بار بار تشویش کا اظہار کیا۔ گزشتہ تین اجلاسوں میں، اس ہاؤس میں بلوچستان کے نمائندوں نے اور پورے پاکستان کے نمائندوں نے تشویش کا اظہار کیا اور ساڑھے چھ ماہ بعد وزیر اعظم پاکستان نے صرف یہ کہہ کر اس مسئلے کو ٹال دیا کہ چیف آف آرمی سٹاف close door briefing دیں گے اور خود وزیر اعظم پاکستان کو اگر میں یہ کہوں کہ وہ اس سارے کے سارے آپریشن سے لاعلم ہیں تو بیجا نہ ہو گا۔ آج پھر وزیر اعظم پاکستان کا بلوچستان جانا، پنجاب جانا، میں بیجا نہیں کہہ رہا ہوں، وزیر اعظم پاکستان سرکاری عہدے اور پاکستان کے سب سے بڑے منصب کا استعمال غلط فرما رہے ہیں۔ جناب! وہ

صدارتی الیکشن میں مداخلت کر رہے ہیں۔ صدارتی الیکشن کی campaign سرکاری ذرائع سے کر رہے ہیں۔ بلوچستان کے جتنے بھی معاملات تھے، ان میں priority اس وقت ان پانچ بچیوں کا زندہ درگور کیا جانا تھا، جس کے متعلق ان کو یہاں پر کچھ نہ کچھ ضرور ارشاد فرمانا چاہیے تھا۔ جس میں اگر طارق کھوسہ کو، جو آئی جی بلوچستان رہا، اس کی نامزدگی بھی کی گئی لیکن اس کو اسلام آباد میں روک دیا گیا۔ کس لیے روکا گیا؟ جناب! میں آپ سے پوچھتا ہوں اور آپ کی وساطت سے میں treasury benches سے، حکومت سے پوچھتا ہوں کہ اگر غلطی سے ایک شریف انفس پولیس آفیسر کو انکوائری کے لیے نامزد کیا گیا تو اس کو اسلام آباد میں پابند کیوں کیا گیا کہ تم صرف monitoring کرو۔ تم وہاں نہیں جاؤ گے۔ کیوں کیا گیا جناب! اس وقت پولیس آرڈیننس آڑے آ رہا ہے۔ جب کہ صوبائی حکومتیں اس کے خلاف notification جاری کر رہی ہیں۔ کمشنری کا نظام جاری کر چکی ہیں اور ان بچیوں پر ظلم، ان کو زندہ درگور کیے جانے کے جرم کو چھپانے کے لیے۔۔۔۔۔ جذباتی حالت میں تو طارق کھوسہ کا نام لے دیا لیکن اس کے بعد پیچھتاوا یہ ہوا کہ اس کو اسلام آباد میں پابند کر دیا گیا۔ جناب چیئرمین! اس طریقے سے حکومتیں نہیں چلتیں۔ میں سمجھتا ہوں کہ اگر power gain کی گئی اور power کے تمام pillars پر قبضہ کرنے کی سیاست کی گئی تو آج لکھ لیں کہ یہ ایک مرتبہ پھر اس ملک سے جمہوریت کو derail کرنے کی دعوت ہو گی۔ اس طریقے سے گھناؤنے جرائم اور ظلم کو چھپانے اور اپنے ہم نواہ و ہم پیالہ کے جرائم کو چھپانے کی کوشش کی گئی تو اس ملک میں ایک مرتبہ پھر anarchy ہو گی۔ ہم نے اپوزیشن کا role مثبت طریقے سے چلانے کا جو فیصلہ کیا تھا، آج ہم اس پر قائم ہیں لیکن حکومت کو اس بات کا فیصلہ کرنا ہو گا جناب چیئرمین! کہ انہوں نے جمہوریت کو پروان چڑھانا ہے یا derail کرنا ہے۔ آج ثابت ہو رہا ہے کہ یہی گناہ، یہی جرائم، یہی رویے تھے کہ جن کی بناء پر 12 October, 1999 کو اس ملک سے جمہوریت جلا وطن ہوئی۔ ہماری کوششیں تھیں کہ اس ملک میں جس منصب پر یہ بیٹھے ہیں، آج اس ملک میں جو جمہوریت ہے، ہم نے بدنامی لے کر، کوشش کر کے اس ملک کو دوبارہ جمہوریت کی پٹری پر چڑھایا۔

سینیٹر کامل علی آغا، آپ جتنے مرضی questions کریں۔ آپ سوال کریں، میں

جواب دوں گا۔

جناب قائم مقام چیئرمین، آغا صاحب، آپ اپنی تقریر مکمل کریں۔

سینیٹر کامل علی آغا، جناب چیئرمین!----

(مداخلت)

سینیٹر کامل علی آغا، آپ اپنی باری پر گفتگو فرمائیں۔ شکریہ۔

جناب قائم مقام چیئرمین : Leader of the Opposition کو بھی out of the

way جیسا کہ میں مدد کر دیتا ہوں، میں نے کہا بول لیں۔

سینیٹر کامل علی آغا، جناب چیئرمین! آج----

جناب قائم مقام چیئرمین، کل کی تقریر کا جواب آجائے۔

سینیٹر کامل علی آغا، جو کچھ اس ملک میں کیا جا رہا ہے، دیکھیں، ایک طرف جناب

وزیر اعظم اور سارے وزراء صدارتی مہم چلا رہے ہیں اور دوسری طرف کل ہمارے امیدوار نے

press conference کی اور پورے میڈیا پر اس کا black out کیا گیا۔ جناب چیئرمین! عجیب

بات ہے کہ ہمارا امیدوار جس کی press conference تھی، اس کو پابند کر دیا گیا، اس کا

black out کیا گیا اور "جواب آن غزل" شیریں فرہاد چلا تے رہے۔ لوگ ہمیں پوچھتے رہے کہ یہ

شیریں فرہاد کیا کہہ رہے ہیں یہ کون سی press conference تھی؟ وہ ہمیں ٹیلیفون پر press

conference بتانا پڑی۔ جناب! آج باقاعدہ میڈیا کو پابند کیا جاتا ہے کہ یہ خبر دینی ہے، یہ

نہیں دینی، سینیٹ میں یہ شکل دکھانی ہے، یہ شکل نہیں دکھانی۔ شکر ہے باہر اعلان صاحب سے

پابندی ہٹ گئی ہے۔ گزشتہ کچھ دنوں سے ہی ہئی ہے۔

جناب قائم مقام چیئرمین، آغا صاحب، پیچیس منٹ ہو گئے ہیں۔

سینیٹر کامل علی آغا، کچھ نہیں جی، سارا ٹائم میں نے دیکھا ہے، کوئی ایجنڈا نہیں

ہے۔

جناب قائم مقام چیئرمین: آغا صاحب 'question hour' بھی ہے، دوسرے دوست بھی کل تقریر کرنا چاہتے تھے، وہ نہیں کر سکے۔ Leader of the Opposition کو میں نے time دیا ہے۔

سینیٹر کامل علی آغا، ابھی آنھویں چیز، پچھلے آٹھ سالوں میں وزیر اعظم، اس پارٹی اور ان پارٹیوں کو جن کا claim تھا کہ وہ خواتین کی آزادی اور empowerment کریں گے حالانکہ آج تک پاکستان میں جتنی empowerment ہمارے دور میں خواتین کو دی گئی ہے پہلے نہیں دی گئی، لیکن ان کا claim تھا کہ ہم دعوے دار ہیں، ہم آزادی نسواں کے علمبردار ہیں۔ کل پوری قوم کے ایک سوال کہ ڈاکٹر عافیہ صدیقی کی رہائی کے لیے کیا کیا جا رہا ہے؟ ایک سوال تھا، جس کا جواب دینے سے وزیر اعظم پاکستان قاصر رہے اور انہوں نے اس سلسلے میں ایک لفظ بھی نہیں کہا۔

جناب! بھوں کی بحالی کے متعلق "امام" والا جو فقرہ ہے، وہ وزیر اعظم پاکستان کو کھائے جا رہا ہے۔ صرف اس کو ہی justify کر رہے ہیں کہ میں نے امام کہا تھا، امام نہیں کہا تھا۔ اگر آپ نے کہہ ہی دیا ہے، سید زادے ہو، اپنے پاؤں پر کھڑے ہو جاؤ۔ کیا فرق پڑتا ہے؟ اب کل آپ نے اس ایوان بالا میں یہ کہا ہے کہ سترہویں ترمیم واپس لیں گے۔ B (2) 58 کے اختیارات وزیر اعظم پاکستان کے پاس آئیں گے، صدر کے پاس نہیں رہیں گے۔ سید زادے ہیں، آپ کو مولا علی کی قسم ہے، اس وعدے پر ضرور کھڑے ہو جانا۔

(ڈیک بجائے گئے)

سینیٹر کامل علی آغا، اس وعدے پر کھڑے رہنا۔ اس وعدے پر کھڑے رہے تو شاید ہم مان لیں کہ پارلیمنٹ کا کوئی تقدس ہے، parliamentarians کا کوئی تقدس ہے اور پیپلز پارٹی میں بھٹو خاندان کے علاوہ وزیر اعظم بننے والے کا بھی کوئی تقدس ہے۔ ہم مان لیں گے۔ جناب چیئرمین! میں آخر میں ایک بات کہنا چاہوں گا۔ آج سے چار دن قبل آپ کے متعلق "نوائے وقت" اخبار میں ایک خبر شائع ہوئی کہ آپ نے آٹھ سینیٹروں کے ہمراہ وزیر اعظم

پاکستان کو صد ارقی امیدوار آصف زرداری کی حمایت کا یقین دلایا ہے۔ میں نے آج پھر "خبریں" اخبار میں اس خبر کو پڑھا ہے۔ میں جناب! آپ کی بڑی عزت کرتا ہوں، آپ اس وقت چیئرمین ہیں۔ میرے بڑے پرانے دوست ہیں، میرے مسلم لیگی ساتھی ہیں۔ مسلم لیگ ٹکٹ پر اللہ میاں نے آپ کو اس مقام پر پہنچایا ہے، XXX XXX XXX لیکن میں آپ کی بڑی عزت کرتا ہوں۔

سینیٹر محمد اعظم خان سواتی، جناب! میرا خیال ہے، یہ ذاتی حیثیت میں۔۔۔

جناب قائم مقام چیئرمین، بے شک remarks دے دیں، اس کا پھر میں اپنی۔۔۔

(مداخلت)

جناب قائم مقام چیئرمین، انہوں نے مجھے remarks دیئے ہیں، میں جواب دوں گا۔

سینیٹر کامل علی آغا، آپ بعد میں کٹوا دیں۔

سینیٹر محمد اعظم خان سواتی، ذاتی remarks نہیں ہونے چاہئیں، کوئی تقدس

ہونا چاہیے۔

سینیٹر کامل علی آغا، آپ کٹوا دیں، میرا حق ہے، میں own کر رہا ہوں۔

جناب قائم مقام چیئرمین، ہم برداشت کریں گے۔ میں برداشت کروں گا۔

سینیٹر کامل علی آغا، جناب چیئرمین! آپ کو جناب! اور بھی برداشت کرنا پڑے گا۔

میں بڑی عزت اور احترام سے کہہ رہا ہوں۔ آپ مسلم لیگ کی ٹکٹ پر اس منصب پر پہنچے ہیں۔ میں آپ سے موڈبانہ گزارش کرتا ہوں کہ ہم نے آپ کی تردید کسی اخبار میں نہیں پڑھی۔

ظاہر ہے ہمیں، ہمارے کارکنوں، ہمارے parliamentarians ہمارے تنظیمی عہدیداروں کو بھی اس بات پر تشویش ہے۔ میں آپ سے گزارش کرتا ہوں کہ آپ کوشش کریں کہ فوری طور

پر اس کی تردید فرمائیں کیونکہ ہمیں تکلیف ہے۔ بصورت دیگر ہم اس پر قانونی چارہ جوئی کا حق رکھتے ہیں اور میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ اگلے چند روز میں اگر آپ نے تردید نہ کی اور چھ

تاریخ تک نہ کی تو ہم آپ کے خلاف قانونی چارہ جوئی کرنے پر مجبور ہوں گے۔

جناب چیئرمین! ایک افسوسناک بات ہے جس کے متعلق مجھے بڑی حیرانگی ہے، وہ NRO ہے گو کہ ہمارا جماعتی موقف NRO کے بالکل خلاف تھا لیکن حکومتی موقف کی مجبوری کی بناء پر NRO جاری ہوا۔ ہمارا جو claim تھا کہ یہ NRO صرف اور صرف ایک شخص اور ایک party کو فائدہ پہنچانے کے لیے ہے۔ ہمیں کل جب یہ خبر ملی کہ میاں نواز شریف اور شہباز شریف کے خلاف NAB والوں نے مقدمات دوبارہ شروع کرنے کی درخواست دائر کر دی ہے تو یہ شبہ یقین میں تبدیل ہو گیا۔ میں سمجھتا ہوں کہ ہم اس بات کو کہنے میں حق بجانب ہیں کہ اس ملک کے اندر اگر تمام ججوں کو بحال نہیں کیا جا رہا تو اس کی وجہ بھی صرف اور صرف یہ NRO ہے اور اس NRO کا یکطرفہ استعمال کیا جانا، اپنے فائدے میں استعمال کیا جانا اور دوسروں کے لیے NAB کا استعمال کیا جانا۔ کل وزیر اعظم پاکستان نے اس floor پر یہ بات کہی کہ میں NAB کو کچھ نہیں سمجھتا۔

جناب قائم مقام چیئرمین: آغا جی! 40 minutes ہو گئے ہیں۔

سینئر کامل علی آغا: یہ بات غلط ثابت ہو رہی ہے اور یہ بات بھی غلط ثابت ہو رہی ہے کہ اس floor پر یہ کہنا کہ ہم America کے غلام نہیں ہیں، یہ خالی نعرہ ہے اور ہمیشہ کی طرح وہ نعرہ ہے جو روٹی، کپڑا اور مکان کی طرح جھوٹا نعرہ ہوتا ہے۔ بہت بہت مہربانی، بہت شکریہ۔

جناب قائم مقام چیئرمین: جی، thank you، کچھ ذاتی باتیں میرے بارے میں کی گئی ہیں، 'before I give you the floor، نہیں، نہیں مجھے ابھی کرنے دیں کیونکہ I then will go for Question Hour No. 1...

Senator Mian Raza Rabbani (Leader of the House): You cannot go for the Question Hour.

Mr. Acting Chairman: I allow you for reply as the Leader of the House.

سینیئر میاں رضا ربانی، ہاں جی۔

جناب قائم مقام چیئرمین: اس سے پہلے میں سارے House سے گزارش کرتا ہوں، بشمول آغا صاحب کے کیونکہ وہ تین چار دن ادھر نہیں تھے، وہ ہماری proceedings کو اچھی طرح دیکھ لیں۔ میں اس کے ساتھ یہ بھی کہوں گا کہ بغیر تحقیق کے الزام لگانا اسلام میں حدیث ہے، اس کو بھی سب لوگ سمجھ لیں، لکھنے والے بھی سمجھ لیں، بولنے والے بھی سمجھ لیں، یہ ساری چیزیں دیکھ لیں۔ یہاں پر ذاتی طور پر میرے بارے میں بات کی گئی ہے یا party کے حوالے سے بات کی گئی ہے، جب تک میں اس post پر ہوں، میں صدر پاکستان سے بھی ملوں گا، وزیر اعظم پاکستان سے بھی ملتا رہوں گا اور جو چیزیں ہیں، وہ ان کا شوق پورا کریں، ہم جواب دیں گے، ایک بات یہ ہے۔

(اس موقع پر desks بجائے گئے)

جناب قائم مقام چیئرمین: دوسری بات یہ ہے کہ میں صوبہ بلوچستان سے تعلق رکھتا ہوں، آپ نے یہ بات نکالی ہے، اس لیے میں بتا رہا ہوں۔۔۔

سینیئر کامل علی آغا: میں آپ کی اس بات پر walk out کرتا ہوں۔

جناب قائم مقام چیئرمین: جی، جو walk out کرنا چاہتا ہے، وہ بے شک walk out کرے۔

سینیئر شاہد حسن بگٹی، ڈنہ رہیں، ہم آپ کے ساتھ ہیں۔

جناب قائم مقام چیئرمین: ہاں، بالکل جو walk out کرتے ہیں، وہ کریں کیونکہ میں آپ کو بتاتا چلوں، ایک اور بات بھی بتاتا چلوں، ticket بھی میرے دوستوں نے لینا تھا، اگر ticket بھی نہ دیتے تو وہ مجھے بتا دیتے، بلوچستان کی سیاست کر رہا ہوں، نمبر ایک۔

(اس موقع پر desks بجائے گئے)

جناب قائم مقام چیئرمین: نمبر دو، بلوچستان کی equal representation ہے، ابھی جواب بھی سنیں، انشاء اللہ کل بھی جیت کر آئیں گے، میں نہ بند روڈ کا سیاستدان ہوں، نہ مزنگ چونگی کا سیاستدان ہوں، ہم بلوچستان کے سیاستدان ہیں، ہماری اور حیثیت ہے، نمبر ایک۔

(اس موقع پر desks بجائے گئے)

جناب قائم مقام چیئرمین: اچھا، دوسری بات یہ ہے کہ یہ جتنا مسئلہ اٹھا ہے، میں آپ سب دوستوں کے notice میں بھی لانا چاہتا ہوں کہ بلوچستان اسمبلی میں ان خواتین کے بارے میں مسئلہ نہیں اٹھا، کچھ وجہ ہے۔ تحقیق سب کچھ ہو جائے پھر ٹھیک ہے اور ہم بلوچستان والے ہیں، ہماری اپنی سوچ ہے، آپ نے گھیرا کیا اور مار دیا لیکن اس نے ہتھیار نہیں پھینکے، ہم سب بھی اسی صوبے سے تعلق رکھتے ہیں۔ بہت مہربانی۔

(اس موقع پر desks بجائے گئے)

جناب قائم مقام چیئرمین: آپ سے بعد میں کروں گا، ہاں وہ کرتا ہوں۔ میرا خیال ہے کہ ڈاکٹر مالک صاحب ایک چیز کسنا چاہ رہے ہیں۔

سینیٹر ڈاکٹر عبدالملک: میں explanation کرتا ہوں کہ انہوں نے کہا کہ ایک شخص ظہور شوانی بلوچستان High Court گیا، وہ ایک انسان ضرور ہے لیکن وہ National Party کا Human Rights Secretary ہے، میں نے اس حوالے سے interpretation کی ہے۔

جناب قائم مقام چیئرمین: ہاں، وضاحت کر دی ہے۔ ان کے بعد آپ کو وقت دوں گا۔

سینیٹر میاں رضا ربانی: جناب چیئرمین صاحب! سب سے پہلے آپ سے مودبانہ گزارش کروں گا۔۔۔

جناب قائم مقام چیئرمین: میں نے out of the way Leader of the Opposition کو موقع دیا ہے، انہوں نے ذاتی باتیں کی ہیں، بسم اللہ، ہمارا صوبہ بلوچستان ہے، مزاج بلوچستان کا ہے، ہم ان کے pressure میں نہیں آتے، ان کے طریقے سے نہیں آتے۔

(اس موقع پر desks بجائے گئے)

سینیٹر میاں رضا ربانی: جناب! میں نے پہلے بھی آپ سے یہ گزارش کی تھی کہ آپ rules کی interpretation میں کچھ ضرورت سے زیادہ liberal ہو جاتے ہیں۔ پارلیمانی

روایت کی بات کی گئی تو پارلیمانی روایات کہیں پر بھی نہیں ہیں، چاہے National Assembly ہو، چاہے Senate ہو، چاہے کہیں اور کی پارلیمانی روایات ہوں۔ وہاں کہیں پر یہ بات سامنے نہیں آتی کہ Question Hour سے پہلے چاہے Leader of the House ہو، چاہے Leader of the Opposition ہو۔ In fact rules یہاں تک کہتے ہیں کہ اگر Chairman Question Hour کے بعد اٹھایا جائے گا۔

جناب قائم مقام چیئرمین: بعد میں ہو گا۔

and now, I indulgence show کی یہ سینیٹر میاں رضا ربانی: لہذا، آپ نے یہ am having too in that foot step.

جناب قائم مقام چیئرمین: بالکل you are authorised.

Reply by Leader of the House

Senator Mian Raza Rabbani: Mr. Chairman! as far as parliamentary traditions are concerned and the honourable Leader of the Opposition raised the question of parliamentary traditions and said that the Opposition was not informed when the Leader of the House, that is the Prime Minister of Pakistan visited.

جناب چیئرمین صاحب! میں صرف اتنا کہنا چاہوں گا اور آگے چل کر دکھاؤں گا کہ آج اس side of the floor پر بیٹھ کر، انہوں نے اپنی ان تمام روایات کی نفی کی جب وہ خود Treasury Benches پر یہاں بیٹھے ہوتے تھے۔

پہلی بات یہ ہے کہ اپنے دور اقتدار میں معذرت کے ساتھ جمالی صاحب، چوہدری شجاعت حسین صاحب اور شوکت عزیز اس پانچ سالہ دور میں کتنی دفعہ ایوان بالا میں تشریف لے کر آئے اور کتنے minutes بیٹھے، اگر ان کے پورے منٹوں کا total کیا جائے تو کل جتنی دیر Prime Minister اس House میں موجود رہے، شاید وہ minutes بھی اس کے برابر نہ ہوں۔

(اس موقع پر desks بجائے گئے)

سینیٹر میاں رضا ربانی، ہمیں پھر یہ کہا گیا کہ Opposition کو اس بات سے آگاہ نہیں کیا گیا۔ Prime Minister کو اس چور طریقے سے اس House میں لایا جاتا تھا کہ ہم یہاں پر بیٹھے ہوئے ہوتے تھے اور وہ جب تک House کے اندر داخل نہیں ہوتے تھے، ہمیں علم نہیں ہوتا تھا کہ Prime Minister بھی اس House میں آیا ہے یا نہیں آیا ہے۔ لہذا اپنی روایات کو یاد رکھیں، تنقید کرنے سے پہلے تنقید بھی سمجھتی اور دھجکتی اس جماعت کو ہے جس جماعت کی کوئی روایت رہی ہوں۔ جس جماعت نے جنم ہی مارشل لا کی کوکھ سے لیا ہو، اس جماعت کو جمہوریت کے بارے میں گفتگو کرنے کا کوئی حق حاصل نہیں ہے۔

جناب چیئرمین! یہاں پر بات کی گئی کہ بلوچستان کے مسئلے پر یا آئے اور economy کے مسئلے پر یا تیل کے مسئلے پر وزیر اعظم نے کوئی بات نہیں کی تو آپ وزیر اعظم کی تقریر نکال کر دیکھ لیں۔ وزیر اعظم کی تقریر میں انہوں نے ان تمام issues کو touch کیا، وزیر اعظم کی تقریر میں انہوں نے وہ پرجہی پڑھ کر دی جو کہ پچھلے دو مہینوں کی economic performance تھی، اور یہاں پر point scoring کے لیے کہا گیا کہ وزیر اعظم نے economic issues کو touch نہیں کیا۔ یہاں پر بلوچستان کی روایت کی بات کی گئی۔ جناب چیئرمین! مجھے اس بات کا نہایت افسوس ہے اور ہمیں اس بات کو تسلیم کرنا ہو گا کہ پاکستان multinational and multi-ethnic state ہے، جب تک ہم اس بات کو تسلیم نہیں کریں گے تو گاڑی آگے نہیں بڑھ سکتی۔ جب ایک multi-ethnic and multinational state ہوتی ہے پھر ان تمام لوگوں کی، ان تمام cultures کی، ان تمام چیزوں کا تحفظ کرنا ریاست کا فرض بنتا ہے۔

(Thumping of desks)

اگر ہم جمہوریت کی بات کرتے ہیں تو ٹھیک ہے جمہوری نظام میں اگر ایک فاضل سینیٹر کا یا اگر کچھ دوستوں کا ایک point of view ہے تو اس کو ہم درست مانیں یا نہ مانیں، یہ بات اپنی جگہ ہے لیکن وہ ان کے democratic right ہے کہ وہ اپنا point of view رکھیں اور

اسے express کریں اور انہوں نے اپنا point of view express کیا، majority of the House نے اس point of view کو accept نہیں کیا اور اس سلسلے میں ایک متفقہ قرارداد pass کر دی لیکن یہ بات کہنا کہ کسی ایک فرد یا کسی ایک honourable member کو اپنے اظہار خیال کا یا اپنا point of view رکھنے کا حق حاصل نہیں ہے، میں سمجھتا ہوں کہ یہ بات نہ اخلاقی طور پر درست ہے اور نہ ہی آئینی طور پر درست ہے

because the Constitution of Pakistan gives the right of freedom of expression and if he has that point of view and he wants to express it, then Mr. Chairman, you and myself, we are no one to stand in his way. It is for him to face the consequences and if he is ready and bold enough to face them, then that is between him and his Boss, it is between him and his conscience that we cannot intercede as state and say that you cannot have this point of view.

پھر جناب چیئرمین! یہاں پر طارق کھوسہ صاحب کی بات کی گئی۔ آج فاضل Leader of the Opposition کو طارق کھوسہ صاحب بڑے یاد آ رہے ہیں کہ وہ بڑے دیانتدار افسر ہیں۔ کاش وہ یہ point of view اس وقت بھی رکھتے کہ جب وہ treasury benches پر بیٹھے ہوئے تھے، کاش وہ اس وقت اپنے عہدے سے استعفیٰ دے دیتا کہ جب شوکت عزیز نے جو کہ ان کا Prime Minister تھا کھوسہ صاحب کو as I.G (Balochistan) اس لیے ہٹایا کیونکہ وہ ایک sitting Federal Minister کے خلاف FIR درج کر رہے تھے، اس وقت یہاں پر بیٹھے رہے اور اس وقت ان کو کھوسہ صاحب پر رحم نہیں آیا۔

جناب چیئرمین صاحب! ہم provincial autonomy کے پابند ہیں، ہم آئین کے پابند ہیں اور اس آئین کے تحت law and order کا مسئلہ ایک provincial مسئلہ ہے، وفاقی حکومت نے اس وقت intercede کیا بلوچستان کے اس پانچ خواتین کے مسئلے، میں جب یہ gross violation of human rights ہو رہی ہیں تو اس وقت بھی Federal Government اپنی آئینی حدود اور اپنے آئینی

ambit سے تجاوز نہیں کر سکتی۔ لہذا Federal Government نے Provincial Government کو یہ کہا ہے کہ ہم آپ کی تمام معاونت کرنے کے لیے تیار ہیں، ہم آپ کی تمام مدد کرنے کے لیے تیار ہیں، investigation میں forensic میں اور جس میں آپ کو مدد کی ضرورت ہو گی ہم وہ تمام مدد کرنے کے لیے تیار ہیں

but the initiative has to be taken by the Provincial Government in requesting the Federal Government to come to it in that regard.

اگر ہم Provincial autonomy کی بات کرتے ہیں، لیکن اس کے باوجود وفاقی حکومت نے اس بات کا notice لیا ہوا ہے اور اس کے باوجود وفاقی حکومت کے پاس جو primarily report اس ضمن میں آئی ہے، اس کو رد کیا ہے اور کہا کہ اس سلسلے میں fresh تحقیقات کروائی جائیں تاکہ سچ سامنے آ سکے۔

یہاں پر جنرل مشرف کے دور کا unitary form of Government ختم ہو چکا ہے، جب جنرل مشرف صوبوں کی کابینہ پر preside کیا کرتا تھا، اب کوئی صوبہ اس اقدام کے لیے تیار نہیں ہے اور اگر ہم نے وفاق کو مضبوط بنانا ہے تو پھر ہمیں صوبائی خود مختاری نہ صرف دینی ہو گی بلکہ اس پر فیڈرل گورنمنٹ کو عملی طور پر عمل درآمد بھی کروانا پڑے گا۔

جناب چیئرمین! یہاں مختلف operations کی بات کی گئی اور کہا گیا کہ یہ کہتے ہیں کہ یہ امریکہ کی جنگ نہیں، یہ ہماری جنگ ہے۔ جب 9/11 کے بعد ایک ٹیلیفون call پر turnaround ہوا تو حکومت میں ہم نہیں بیٹھے ہوئے تھے، جب امریکی بمباروں نے پاکستان کی سرزمین پر بمباری کی اور وفاقی حکومت نے کہا کہ یہ بمباری ہم نے کی ہے، تب ہم حکومت میں نہیں بیٹھے ہوئے تھے۔ اگر آج امریکی operation disown کر رہے ہیں تو

they should have the moral courage to tender their resignations, when they were sitting on the treasury benches.

(Thumping of desks)

لیکن اس وقت جھنڈے کی کھلی اور ٹھنڈی ہوا میں اس بات کو گوارا نہیں کر رہی تھیں۔ وزیر اعظم نے کل یہاں پر on the floor of this House کہا کہ ہم امریکہ سے

dictation نہیں لیں گے، نہیں لیں گے، نہیں لیں گے۔

(Thumping of desks)

اس حکومت نے پاکستان کی territorial sovereignty کو امریکہ کے ہاتھ گروی نہیں رکھا، شوکت عزیز نے رکھا ہوا تھا۔ اس حکومت نے اپنی economic sovereignty کو بین الاقوامی مالیاتی سامراج کے ہاتھوں گروی نہیں رکھا، شوکت عزیز نے رکھا ہوا تھا۔ اس حکومت نے اپنی political sovereignty کو امریکہ کے ہاتھوں گروی نہیں رکھا، شوکت عزیز نے رکھا ہوا تھا اور پھر بھی میرے دوست اس side پر بیٹھے امریکی operation اور امریکہ کے خلاف بات کرتے ہیں۔

جناب چیئرمین صاحب! آگے چلیں، بلوچستان issue کی بات ہوئی۔ میں اس بات کو تسلیم کرتا ہوں کہ جو نتائج ہم بلوچستان میں حاصل کرنا چاہتے تھے وہ ہم ابھی تک مکمل طور پر حاصل نہیں کر سکے لیکن اس میں یہ ہے کہ ایک internal policy ہے جو کہ پچھلے کئی سالوں سے، مشرف کے دور سے چلی آ رہی ہے، اس پالیسی کو ابھی تبدیل کرنے میں وقت گئے گا لیکن آتے ہی ہمیں intention, direction, دیکھنا ہے کہ حکومت کی کیا سمت ہے۔ پاکستان پیپلز پارٹی نے آتے ہی بلوچستان کے عوام سے معافی مانگی، آتے ہی political لوگوں کو پاکستان پیپلز پارٹی نے رہا کیا، ان لوگوں کو کہ جن کو انہوں نے گوانتانا موہے کی طرح کراچی کی سنٹرل جیل میں کٹھروں اور سلاخوں والے پنجروں میں بند کر کے رکھا ہوا تھا، ان کو ہم نے کہا کہ آپ باہر جائیں، آپ ایک پاکستان کے شہری ہیں you have equal protection under the Constitution، ہم نے صحیح سمت set کی۔ بلوچستان میں political settlement کے لیے، Army operation مکمل طور پر ختم اور آرمی کا operation FC کا operation ہے، فوج کا آپریشن نہیں ہے۔ ایف سی کے آپریشن کو مکمل طور پر ختم کرنے کے لیے اقدامات ہم اٹھا رہے ہیں۔ Direction ہم نے set کی ہے لیکن میں یہ بات تسلیم کرتا ہوں کہ ان تمام چیزوں کو کرنے میں وقت گئے گا کیونکہ یہ ایک لمبی inherent policy ہے اور اس کی جڑیں نکالنے میں وقت ضرور درکار ہے۔ انہیں آج بلوچستان کا بڑا درد ہے، لیکن یہ وہ وقت بھول گئے تھے جب جنرل مشرف نے وردی میں کہا کہ The Baloch people would

side of اس not know what hit them and from where. یہ بات اس
the floor سے اٹھائی تو یہاں پر خاموشی طاری تھی۔ آج بلوچستان کی بات کی جا رہی ہے۔

جناب چیئرمین! پھر کہا گیا کہ سرکاری ذرائع campaign پر استعمال ہو رہے ہیں،
صدارتی مہم پر استعمال ہو رہے ہیں۔ کون سے سرکاری ذرائع صدارتی campaign پر استعمال ہو
رہے ہیں۔ کل وزیراعظم نے اپنی تقریر کے اندر کون سی ایسی بات کی ہے بلکہ انہوں نے
توصدات یا آصف علی زرداری کا نام تک نہیں لیا تو یہ کیسی invisible Presidential
campaign چل رہی ہے۔ آج سرکاری ذرائع کی campaign میں استعمال ہونے کی بات وہ
لوگ کرتے ہیں جو ایک کرائے کا وزیراعظم، جو بین الاقوامی مالیاتی سامرج کا ایجنٹ اور گماشتہ
تھا، اس کو elect کروانے کے لیے وفاقی اور صوبائی حکومت کے تمام تر exchequers کو
کھول دیا گیا تھا۔ ان کے ایک عام کارکن کا ضمنی الیکشن ہوتا تھا تو development funds،
electricity poles یہ تمام کے تمام لے جا کر علاقوں میں پھینک دیے جاتے تھے۔ یہاں پر ہم
نے نہ تو کوئی Presidential campaign کے سرکاری ذرائع استعمال کیے ہیں اور نہ ہمیں
کرنے کی ضرورت ہے۔ چاہے پختونخواہ کی اسمبلی ہو، چاہے بلوچستان کی اسمبلی ہو، چاہے سندھ
کی اسمبلی ہو یا پنجاب یا پارلیمان ہو۔ پارلیمان کے لوگ، اسمبلیوں کے لوگ خود پاکستان پیپلز
پارٹی کے candidate کو ووٹ دینے کے لیے تیار ہیں اور انہوں نے یہ عزم کر رکھا ہے۔
(ڈیک بجلے گئے)

جناب چیئرمین! پھر کہا گیا کہ اخباروں کو روکا گیا، میڈیا کو روکا گیا کہ ایک شخص کی
پریس کانفرنس کو سامنے نہ لایا جائے۔ یہ جو تمام وسوسے ان کے دل میں چل رہے ہیں، پریس اس
کو cover کرتا ہے جس چیز کی کوئی news value ہو۔ اگر اس پریس کانفرنس میں کوئی
news value نہیں ہے تو میں تو اس کوئی وی پر نہیں لاسکتا یا channels پر prime time
پر breaking news نہیں دلا سکتا لیکن یہ ان کے تمام اپنے وسوسے ہیں۔ جس طرح
انہوں نے "جیو" پر حملہ کروایا، جس طرح "پیمرا" کا کلا قانون لے کر آئے، جس طرح Judges
and lawyers کی movement کو black out کرنے کے لیے انہوں نے تمام تر TV
Channels کو بند کر دیا، وہ آج پریس پر پابندیوں اور قدغنوں کی باتیں کر رہے ہیں۔

جناب چیئرمین! یہ ایک نہایت ہی عجیب بات ہمارے سامنے آرہی ہے۔ پھر بات کی گئی ڈاکٹر عافیہ صدیقی کی کہ ڈاکٹر عافیہ صدیقی کے بارے میں وزیراعظم نے کچھ نہیں کہا۔ میں صرف اتنا کہوں گا کہ کس کی حکومت تھی جب ڈاکٹر عافیہ صدیقی کو اٹھایا گیا، اتنے عرصے مجرمانہ خاموشی کس حکومت نے اختیار کی کہ آج اسلام کی بیٹی، پاکستان کی دختر کے بارے میں ان کو اتنا درد اٹھ رہا ہے۔ جب ایوانوں میں بیٹھے ہوئے تھے، جب airconditioned گاڑیوں اور دفنوں میں بیٹھ کر قوم کی تقدیر پر حکمرانی کر رہے تھے اس وقت تو ڈاکٹر عافیہ صدیقی کا خیال تو نہیں آیا۔

(شیم۔ شیم کی آوازیں)

میں یہی کہنے والا تھا کہ "Line of Fire" کے اندر کس نے تسلیم کیا کہ پاکستانیوں کو بیسیوں کے عوض گوانتانامو بے میں بھیجا گیا۔ آج ان کی conscience click کر رہی ہے، حکومت میں بیٹھے ہوئے تھے تو why their conscience was asleep عافیہ صدیقی کے لیے، جیسے ہی اس کا case سامنے آیا، Consular access ہم نے لیا، اس کا واپس return ہم نے مانگا۔ امریکی سفیر کو بلا کر demarche ہماری حکومت نے دیا اور پھر ہمیں کہا جاتا ہے کہ we are toying with the American line.

جناب چیئرمین! پھر بات کی گئی نیب کی اور پھر بات کی گئی این آر او کی۔ میں یہ بات واضح کرنا چاہتا ہوں کہ ٹھیک ہے میرا این آر او کے بارے میں ایک نقطہ نظر تھا اور ہے لیکن یہ بات کہنا کہ NRO stumbling block ہے یہ قطعی غلط ہے۔ NRO کسی قسم کا کوئی stumbling block نہیں ہے اور جہاں پر چند پیپلز پارٹی کے لوگوں نے اس کا فائدہ لیا وہاں پر دیگر لوگ بھی موجود ہیں جن کو اس سے فائدہ ہوا ہے ایک بات۔ دوسری بات یہ کہ پیپلز پارٹی کی leadership نے ایک جیل نہیں، ایک سال نہیں، ایک کورٹ نہیں شاید اس ملک کی کوئی جیل اور کوئی کورٹ ایسی نہیں جہاں پر انہوں نے پیشیاں نہیں بھگتیں۔ ریاست کے تمام تر resources مشرف نے استعمال کیے، مسلم لیگ (ق) کی حکومت نے استعمال کیے لیکن وہ میرٹ پر ایک conviction نہیں لے سکی resources کے باوجود prosecution کے باوجود اور friendly Courts کے باوجود

the quality of their evidence speaks in bounds on that question alone Mr. Chairman, and then an insinuation was made that this law is looking into reviving cases against Mian Nawaz Sharif.

میں یہاں پر categorically کہنا چاہتا ہوں کہ یہ بالکل غلط ہے۔ پاکستان پیپلز پارٹی اور coalition کی حکومت ماضی کی روایات کو توڑنے کی بات کرتی ہے۔ یہ COD کی spirit کے خلاف ہے۔

And the Law Minister has taken notice of this and he has summoned the Chairman, NAB on this question.

ایسا قطعی طور پر نہیں کہ یہ initiate Government side سے ہوا ہے، یہ اس سازش کا حصہ ضرور ہو سکتا ہے جو لوگ یہ چاہتے ہیں کہ اس ملک کے اندر جو دو بڑی جماعتیں ہیں ان کے درمیان ایک ہم آہنگی کی سیاسی فضا برقرار نہ رہے لیکن ہم دونوں جماعتیں اس بات پر committed ہیں کہ ہم اس ملک میں economic and political stability کو لے کر آئیں اور انشاء اللہ لے کر آئیں گے اور ماضی کی روایات کو توڑتے ہوئے ہم COD کے اوپر مکمل طور پر عمل درآمد کریں گے اور انشاء اللہ کرتے چلے جائیں گے۔ شاید وہ اسی کی کڑی تھی جو پچھلے دو دنوں میں کچھ اخبارات میں کالم آرہے ہیں جس میں یہ اشارہ دینے کی کوشش کی جا رہی ہے کہ پاکستان کی افواج کو اپنا کردار ادا کرنا چاہیے اور آج مجھے افسوس ہے کہ اسی کڑی میں بہتے ہوئے Leader of the Opposition نے بھی اس بات کی طرف اشارہ دیا۔ ہم یہ بات بڑے واضح الفاظ میں کہتے ہیں کہ پاکستان کے عوام اب جنرل مشرف کے بعد کسی آمریت کو تسلیم کرنے کے لیے تیار نہیں ہیں۔ یہ پاکستان کی تاریخ میں جناب چیئرمین! پہلی مرتبہ ہوا ہے کہ آمر وقت، establishment کا ایک representative جو پہلے از خود elected governments اور assemblies کو السلام علیکم ہم وطنو کہہ کر جھٹی کر دیتا تھا، پہلی بار پاکستان کی سیاسی تاریخ کے اندر یہ ہوا ہے کہ democratically elected Houses پارلیمان، صوبائی اسمبلیوں جو عوام کی طاقت کو represent کرتی ہیں، عوام کی طاقت نے پہلی مرتبہ تاریخ میں ایک آمر وقت کو کہا کہ

it is now time for you to take your bags and leave. We will not allow this process of the people's power to be reversed.

Lastly Mr. Chairman, that is an internal matter of your party but the rules provide (a) for respect for the Chair and (b) any matter pertaining to the person of the Chair not to be raised on the floor of the House but to be taken up in Chamber. Secondly, intra party matters should be discussed in intra party meetings. If they have any grudge against you or they contemplate any action against you and your person then the floor of the Senate is not the place for such an expression. It is your parliamentary meeting and your parliamentary leadership should call for your explanation. So, therefore, in future I would request you to kindly adhere to the rules because it is not a question of Jan Jamali. If today the Chair is brought into disrepute in such a manner then tomorrow Mr. Somroo could be occupying that Chair which he will *Inshallah* after the sixth and then that would set a bad precedent. So, let us build institutions and offices. I am, in the end, Mr. Chairman, sorry and through you I apologize to the House also for having consumed most of the question hour but since you have allowed the honourable Leader of the Opposition and since he raised some very substantive issues which needed a rebuttal, I too unwillingly had to violate the rules for which I apologize. Thank you.

جناب قائم مقام چیئرمین: بار احوان صاحب! آپ on personal explanation

پر بولنا چاہتے تھے۔

General Discussion on Remarks against the Chair

سینیئر ڈاکٹر ظہیر الدین بابر اعوان، جناب چیئرمین! میں دو باتیں shortly کہنا چاہتا ہوں، پہلی بات یہ ہے کہ آپ کو یاد ہو گا، آپ اس arrangement کا حصہ تھے، جن دنوں یہاں شہید اکبر علی بگٹی کے حوالے سے گفتگو ہونے والی تھی اور میری سیٹ ایس ایم ظفر صاحب کے ساتھ تھی، میری ایک تقریر کے نتیجے میں مجھے آخری سیٹ جو گیٹ کے پاس ہے وہاں بھجوا دیا گیا اور میری سیٹ تبدیل ہو گئی تو

I pointed it out to two learned friends, one is not here. I will not mention his name therefore, Leader of the Opposition

اس وقت رضا صاحب تھے

I pointed it out to the Leader of the House

لیکن انہوں نے کہا کہ کوئی بات نہیں، آپ کی آواز اتنی ہے کہ آپ وہاں سے بھی ہمیں اپنی بات سنا لیں گے لیکن میں اعتراف کرتا ہوں کہ ہم آخر وقت کے پاس اپنی بات نہ پہنچا سکے، نہ سنا سکے اور اکبر بگٹی جنہوں نے جرگے میں بیٹھ کر پاکستان تخلیق کرنے کے عمل میں شرکت کی تھی، ان کو extra judicially شہید کیا گیا، اس میں اپنی ناکامی بھی مانتا ہوں اور اس process کی ناکامی مانتا ہوں۔ آمریت ان کو قتل کرنے میں کامیاب ہو گئی اور قاتلوں کے ساتھ کون تھے؟ اس بحث میں فی الحال جانا پسند نہیں کروں گا۔ دوسرا یہاں پر یہ کہا گیا کہ جان جمالی صاحب کی ذات زیر بحث آئے۔ آپ یقین کریں یہ پہلی دفعہ نہیں ہوا، مجھے یاد ہے اور اس ہاؤس کو یاد ہے جب ہم وہاں بیٹھتے تھے تب بھی کئی دفعہ تلخی ہوئی کہ آپ Opposition کو time دیتے ہیں۔ جان صاحب! آپ جو کچھ کرتے ہیں، آپ صرف جان نام کے جان نہیں ہیں، آپ جس طرح سے ہاؤس conduct کرتے ہیں اور جس طرح سے آپ ساری sides کو accommodate کرتے ہیں اور جس طرح سے آپ ساری sides کی بات سنتے ہیں اور بات کہنے کا موقع دیتے ہیں، آپ یقین کیجیے، آپ نہ دل برا کریں اور نہ tension طاری کریں، ذرا سا مسکرائیں، تھوڑا سا کھل کر مسکرائیں۔ میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ آپ ہم سب کی جان ہیں اور آپ

اس ہاؤس کی جان ہیں، آپ بڑے light mood میں ہاؤس conduct کرتے ہیں، آپ جس پارٹی سے بھی ہیں، اور میرے ساتھ بیٹھے ہوئے جتنے بھی لوگ ہیں، یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ آپ پر اظہار اعتماد ہو رہا ہے اور یہ اتنا متفقہ اظہار اعتماد ہے کہ ساری پارٹیوں کے سارے لوگ یہاں پر موجود ہیں اور آپ پر اظہار اعتماد کر رہے ہیں۔ یہ آپ کی وہ محبتیں ہیں جو آپ تقسیم کرتے رہے ہیں اور گلستان سعدی کے اس قول کے مطابق کہ یہ زندگی پہاڑ کی مانند ہے، جلتے ہوئے جو پھول بنتا جائے گا، واپسی پر گلستان اور بوستان اس کا استقبال کریں گے۔ آج جو لوگوں کی نفروں میں محبتیں ہیں آپ کو نظر آ رہی ہیں، یہ آپ کی بانٹی ہوئی محبتیں آپ کو واپس مل رہی ہیں۔ This is not anything extraordinary. Shortly میں دو باتیں اور آپ سے عرض کرنا چاہتا ہوں کہ یہاں سینٹ میں یہ کہا گیا کہ NAB is a close chapter. اور اس کے بعد مجھے یقین ہے and I share the views of Leader of the House کہ آمریت کی باقیات میں سے اگر کچھ عناصر NAB کے اندر موجود ہیں تو یہ ان کی سازش ہو سکتی ہے۔

Pakistan Peoples Party does not believe in political victimization and may I place this information before the House. Since I have been dealing with such type of cases in a large number during the last about 22 years, so I know

کہ ہمارے ایک فاضل ممبر کا حدیبیہ پیپرز میں نام ڈالا گیا تھا، اسحاق ڈار صاحب بری ہو چکے ہیں، عدالتی طور پر بری ہوئے ہیں اور اس کے بعد یہ case ایک مرحلے پر بنک نے بھی close کیا ہوا ہے۔ Therefore, I don't see any news into it. انشاء اللہ العزیز جس طرح Law Minister کی رضا صاحب بات کر چکے ہیں، میں نے بھی ان سے بات کی تھی اور اس concern کو share کیا تھا اور I am thankful to the Law Minister that he has said the same to it as well. آپ ہاؤس کے ساتھ رہے ہیں، آپ پر مقدمہ ہوا تو تب بھی آپ اکیلے نہیں ہوں گے۔ آپ کو یاد ہے کہ آپ پر ایک اور مقدمہ بلوچستان میں ہوا تھا، دوسری پارٹی سے تعلق کے باوجود میں وہاں گیا اور

اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے آپ جیتے تھے۔ آپ دوستوں کے دوست ہیں۔ ہم آج صرف یہ گزارش کرنا چاہتے ہیں آج کے محترم لیڈر آف دی اپوزیشن سے کہ آج صرف وہ لوگ اکیلے رستے ہیں، تاریخ میں وہ لوگ اکیلے رستے ہیں جو محبتوں کو قتل کرتے ہیں۔ ہم ان سے گزارش کرتے ہیں کہ

اسی باعث تو قتل عاشقان سے منع کرتے تھے
اکیلے پھر رہے ہو یوسف بے کارواں ہو کر

Mr. Acting Chairman: Thank you very much. Senator Prof.

Khurshid sahib....

(Interruption)

میں آرہا ہوں، آپ کو بھی موقع دیتا ہوں، Questions کو پھر carry forward

کریں گے۔ پروفیسر خورشید کو کہنے دیں، senior آدمی ہیں۔۔۔۔

سینیٹر پروفیسر خورشید احمد، بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ شکریہ جناب چیئرمین۔ میں اپنی اور اپنی پارٹی کی طرف سے یہ ضروری سمجھتا ہوں کہ کھلے الفاظ میں اس بات کا اظہار کروں کہ آج ایوان میں جس طرح محترم لیڈر آف دی اپوزیشن نے وزیر اعظم صاحب کی کل کی تقریر کو لیا اور غالباً، مجبوراً لیڈر آف دی ہاؤس کو اس کا جواب دینا پڑا، یہ ایک غلط روایت ہے۔ اس بات کو طے ہونا چاہیے کہ ہاؤس کے جو آداب ہیں، بلاشبہ انہیں حق ہے کہ وہ اپنے خیالات کا اظہار کریں لیکن یہ کہیں نہیں ہے کہ وزیر اعظم ایوان میں آکر اگر کسی رائے کا اظہار کرے تو اس کے بعد اس کے اوپر اس طرح رد عمل show کیا جائے۔ President کی speech پر ہمارا دستوری حق ہے لیکن Prime Minister is the part of the Parliament اس لیے پہلی بات میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ یہ غلط روایت ہے، اسے غلط سمجھیں اور اسے آئندہ راہ نہ دیں۔ اس لیے کہ یہ راستہ اگر آپ نے کھولا تو اس طرح سینیٹ کا وقار اور سینیٹ کا انداز کار دونوں متاثر ہوں گے۔

دوسری بات میں یہ بھی کہنا چاہتا ہوں اور مجھے اس بات پر بھی دکھ ہے اور جیسا کہ

رضا ربانی صاحب نے بھی کہا، قواعد کے تحت بھی اور آداب جمہوریت کے تحت بھی 'Chair کے بارے میں remarks اس طریقے سے، مناسب نہیں ہیں۔ میں محسوس کرتا ہوں کہ آپ کے لیے intervene کرنا مشکل تھا لیکن ضوابط کار آپ سے تقاضا کرتے تھے کہ آپ intervene کریں، اپنی ذات کے لیے نہیں بلکہ اس Chair کے لیے اور یہ روایت ہمیشہ رہی ہے کہ Chair کو اس طریقے سے مخاطب نہیں کیا جاسکتا۔ اسی لیے آپ دیکھیے کہ اپوزیشن کی ایک بہت بڑی تعداد نے اس walk out کو معتبر نہیں سمجھا تو ہم آپ کو اس سے disassociate کرتے ہیں۔

(اس موقع پر ڈیک بجائے گئے)

ایک بات مجھے اور کہنے دیجیے اور وہ یہ ہے کہ اس بحث میں چونکہ ایک بڑا نازک مسئلہ آگیا، اس لیے شاید میں اپنے ضمیر کو مطمئن نہیں کرسکوں گا اگر میں اس کا اظہار نہ کروں کہ بڑی مشکل سے جمہوریت کی شمع یہاں روشن ہوئی ہے۔ ہم اگر ایک قومی consensus نہ پیدا کرسکے۔۔۔۔۔ جیسے میں نے کل بھی کہا تھا آج بھی کہتا ہوں کہ ایک دوسرے کو accommodate کر کے، افہام و تفہیم کے ساتھ، اختلاف کو اختلاف کی حدود میں رکھتے ہوئے، کام کرنا ہوگا۔ اگر ہم نے اس طرح تصادم کا راستہ اختیار کیا، ایک دوسرے کی مانگیں کھینچیں تو مجھے ڈر ہے کہ یہ جمہوریت کے فروغ کے لیے ایک خطرہ ہے۔ ساتھ ہی میں یہ بھی کہنا چاہتا ہوں کہ جیسا کہ اخبارات میں بحث ہو رہی ہے، اس کا نوٹس لیا جانا چاہیے، رضا ربانی نے صحیح نوٹس لیا ہے، میں بھی اس فلور پر یہ کہنا چاہتا ہوں کہ فوج کا سیاست میں کوئی کردار نہ تھا، نہ ہے اور نہ ہو سکتا ہے۔

(اس موقع پر ڈیک بجائے گئے)

اور جو افراد آج یہ کہہ رہے ہیں کہ اگر ایک دور کے چیف آف سٹاف نے تین نومبر کو دستور مطلق کر کے عدالت کو نکال باہر کیا تو آج کا COAS اس کو rehabilitate کرے، یہ قطعاً غلط بات ہے، اس کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔ دستور بحال ہو چکا ہے، انتخابات ہو گئے ہیں، نئی حکومت بن گئی ہے۔ ہمیں اس حکومت سے ہزار اختلافات ہوں لیکن جن پانچ نکات کو پرپس میں highlight کیا گیا ہے، میں سمجھتا ہوں وہ جائز ہیں، وہ ہونے چاہئیں لیکن ان کے کرنے کا طریقہ فوج کی contamination نہیں ہے۔ اسے کرنے کا طریقہ صرف ایک ہے اور وہ یہ ہے

کہ سیاسی پارٹیاں مل کر اس کام کو انجام دیں۔ یہ بات صاف ہوئی چاہیے کہ یہ House قوم کو یہ message دے رہا ہے کہ فوج صرف دفاع کے لیے ہے، وہ کسی سیاسی اصلاح اور سیاسی role کے لیے نہیں ہے۔ یہ دروازہ کھولا گیا تو یہ تباہی کا راستہ ہوگا، ہمیں اسے ہرگز نہیں کھولنا چاہیے۔ شکریہ۔

جناب قائم مقام چیئرمین، سینیٹر ولی بادینی صاحب۔ مختصر کریں، کیونکہ تھوڑی سرکاری کارروائی بھی کرنی ہے، پروفیسر صاحب! میں آپ کی طرف آرہا ہوں۔

سینیٹر میر ولی محمد بادینی، شکریہ جناب چیئرمین صاحب۔ آج ایوان میں ہمارے Leader of the Opposition نے جو تقریر کی، ہمیں بڑی خوشی ہوئی۔ اس لیے کہ اس نے ہر چیز اپنی زبان سے تسلیم کی۔ سب سے پہلے میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ بلوچستان میں بمباری کس نے کی؟ بگٹی کو شہید کس نے کیا؟ باقیوں کو شہید کس نے کیا؟ ذرا مہربانی کر کے اس کا جواب دو۔ اپنی سیاست کے لیے بلوچستان کو استعمال مت کریں۔ کہتے ہیں کہ جی وزیر اعظم سے ملے ہیں۔ ہم ملے ہیں وزیر اعظم سے۔ وزیر اعظم ملک کا وزیر اعظم ہے، ہم اس سے ملنے ہیں، ہم عوامی آدمی ہیں، ہم پر کوئی پابندی نہیں ہے۔ یہ لوگ جو کر سکتے ہیں، کریں۔

دوسری بات، تفصیل سے تو رہائی صاحب نے سارے جواب دے دیے، ہمارے لیے اتنے points بھی نہیں رہ گئے لہذا بلوچستان میں 9 سال سے یہ تو آج کی بات کر رہے ہیں، متواتر ہر قسم کی بمباری ہو رہی ہے۔ لوگ مر رہے ہیں۔ 900 missing persons ان کے time تک تھے، آج تک ان میں سے ایک آدمی بھی واپس نہیں آیا۔ بلکہ پرسوں انہوں نے بتایا، مرنقی نے یہی فریاد کی، اب وہ بڑھ گئے ہیں اور 1100 ہو گئے ہیں۔ میرے خیال میں بلوچستان کے حالات کے بارے میں ادھر کوئی خیر خواہ نہیں ہے، سوائے اپنی سیاست چمکانے کے۔ جیسے ان کو سیاست کی ضرورت پڑتی ہے تو وہ لوگ بلوچستان کا نام لینا شروع کرتے ہیں۔ آپ اس وقت کدھر تھے جب میں نے آپ سے فریاد کی کہ بمباری بند کرو۔ کہتے تھے کہ بلوچستان والے تو غلط ہیں، غدار ہیں، قتل ہیں، ہم کیسے کہیں کہ بند ہو جائے۔

ہم نے آمنے سامنے بیٹھ کر بات کی ہے۔ صدر سے بھی بات کی، دوسروں سے بھی

کی لیکن کوئی سننے کے لیے تیار نہیں تھا۔ یہ cases جو آج کل اٹھ رہے ہیں جیسے آپ کے علاقے نصیر آباد میں ladies کا واقعہ ہوا، ہم اس کی تعریف نہیں کرتے بلکہ مذمت کرتے ہیں لیکن معلومات کے بعد۔ جو کچھ ہے سامنے آئے گا، اس دن بھی میں نے کہا، آج بھی بولوں گا۔ یہ ان کو ایک issue ملا ہے۔ ملک کے اندر کئی جگہ ایسی چیزیں ہو رہی ہیں۔ آج بھی اخبار میں تھا کہ لاہور میں ایک lady کو جلایا گیا ہے۔ اس کے پھوٹے پھوٹے بچے رو رہے تھے کہ ان کی امی کو جلادیا گیا۔ بلوچستان کو بدنام کرنے کے لیے یہ ایک issue بنایا گیا ہے۔ خدا را! ان سے کہو کہ مزید آگے نہ جائیں۔ ہم لوگ اتنے گرے ہوئے نہیں ہیں کہ تم لوگ صبح شام بلوچستان کو اٹھا کر گھوم رہے ہو۔ اس سے ثابت ہو گیا کہ ان کی پارٹی کے لوگوں نے ان کے ساتھ walk out نہیں کیا۔ تین آدمی اس کے ساتھ گئے ہیں، وہ اکیلا بیٹھا ہوا ہے۔ کیوں؟ اس کی وجہ وہ خود نہیں جانتا، کیا وجہ ہے؟ اس کی وجہ صرف یہی ہے کہ وہ غلط بیانی کر رہے ہیں اور بلوچستان کو ڈھال بنا کر بیٹھے ہوئے ہیں۔ بلوچستان ان کی ڈھال نہیں بنے گا، کبھی بھی نہیں بنے گا۔ بلوچستان والے اتنے گئے گزرے نہیں ہیں۔ انہیں سب چیزوں کا علم ہے کہ کون ہمارے ساتھ کیا کر رہا ہے۔ مہربانی کر کے ان چیزوں کو ذرا control کریں۔ اگر نہیں کرتے۔۔۔ ٹھیک ہے باقی انہوں نے تیزی دی کہ چھ آدمی ملے ہیں، ہم الیکشن کمیشن کے پاس جائیں گے۔ دیر کیوں کرتے ہو۔ ہم پانچ مہینے سے الگ ہو گئے ہیں، کیوں پانچ مہینے سے انتظار کر رہے ہو۔ اگر ووٹ کے اوپر یا کسی سے ملنے پر آپ الیکشن کمیشن جانا چاہتے ہو تو چار دن کا انتظار کیوں کرتے ہو، آج جاؤ۔ ہم اس کو بھگتنے کے لیے تیار ہیں۔ ہمیں اس سلسلے میں کوئی خطرہ نہیں۔ مہربانی کر کے ہمیں ان چیزوں سے نہ ڈرائیں۔ یہ ہمارے اچھے دوست رہے ہیں، ہم نے اس کا جواب تک نہیں دیا ہے لیکن آج اس نے جو زیادتی کی، ہم سے یہ برداشت نہیں ہو رہا۔ شکریہ جناب چیئرمین۔

جناب قائم مقام چیئرمین، امجد عباس صاحب۔ پروفیسر صاحب! میں یہ cover کر کے پھر اس طرف آجاؤں گا۔ میں سب کو موقع دوں گا۔ میرے لیے سب سے مشکل بات یہ ہے کہ Chair بیچ میں involve ہو گئی تھی، پھر انہوں نے میری family کے بارے میں

remarks دے دیے۔ امجد عباس صاحب۔

Senator Muhammad Amjad Abbas: Thank you Mr. Chairman. Sir, it is very sad what has been said by the Leader of the Opposition here.

جناب والا! جب ہم وزیر اعظم سے ملے تھے تو

I met the Prime Minister of Pakistan, not the Prime Minister of Pakistan Peoples Party. He is the Prime Minister of Pakistan.

جب میں نے اپنے علاقے کے مسائل حل کرانے ہوتے ہیں تو

I have to go to the Prime Minister of Pakistan.

ووٹ لینے کا یہ طریقہ نہیں ہے جس طریقے سے لیڈر آف دی اپوزیشن ووٹ لینا چاہ رہے ہیں۔

If he wants to move against me, here is the Election Commission of Pakistan, I challenge him, he should go there. But he should not use this floor for his personal grudges.

یہی مسئلہ اس پارٹی کے ساتھ رہا ہے کہ انہوں نے جمہوری طریقے سے ووٹ لینا سمجھا ہی نہیں ہے۔ ہمیشہ ڈنڈے اور پولیس کے زور پر ووٹ لینے کی کوشش کی ہے۔ میرے خیال میں ابھی تک وہی طریقہ یہ اپنا رہے ہیں۔ ہمارے خلاف تو جو کچھ کرنا چاہیں یہ کریں

but the saddest part is that what has been said against the Chair. Sir, I don't have words to condemn it.

میں اس کی پر زور مذمت کرتا ہوں۔

I feel ashamed of what has been said. Thank you very much sir.

Mr. Acting Chairman: Col. Tahir Mashhadi Sahib.

Senator Col. (Retd.) Syed Tahir Hussain Mashhadi:

Thank you Mr. Chairman. I will just take a few minutes. As Chairman of

the Rules of Procedure and Privileges Committee, I add my voice to the voice of the Leader of the House that the rules must be followed and no speech should have been allowed before the Question Hour. However, your graciousness, your kindness, your big heart and your inclination towards giving more time to the Opposition, as it should be, you gave this chance but I am very sorry to state from the floor of this House, my party's complete displeasure at what has been expressed by the Leader of the Opposition. He has no right whatsoever, there are no rules to that effect, there are no customs, there are no traditions in any parliament in the world which allows the Chair to be addressed in such a manner for the person occupying the Chair to be belittled or threatened from the floor of the House. I condemn it with all the words at my command and I assure Mr. Chairman, of my party's undying support. You have always been just. You have always been fair. You have carried out your duties to the best of your ability and we could not ask the more from you. You have no reason whatsoever to be embarrassed by these remarks. I condemn these remarks in the strongest terms. We hope that you will continue to show the same graciousness, the same kindness and run the House in the same general fashion that you have been doing which is good for democracy. It is good for our traditions. It is good for our parliamentary reputation. I thank you so much.

Mr. Acting Chairman: Maulana Abdul Ghafoor Haidri.

سینئر مولانا عبدالغفور حیدری : شکریہ جناب چیئرمین۔ بات چلی تھی وزیر اعظم

کی یہاں تشریف آوری سے اور اس کو کھینچنے کھینچتے آپ تک بھی پہنچی۔ جس Chair پر آپ تشریف فرما ہیں ہم سب کو اس کا احترام اس لحاظ سے کرنا چاہیے کہ یہ ہمارے آئین کا تقاضا ہے اور پارلیمانی نظام کا تقاضا ہے۔ مجھے یہ بات سمجھ میں نہیں آرہی تھی کہ اپوزیشن لیڈر آپ کو direct کچھ فرما رہے تھے بہر کیف یہ معاملہ جو کچھ انہوں نے کیا ہے اس پر ہم سب کو افسوس ہے اور سب نے افسوس کا اظہار بھی کیا ہے اور یہی وجہ تھی کہ وہ جب بائیکاٹ کر کے تشریف لے جا رہے تھے تو کوئی ان کا ساتھ نہیں دے رہا تھا۔

جناب چیئرمین! بد قسمتی یہ ہے کہ کوئی بھی اپنے ماضی کی طرف مڑ کر نہیں دیکھتا کہ میرا ماضی کیا رہا؟ اگر ہم ماضی کی طرف دیکھتے تو شاید اس طرح کی باتیں پھر ہم سے سرزد نہ ہوتیں۔ بارہ اکتوبر 1999 جب یہاں ملک میں مارشل لاہ لگا تو میرے خیال میں جمعیت العلمائے پاکستان ملک میں غالباً واحد جماعت تھی جس نے چوبیس اکتوبر کو مرکزی مجلس شوریٰ کا اجلاس بلا کر بارہ اکتوبر کے تمام اقدامات کو مسترد کیا اور یہ واضح طور پر کہا کہ ہم ان اقدامات کو تسلیم نہیں کرتے اور اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اس وقت سے لے کر آج تک آمریت کے خلاف مسلسل جدوجہد میں رہے۔ میں پوچھنا چاہوں گا کہ بہت سارے لوگ اس اصطلاح پر عمل پیرا ہوتے ہیں کہ جس کی لائیں اس کی بھینس۔ جنرل پرویز مشرف ایک طاقتور شخصیت کے طور پر ابھر کر سامنے آئے تو آپ نے دیکھا کہ جو لوگ نہ اپنے ماضی کو دیکھتے ہیں شاید ماضی بھی ایسا ہی ہو نہ کسی کے کردار کو دیکھتے ہیں شاید کردار بھی ایسا ہی ہو لیکن آپ نے دیکھا کہ جنرل پرویز مشرف نے پھڑی چلائی اور ان کے لیے ایک king's party بن گئی۔ آج ایک دوسرے سے گھم کیا جا رہا ہے کہ فلاں لوگ وزیر اعظم سے ملے، فلاں لوگ کہاں چلے گئے۔ یہ کوئی نظریاتی اکٹھ نہیں تھا۔ یہ ایک جبری اکٹھ تھا اور جنرل پرویز مشرف کو کسی سے کام لینا تھا اور ان کو اسی طرح اس نے اکٹھا کیا۔ نہ کوئی سوچ، نہ کوئی نظریہ، نہ کوئی پروگرام۔ آج وہ اکٹھے کیے ہوئے طوطے اگر بکھرتے ہیں تو اس کی بات دیکھی جاتی ہے اور جو لوگ مسلسل نو سال آمریت کی پھتری تلے پلے بڑھے آج وہ کس منہ سے اس طرح کی بات کرتے ہیں۔

جناب والا! میں آپ سے پوچھنا چاہوں گا کہ بلوچستان کی بات انہیں آج یاد آئی۔ بلوچستان میں ظلم و ستم آج انہیں یاد آیا۔ جب ان کی اپنی حکومت تھی تو بلوچستان میں کیا

ہوتا رہا، ظلم و جبر کے پہاڑ توڑے گئے۔ ایک اسی نوے سالہ بوڑھے کو جا کر پہاڑ میں شہید کیا گیا اور سینکڑوں جوانوں کو ان کے ساتھ قتل کیا گیا اور آج بھی سینکڑوں جوان عفویت خانوں میں قید و بند کی صعوبتیں برداشت کر رہے ہیں۔ یہ ان کے کارنامے ہیں۔ آج بھی اگر بلوچستان میں اشتغال ہے تو یہ ان کا کارنامہ ہے۔ یہ سینکڑوں لوگوں کے قتل پر تو خاموش تھے، خوشیاں منا رہے تھے، مٹھائی تقسیم کر رہے تھے۔ خود پرویز مشرف جو ان کا سربراہ تھا وہ کوئٹہ گیا، گوادریس گیا، مکے ہلا کر کہتا تھا کہ ان سرداروں کو میں اس طرح hit کروں گا کہ ان کو چنا ہی نہیں چلے گا۔ آج اس کا اتنا پتا ہی نہیں کہ وہ کس طرح زندگی گزار رہا ہے۔ جناب والا! آج بلوچستان کی دو خواتین کے قتل میں وہ بڑے پریشان ہیں اور ہونا بھی چاہیے اگر قتل علماء کیے گئے ہیں تو ہونا بھی چاہیے لیکن سوال یہ ہے جناب والا! کہ لال مسجد میں ڈیڑھ ہزار سے زائد معصوم بچوں کو شہید کیا گیا، ان کا قتل عام کیا گیا، بمباری کر کے ان کو بھون ڈالا گیا، اس وقت ان کی ہمت کہاں گئی تھی؟ اس وقت ان کی حکومت تھی۔ یہ سب شریک تھے۔ کیا یہ ڈیڑھ ہزار بچیاں اور طالبات خواتین کے زمرے میں نہیں آتی تھیں۔ ان کے اپنے لوگ بھی کہتے تھے کہ یہ بے گناہ ہیں۔ ان معصوم بچوں کی اماویوں پر ایسی مقدس تحریریں تھیں کہ آج بھی اگر ان تحریروں کو میں دہراؤں تو ہال میں موجود سارے کے سارے لوگوں کے رونگٹے کھڑے ہو جائیں گے۔ فانا، سوات، وزیرستان اور قبائلی علاقوں میں جو کچھ ہوتا رہا ہے، یہاں ہزاروں خواتین جل کر راکھ ہو گئی ہیں۔ ان خواتین کے بارے میں کسی کو درد نہیں ہے۔ یہ کس نے کیا ہے اور کس کے دور میں ہوئے؟ آج بھی لاکھوں خواتین وہاں سے ہجرت کر کے در بدر پھر رہی ہیں۔ ان خواتین کے بارے میں کسی کو کوئی پریشانی لاحق نہیں ہے۔ تو جناب چیئرمین! اگر خواتین کی بات ہے، اگر انسانی حقوق کی بات ہے تو یہ ساری تباہیاں ان کی پالیسی کی نتیجے میں ہمیں ملی ہیں۔ آج ہم وہی کچھ بھگت رہے ہیں جو انہوں نے اپنے دور میں قائم کیا تھا۔ جنرل پرویز مشرف اور ان کے ۹ سالہ دور حکومت میں قوم پر جو ظلم و جبر کے پہاڑ توڑے گئے، میرے خیال میں تاریخ میں اس کی مثال نہیں ملتی۔

ایک ڈاکٹر عافیہ کو انہوں نے امریکہ کے حوالے کیا ہے، ڈاکٹر عافیہ کوئی خاتون نہیں تھی، اس کے بچوں کا ابھی تک پتا نہیں ہے، لیکن ان ظالموں نے ۹۰۰ سے زائد جوانوں کو چند

ٹکوں کے عوض امریکہ کے حوالے کیا۔ اس امریکی بیج کے ریکارڈس مجھے آج بھی یاد ہیں۔ جب میں وہ الفاظ سنتا ہوں: جب وہ الفاظ دماغ میں آتے ہیں تو یقیناً میرا سر شرم سے جھک جاتا ہے۔ اس بیج نے کہا کہ پاکستانیوں کی کیا بات کرتے ہیں۔ پاکستانی تو چند ٹکوں پر اپنی ماں بھی بیج دیتے ہیں۔ تو یہ کیا بات کر رہے ہیں اور کس منہ سے وہ اس طرح کے دعوے کر رہے ہیں۔ جناب چیئرمین! میں نے پہلے بھی کہا۔۔۔۔۔ جناب چیئرمین! میں آپ کی توجہ چاہتا ہوں۔ میں نے پہلے بھی کہا کہ حدود آرڈیننس کو انہوں نے منظور کیا اور وہ ترمیم انہوں نے کی اور ہم اس وقت چیختے چلاتے رہے کہ اس آرڈیننس کے ذریعے اور اس ترمیم کے ذریعے اس قانون کی جو ایک قانونی حیثیت ہے جو اس کا ایک اثر ہے وہ ختم ہو کر رہ جائے گا اور خواتین کو آپ کہتے ہیں کہ یہ تحفظ حقوق نسواں Bill ہے۔ ہم نے کہا کہ اس bill کے ذریعے خواتین محفوظ نہیں ہوں گی بلکہ غیر محفوظ ہوں گی۔ آج بھی آپ دیکھ رہے ہیں کہ خواتین کا قتل ہو رہا ہے جب کوئی سمجھے کہ مجھے اس حوالے سے آئین کوئی تحفظ نہیں دے سکتا اور قانون میری کوئی مدد نہیں کرتا تو وہ جذبات میں آکر اس طرح کا اقدام کر دیتا ہے۔ اگر قانون اس کو مدد دیتا تو شاید وہ اس طرح کی حرکت نہ کرتا۔ قانون کہتا ہے کہ یہ کیس ناقابل دست اندازی پولیس ہے۔ قانون کہتا ہے کہ اگر اس قسم کا واقعہ پیش آجائے تو متاثرہ شخص جاکر بیج کے پاس پیش ہو اور بیج اگر اس کی بات کو صحیح سمجھے تو پھر بیج حکم دے گا کہ ملزمان کو گرفتار کیا جائے۔ اس وقت تک کون انتظار کرے گا۔ بالکل درست فرمایا جناب میں! رضا ربانی صاحب نے کہ یہاں چار بڑی قومیتیں ہیں۔ آبادی کے تناسب سے نسلیں اور قومیتیں بنتی ہیں اور مذہبی رشتوں سے ملت بنتی ہیں۔ یہاں قومیتیں موجود ہیں۔ ان کے اپنے کلچرز ہیں۔ اپنے اپنے تہذیب و تمدن ہیں اور ہم سب نے مل کر پاکستان کے حق میں اس لئے ووٹ دیا تھا کہ قومیتیں موجود ہیں اور ہم ایک ملت بن جائیں، لیکن بدقسمتی سے یہ جو Generals ہیں، جو ہمارے آمر ہیں انہوں نے اس قوم کو اب تک ایک قوم بھی بننے نہیں دیا۔ آج بھی سندھی سندھی ہے، پنجابی پنجابی ہے، پشتون پشتون ہے، بلوچ بلوچ ہے، سرائیکی سرائیکی ہے اور ہندکو، ہندکو ہے۔ آج بھی ہم ایک قوم نہیں بن سکے اور جب اسلام کو آپ درمیان سے نکال دیتے ہیں تو پھر جمہوریت کی بات آتی ہے۔ جمہوریت کو بھی ان ظالموں نے پھینک دیا۔ جب بھی چاہا آئین کو توڑ ڈالا اور جب بھی چاہا

ایوان کے تقدس کو پامال کیا۔ پھر تو ظاہر ہے کہ جو اقوام کے اپنے اپنے رواج ہیں وہ رہیں گے۔ اس کو تو پھر کوئی ختم نہیں کر سکے گا۔ اس لئے میں سمجھتا ہوں کہ ایسے معاملات، ٹھیک ہے، یہاں زیر بحث آئے ہیں، ان پر ہر ایک نے اپنی رائے دی ہے اور دینی بھی چاہیے اور اگر زیادتی ہوئی تو مجرمان کو کیفر کردار تک بھی پہنچانا چاہیے لیکن اس کو issue بنا کر اور ایک ہفتے سے مسلسل ہم اس پر بحث کر رہے ہیں۔ جیسے کہ ملک میں کوئی اور مسائل نہیں ہیں۔

جناب چیئرمین! میں بہر حال آپ کا مشکور ہوں کہ آپ نے مجھے وقت دیا اور جہاں تک آپ کے حوالے سے بات ہوئی ہے تو یقیناً اس سے ہمیں صدمہ ہوا ہے۔ سیاست میں کم از کم ذاتیت نہیں ہوتی۔ میں نے بھی اپنی پوری تقریر کی لیکن کسی کا نام نہیں لیا۔ تو کم از کم جہاں آپ بیٹھے ہوئے ہیں، اس چیئر کا احترام ہم سب کو کرنا چاہیے، چاہے کسی کا تعلق اپوزیشن سے ہو یا حکومتی بیچوں سے ہو۔ میں سمجھتا ہوں کہ اس طرح سے ڈائریکٹ بات کرنا نامناسب لگتا ہے۔ یہ بڑی زیادتی ہوگی کہ کسی کی ذات تک آدمی چلا جائے۔ میں بہر حال انہی گزارشات پر اپنی بات ختم کرتا ہوں۔

جناب قائم مقام چیئرمین: ظفر چوہدری صاحب! آپ مختصر بات کریں، پھر پروفیسر ابراہیم صاحب ہیں۔ پروفیسر ابراہیم صاحب کافی دیر سے انتظار کر رہے ہیں۔ مختصر بات کریں۔

سینیٹر ظفر اقبال چوہدری: جناب! میں سب سے پہلے آغا صاحب کے ان الفاظ پر کہنا چاہتا ہوں کہ ہم پوری اپوزیشن والے شرمندہ ہیں کہ انہوں نے جو الفاظ آپ کے بارے میں اور اپنے ساتھیوں اور دوستوں کے بارے میں استعمال کئے ہیں۔ اس پر میرے خیال میں انہیں بھی شرمندگی محسوس ہو رہی ہوگی۔ جب وہ اٹھ کر باہر جا رہے تھے تو ماسوائے تین افراد کے، کوئی اپوزیشن کا بندہ ان کے ساتھ اٹھ کر باہر نہیں گیا۔ اس سے ان کو اپنی پوزیشن صاف اور واضح نظر آ گئی ہوگی۔ اگر آغا صاحب اپوزیشن لیڈر ہیں یا اپوزیشن لیڈر تھے تو وہ ہماری وجہ سے تھے کہ ہم ان کو support کرتے تھے، لیکن افسوس کے ساتھ یہ بات کہنی پڑتی ہے کہ آغا صاحب نے اپنے دوستوں کا خیال کیا اور نہ ہی اپنا خیال کیا اور نہ اپنے الفاظ پر وہ کنٹرول کر سکے۔ ابھی میں President sahib کو طے کے لئے جا رہا ہوں۔ مجھے ان سے اجازت لینے کی

ضرورت نہیں ہے کہ میں آغا صاحب سے اجازت لوں کہ میں نے President کو ملنا ہے یا میں نے Prime Minister کو ملنا ہے۔ ہم لوگ politics کرتے ہیں تو عزت کے لئے کرتے ہیں اور اپنے علاقے کے مسائل کے حل کے لئے کرتے ہیں۔ ابھی بھی میں President کو ملنے کے لئے جا رہا ہوں تو اپنے علاقے کے مسائل کے حوالے سے جا رہا ہوں۔ اگر ہم Prime Minister کو ملے ہیں تو اپنے علاقے کے مسائل کے حوالے سے ملے ہیں۔ اگر ووٹ کے استعمال کی بات ہے تو ووٹ کا استعمال اپنی سوچ، اپنی سمجھ اور اپنے ضمیر کے مطابق، ہم نے کرنا ہے۔ آغا صاحب کو اس پر قدغن لگانے کی ضرورت نہیں ہے۔

(اس موقع پر ایوان میں ظہر کی اذان سنائی دی)

جناب قائم مقام چیئرمین، جی ظفر اقبال صاحب۔ ذرا مختصر کریں۔

سینیٹر ظفر اقبال چوہدری، جی بالکل جناب۔ ابھی آغا صاحب نے بڑی ماشاء اللہ

تقریر کی آپ نے مہربانی کی اور Leader of the House نے مہربانی کی 'Question Hour کو suspend کر کے ان کو موقع دیا۔۔۔۔۔۔ اچھا! اس کے (Question Hour suspend) کے بغیر ہی موقع دے دیا آپ نے۔ آپ کی کمال مہربانی ہے ویسے۔ ابھی جن معاملات پر وہ اچھلتے کودتے پھر رہے ہیں تو ان کو یہ سمجھ ہونی چاہیے کہ وہ معاملات کہاں سے شروع ہوئے ہیں۔ وہ معاملات کہاں سے نکلے ہیں اور انشاء اللہ تعالیٰ اس کا تدارک صرف اور صرف جمہوری حکومت ہی کر سکتی ہے۔ میں مختصراً صرف یہی کہوں گا کہ Opposition ساری ادھر موجود ہے لیکن Opposition Leader کے ساتھ کوئی بندہ نہیں ہے۔ بہر حال Opposition ادھر موجود ہے اور انشاء اللہ تعالیٰ متحد اور متفق ہے۔ اس وقت بھی جب elections کے فوراً بعد ایک "بچ گروپ" کی حیثیت سے ہم نے اپنے کچھ اختلافات کا اظہار کیا تھا اور ہم اس وقت سے ہی اپنا ایک علیحدہ نقشہ رکھتے ہیں اور اسی حوالے سے ہم یہاں پر بیٹھے ہوئے ہیں۔ بس میں مختصراً یہی کہوں گا کہ ہم ان کے الفاظ پر معذرت خواہ ہیں اور صرف اور صرف یہی ہم کہہ سکتے ہیں۔ خدا حافظ۔

جناب قائم مقام چیئرمین، شکریہ جناب۔ پروفیسر ابراہیم صاحب۔

سینیئر پروفیسر محمد ابراہیم خان، شکریہ جناب چیئرمین۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ جناب چیئرمین! دس ممبران کو آپ نے موقع دیا اور ہر ممبر سے پہلے میں نے اپنا ہاتھ اٹھایا تھا۔

جناب قائم مقام چیئرمین، آپ صابرین میں سے ہیں ناں اس لیے آپ کو تھوڑا سا امتحان میں ڈال دیا۔

سینیئر پروفیسر محمد ابراہیم خان، میں آپ کا شکرگزار ہوں کہ آپ نے موقع دیا ہے۔ جناب چیئرمین! مجھے اس لڑائی کے دوران ایک واقعہ یاد آتا ہے۔ ہمارے شہریوں میں دو بھولیے تھے۔ وہ ایک دن ایک ہندو دکاندار کے پاس گئے اور اس سے خربوزے کھالیے۔ جب خربوزے کھالیے تو ایک نے دوسرے سے کہا کہ ملک صاحب پیسے دے دو۔ اس نے کہا کہ آپ نے مجھے کہا تھا کہ آپ کو خربوزے کھلاتا ہوں لہذا آپ نے پیسے دینے ہیں۔ اس نے کہا نہیں! تم نے کہا تھا کہ میں خربوزے کھلاتا ہوں۔ ایک دوسرے کو گریبان سے پکڑ کے سڑک پر گرانا شروع کر دیا۔ ہندو دکاندار نے اٹھ کر بھولی پکڑی اور کہا کہ خدا کے لیے آپس میں مت لڑو۔ میں پیسے نہیں مانگتا۔ لیکن جناب چیئرمین! اس وقت کی اس لڑائی میں ہمارے خربوزے کھائے گئے ہیں اور ہم تو دونوں سے پیسے ضرور طلب کریں گے اور لے کر رہیں گے انشاء اللہ العزیز۔ اپنے پیسے معاف نہیں کریں گے۔

جناب چیئرمین! میری درخواست تو یہ ہے کہ یہاں سے ایک Adjournment Motion پر بحث شروع ہے اور یہاں صرف مولانا گل نصیب خان صاحب کی تقریر ہوئی۔ کل محترم وزیراعظم صاحب تشریف لائے اور اس موضوع پر بھی انہوں نے اپنے خیالات کا اظہار فرمایا جس سے ہمیں بصد ادب و احترام اختلاف ہے اور ہم اپنی رائے کا اظہار کرنا چاہیں گے لیکن اسی موقع پر کرنا چاہیں گے جب آپ موقع دیں گے اور جس طرح دوسرے دوستوں نے Leader of the Opposition کے اس رویے کی مذمت کی میں بھی اپنی آواز اس میں ملاتا ہوں اور آپ سے بھی میری درخواست ہے کہ آپ اس ہاؤس کو Rules, Regulations اور قواعد اور ضوابط کے مطابق چلائیں انشاء اللہ ہم آپ کے ساتھ ہوں گے۔ شکریہ جناب والا۔

Mr. Acting Chairman: Thank you. Justice Thahim sahib.

سینئر جسٹس (ر) عبدالرزاق اے تھیم، چیئرمین صاحب! آج جو یہاں discussion ہوئی ہے اس کا بڑا دکھ ہے۔ کیونکہ یہ وزیر اعظم صاحب کی تقریر تھی اس میں کچھ اور باتیں ایسی نکلیں جو ہونی نہیں چاہئیں تھیں اس august House میں نے مجبور ہو کر آپ سے عرض کیا کہ میں اپنی پارٹی کی طرف سے اسی سلسلے میں کچھ observations دے دوں۔ پہلے تو آپ کے خلاف جو remarks pass کیے اس کا بڑا دکھ ہے۔ چیئرمین کسی پارٹی کا نہیں ہوتا۔ چیئرمین چیئرمین ہوتا ہے۔ جیسا کہ آپ نے rightly کہا کہ آپ کسی سے بھی مل سکتے ہیں۔ Party matters کو اپنی پارلیمانی پارٹی میٹنگ میں لے جائیں، سینیٹ میں لانے کا کوئی قاعدہ بھی نہیں ہے اور کچھ کر بھی نہیں سکتے تو اس لیے مجھے دکھ ہے کہ آپ کو personally drag کیا گیا ہے ان معاملات میں۔ میں اپنی پارٹی اور سندھ کی طرف سے کیونکہ آپ بلوچستان سے ہیں، جو حشر چھوٹے صوبوں کا ہوا ہے، میں اس میں جانا نہیں چاہتا، جو حشر کیا گیا ہے from time to time ان باتوں کو پھوڑ کر، میں یہ عرض کر رہا ہوں کہ یہ بات نہیں ہونی چاہیے تھی اور اس کو میں appreciate نہیں کرتا اور پھر ہم Opposition میں ہیں یا نہیں ہیں۔ میری اپنی independent party ہے، اس کو بھی confidence میں نہیں لیا گیا کہ آپ کے متعلق، پارٹی discipline کے متعلق کوئی فیصلہ ہوا ہے۔ یہ میرے بھائی Leader of the Opposition کے personal remarks ہیں تو اسی لیے مجھے دکھ ہوا۔ میری پارٹی آپ پر full confidence رکھتی ہے۔ آپ بڑے پیار سے، بڑے ادب سے، بڑے اچھے لہجے میں سب کو accommodate کرتے ہیں۔ چالیس ضمنی سوالات ہوں یا کچھ بھی ہو، اس کے باوجود اس ہاؤس کے متعلق کوئی شکایت نہیں ہے مگر وہ personal جو لیا گیا اس کو میں اچھا نہیں سمجھتا۔

دوسری بات، جو آپ کی فیملی کے متعلق کہی گئی۔ مجھے افسوس ہے، میں نے قائد اعظم کے ساتھ کام کیا ہے، 1943ء میں students کی طرف سے۔ وہاں آپ کی پارٹی کے میر جعفر خان جمالی نے پہلے ہی جیکب آباد میں بلایا تھا اور جناب! میر مراد خان جمالی نے کبھی بھی

پارٹی تبدیل نہیں کی۔ 1950ء میں ایوب صاحب آئے، جنرل کے خلاف پہلے بھی جعفر خان جہاں تھے، فاطمہ جناح کے انتخابات میں ساری مدد اسی نے کی۔ اس خاندان کے لیے کہا جاتا ہے اور اگر غلط information ہے تو مجھے دکھ ہے کہ جن لوگوں نے پاکستان بنانے میں اتنا کردار ادا کیا، جو جناح صاحب کے ساتھی تھے، ان کی فیملی کے لیے یہ کہنا مناسب نہیں ہے۔

تیسری بات: پیر پگاڑو کے والد نے پاکستان کی foundation رکھی تھی 1942ء میں جب وہ انگریزوں سے لڑا، پھانسی ملی وہ گیا۔ سندھ کے لوگوں نے جو قربانیاں دی ہیں پاکستان کے لیے ان کے متعلق یہ کہنا اچھا نہیں بلکہ مناسب نہیں ہے، میں کچھ اور الفاظ نہیں کہتا۔ یہ بد مزگی ہو گئی ہے۔ اس کو چھیڑا گیا ہے۔

چوتھی بات: جناب والا! میں کیسا بھی ہوں، omission, commission مجھ میں بھی ہے۔ میں بھی غلط ہو سکتا ہوں، مجھ میں بھی خامیاں ہوں گی۔ ساڑھے پانچ سال کے عرصے میں شوکت عزیز صاحب یہاں نہیں آئے۔ یہاں address نہیں کیا اور میں آپ سے عرض کرتا چلوں تاکہ ہاؤس میں record پر آجائے کہ شوکت عزیز صاحب جب وزیر اعظم تھے، وہ misbehave بھی کرتے رہے، میرے ساتھ بھی کیا اور آخری 15 نومبر کو اس وقت 60 وزیر تھے، جب میری باری آئی تو میں نے ان سے کہا کہ شوکت صاحب! بھلے press لکھے، لیکن لکھے گا نہیں، شوکت تین باتیں ہیں، ایک تو جو ہم نے گناہ کیے ہیں سوا تین سال میں، ہمیں عمرے پر لے جائیں۔ ویسے چوہدری شجاعت صاحب لے گئے تھے۔ دوسری بات یہ ہے کہ آپ نے کھانا دیا، Parliamentarians کو دیا، وزراء کو دیا، سب کو دیا، Hi tea دی، مگر آپ کو bureaucracy نے کھانا نہیں دیا۔ کسی وزیر بلکہ Cabinet نے آپ کو کھانا نہیں دیا۔ اگر دیتے تو ایک ہزار روپے میں بھی دے دیتا۔ میں Functional کا ایک بندہ تھا۔

ایسی باتیں تو بہت ہیں کہنے کے لیے مگر ابھی آگے چلیں۔ اب ہم ترائی جھگڑے کو چھوڑیں۔ ہم نے یہ فیصلہ کیا ہے، ہماری پارٹی نے یہ فیصلہ کیا ہے، جو اچھی باتیں حکومت کی ہوں گی، وہ ہم سراہیں گے۔ یہ وزیر اعظم شریف آدمی ہے۔ اس نے تمام سینیٹرز کو کھانا دیا، آپ بھی گئے، ہم بھی گئے، وہاں پر ملے اور discuss کیا، کل یہ یہاں پر بھی آئے اور انشاء اللہ وہ سینیٹ میں جیسے رضا ربانی صاحب نے کہا، ہمیشہ آتے رہیں گے اور خواہ مخواہ کسی کو

condemn کرنا، چیئرمین کو یا کسی کو، یہ آداب نہیں ہیں۔ We should go forward. Crises ہیں، food crises ہیں، terrorism کے ہیں، اس طرف چلیں گے اور ہم ساتھ دیں گے اچھی بات میں اور آخر میں، میں فقط یہی عرض کروں گا کہ بڑا دکھ ہوا ہے اور ہماری پارٹی کا full confidence ہے آپ پر۔ شکریہ جناب۔

جناب قائم مقام چیئرمین، جی ڈاکٹر عبدالملک صاحب۔

سینیٹر ڈاکٹر عبدالملک، جناب والا! اللہ تعالیٰ پاکستان کے سیاستدانوں کو خوف اور لالچ کے عذاب سے بچائے۔ میں اس سلسلے میں گزارش کرتا ہوں کہ کامل علی آغا اپوزیشن لیڈر ہیں اور آج اپوزیشن لیڈر نے walk out کیا، میں یہ سمجھتا ہوں کہ لوگ اس کے ساتھ نہیں گئے تو وہ اب اپوزیشن کو کمانڈ نہیں کر رہا۔ لہذا میری درخواست ہے کہ اپوزیشن کے حقدار ہم اسے پی ڈی ایم والے ہیں کیونکہ اصلی اپوزیشن کی لکیر ہمارے ہاتھوں میں ہے۔ اس کے ساتھ میں ایک اور عرض کرتا ہوں، میری گزارش لاہ کے وزیر سے بھی ہے تین چار دن پہلے میرا ایک دوست، جس نے اور اس نے student life میں politics کی ہے وہ بی این پی میٹنگ نوشکی کے ہیں۔ خورشید جمال دینی صاحب کے گھر پر پھر ایف سی نے چھاپہ مارا ہے، اس کے بچوں کی بے عزتی کی ہے۔ اس کے سامان کو لونا ہے۔ میری گزارش ہے کہ اس کا جو سامان ہے وہ واپس کیا جائے۔ شکریہ۔

جناب قائم مقام چیئرمین، میڈم انیسہ زیب صاحبہ۔

سینیٹر انیسہ زیب طاہر خیل: آج یہ دیکھ کر بہت مایوسی ہوئی کہ اپوزیشن کی جانب سے اہم نکات پر، خاص طور پر وزیراعظم پاکستان کی سینیٹ میں پہلی مرتبہ آمد کے بعد کے جو حالات ہیں ان پر جس طرح اظہار خیال کیا گیا، اگر ایسا نہ ہوتا تو بہتر تھا۔ خاص طور پر چیئر کے حوالے سے، آپ کی ذات اور آپ کے خاندان کے حوالے سے، اس پر بھی شدید افسوس ہوا۔ میں اپنی پارٹی کی طرف سے یہ سمجھتی ہوں کہ اس بات کی وضاحت کرنی ضروری ہے کہ اس قسم کی کارروائی کو اپوزیشن کی طرف سے نہ سمجھا جائے کیونکہ اگر ایسا ہونا ہوتا تو کرنے سے پہلے جس طرح عبدالرزاق قحیم صاحب نے بھی کہا کہ اپوزیشن کی تمام پارٹیوں سے consult

کیا جانا ضروری تھا۔ میں سمجھتی ہوں کہ وزیراعظم کا کل یہاں آنا ایک خوش آئند امر تھا اور ان کی تقریر جس طرح میں نے cover کی، کیونکہ میں کل یہاں پر موجود نہیں تھی، اگر یہ اطلاع مل جاتی کہ وہ آرہے ہیں تو ایک اچھا reception ہوتا۔ تمام سینیٹر موجود رستے۔ اس لحاظ سے تو آغا صاحب کی بات justified ہوتی لیکن ضروری نہیں ہے کہ ایسا ہو، پارٹی میں بھی اگر ہم یہ کہتے رہیں کہ پچھلی حکومت میں ایسا ہوا اور اب کی حکومت میں ایسا ہو رہا ہے تو کوئی قیامت نہیں۔ جس طریقے سے کل پروفیسر صاحب نے وزیراعظم کی تقریر کے وقت بات اٹھائی اس کو انہوں نے خود بھی appreciate کیا کہ جو بات positive ہے اس کی تعریف کی جائے، جو بات غلط ہے اس پر تنقید کی جائے یہ ہی جمہوریت کی اصل روح ہے۔ وزیراعظم صاحب نے میرے خیال میں مثبت اعلانات بھی کئے، خاص طور پر سینیٹ کو اہمیت دینے کے حوالے سے مثبت باتیں کی ہیں۔ ان سب چیزوں کا احاطہ کیا جانا چاہیے، خاص طور پر it is being done at the cost of suspending the Questions Hour indirectly اس لحاظ سے میں یہ سمجھتی ہوں کہ یہ نہیں ہونا چاہیے۔ جہاں تک ہمارے دیگر سینیٹرز کے حوالے سے، خاص طور پر لیڈر آف دی ہاؤس کے حوالے سے ہے، بے شک ایسے حالات ماضی کی حکومت میں رہے ہیں۔ مجھ سمیت جو لوگ بھی وہاں موجود تھے، اپنے آپ کو اس میں ذمہ دار سمجھتے ہیں ہم کسی طور پر یہ نہیں چاہیں گے کہ جو مثبت باتیں پچھلی حکومت میں ہوئی ہیں ان کو بھی اس دھارے میں بہا کر لے جائیں اور یہ کہیں کہ کچھ بھی نہیں ہوا۔ جو غلط باتیں ہیں انہی کی بدولت عوام نے دوبارہ اپنی مرضی بدلی ہے۔ ان باتوں کو میرا خیال ہے کہ اب بھڑکنا چاہیے۔ ایک اچھے پاکستان اور اس کی welfare کے حوالے سے ہمیں آگے بڑھنا چاہیے۔ لیڈر آف دی اپوزیشن نے بھی میرے خیال میں trillion باتوں کو out of proportion blow کیا ہے۔ It should not have been done like this کیونکہ اگر کوئی بھی انہی حکومت کی طرف اٹھائی جائے گی تو تین انگلیاں واپس اپنی طرف جائیں گی۔ لہذا support اور assistance ایک لحاظ سے دینی چاہیے کہ یہاں پر یہ یہ چیز رک گئی ہے۔ خاص طور پر آپ جس طرح ہاؤس کو confidence میں لے کر چلاتے ہیں

with due apology and no malice towards the Chairman

Mohammedmian Soomro sahib کیونکہ ان کی اپنی کوالٹی ہے ہاؤس کو چلانے کی لیکن

آپ جس طریقے سے 'سب کو involve کر کے اپنے دل کی بات کو بیان کر کے چلاتے ہیں تو آپ کی ذات کے حوالے سے کسی کے لیے کوئی شک کی گنجائش بنتی بھی نہیں ہے۔ ان کو اپنی پارٹی کے حوالے سے کوئی مسئلہ تھا تو یقیناً ہاؤس میں لانے سے پہلے وہ پارٹی کے فورم پر اس کو discuss کر لیتے تو شاید اس کی نوبت ہی نہ آتی۔

بہر حال میں اپنی طرف سے اور اپنی پارٹی کی طرف سے آپ کو خراج تحسین پیش کروں گی کہ آپ نے ہمیشہ ہاؤس کو بہت غیر جانبدارانہ طریقے سے 'سب کو اہمیت دیتے ہوئے' حالات کو جانچتے ہوئے، سمجھتے ہوئے بہت ہی بے تکلف انداز میں لیکن rules and parameters کے اندر اور کافی flexible طریقے سے ہاؤس کو چلایا ہے اور یہی طریقہ ہے اور Upper House کا اپنا ایک decorum بھی ہے اس کو بھی آپ کو دیکھنا ہوتا ہے۔ مجھے یقین ہے کہ بیڈر آف دی اپوزیشن اس معاملے کا اندازہ لگائیں گے۔ ہمیں چاہیے کہ ان کے بائیکٹ کے لیے ہمیں effort کر لینی چاہیے کہ جا کر ان کو لے کر آئیں تاکہ ان کی بھی ننگی اگر کوئی موجود ہے تو وہ ختم ہو جائے۔ پوائنٹ تو رجسٹر ہو چکا ہے مجھے یقین ہے کہ he will be having some cogent reasons. آج انہوں نے آغاز ہی اتنے blasting طریقے سے کیوں کر دیا۔ وزیر اعظم کا آنا تو بہتر خیالات کا متقاضی تھا کیونکہ ہم کافی عرصہ سے انتظار کر رہے تھے۔ مایوسی ہمیں بھی تھی کہ ہم نہیں آسکے، ہم ان کی موجودگی میں نہیں تھے، لیکن اس سے فرق نہیں پڑتا۔ ان کی تقریر بھی live دکھائی گئی۔ میں نے پشاور میں ہونے کے باوجود اس کو live دیکھا بھی اور سنا بھی۔ اس لحاظ سے خوشی ہوئی کہ انہوں نے سینیٹ کو بہت اہمیت دی اور سینیٹ کے حوالے سے جو ان کی سوچ ہے اور عمل ہے مجھے اس میں کافی مثبت پہلو نظر آئے۔ ان چیزوں کا بھی خیال رکھتے ہوئے ہم سمجھتے ہیں کہ اس طرح حالات create کرنے سے اجتناب کرنا چاہیے۔

جناب قائم مقام چیئرمین، مجھے اس چیئر پر بیٹھے ہوئے کوئی اعتراض نہیں ہے اور میں اپنے آپ کو پارٹی نہیں سمجھتا۔ جہاں تک سیاست کا تعلق ہے اس میں ہم خود میدان مارنا جانتے ہیں۔ نئی بات نہیں ہے ہمارے لیے۔ رحیم مندوخیل صاحب۔

سینیٹر عبد الرحیم خان مندوخیل: پہلے ڈار صاحب۔

جناب قائم مقام چیئرمین، جی پہلے ڈار صاحب بات کر لیں۔

سینیٹر محمد اسحاق ڈار: بہت شکریہ جناب چیئرمین، میں repeat نہیں کروں گا کیونکہ کافی time بھی ہو چکا ہے اور کافی چیزیں کہی گئیں ہیں۔ یہ بڑی بد قسمی ہے کہ آج ایک غلط روایت اس ہاؤس میں کافی مختلف angles سے ہوئی ہے مثلاً Chair کے بارے میں، جیسے رضا ربانی صاحب نے کہا میں سمجھتا ہوں یہ ایک party matter تھا اور اس میں ایک procedure and process laid down ہے۔ اس کو follow کرتے تو بہتر تھا۔ ٹھیک ہے یہ ان کا جمہوری حق ہے اور اسی طرح جس طریقے سے جن issues پر یہ ہوا اس طرح rules suspend نہیں ہوئے۔ ہم بات کر رہے ہیں۔ It has been like virtually bulldozing something. Rules کو suspend بھی نہیں کیا گیا، Questions Hour نہیں ہوا۔

This is totally against the rules and the procedure of the House.

جناب قائم مقام چیئرمین: وہ ایک flexibility ہے، ایک مزاج ہے کہ Leader

of the Opposition کھڑا ہو جائے تو I will give him respect.

سینیٹر محمد اسحاق ڈار: جناب چیئرمین، یہ جو megnanimity ہے اگر یہ بات ہونی بھی تھی تو یہ Questions Hour کے بعد ہونی چاہیے تھی اور پھر کم از کم یہ request کی جاتی کہ rules suspend کر دیں۔ اب سارے کا سارے وقت ہم against the rules چل رہے ہیں۔ sor far۔ بہر حال میں دو تین چیزوں میں گزارش کروں گا کہ رضا ربانی صاحب، پروفیسر صاحب اور مندوخیل صاحب، ڈاکٹر عبدالملک صاحب ہم نے مل کے پچھلے چھ سال میں اس ملک میں جمہوریت کے لیے struggle کی ہے۔ اس ملک میں جمہوری اداروں کی بحالی کے لیے جمہوریت کے لیے، dictatorship کے خاتمے کے لیے کام کیا، یہ کوئی ڈھکی چھپی بات نہیں ہے۔ ہم انہی ڈیسکوں پر بیٹھ کر یہ کام کرتے رہے اور خصوصاً میں اور رضا تو Charter of democracy کے چار میں سے دو مصنف ہیں بلکہ صدر عباسی صاحب تیسرے ہیں اور احسن اقبال، نیشنل اسمبلی سے چوتھے ہیں۔ ہم ان تمام اقدار کو بھولے نہیں ہیں اور آج بھی وہ

document موجود ہے جس پر چودہ مئی 2006ء کو مخترمہ بے نظیر بھٹو نے اور میاں محمد نواز شریف نے دستخط کیے اور میں سمجھتا ہوں کہ وہ ان کا کوئی ذاتی document نہیں ہے۔ وہ ایک ایسا document ہے کہ جس پر اگر عمل کیا جائے تو ہم اس ملک کی بگڑی ہوئی صورت کو جمہوری حوالے سے، اداروں کے حوالے سے ٹھیک کر سکتے ہیں۔ It's a road map towards a new Pakistan. وہ ہماری ایک joint struggle تھی اور میں سمجھتا ہوں کہ پاکستانی عوام نے 18 فروری 2008ء کو ایک بڑا clear mandate دیا کہ کسی بھی پارٹی کو فیڈرل سطح پر ایک clear mandate نہیں ملا اور جو دو main قوتیں تھیں، جو پچھلے کئی سالوں سے لڑ رہی تھیں، اپنے دوسرے ساتھیوں کے ساتھ جو اس باؤس میں اور دوسرے باؤس میں موجود ہیں مختلف پارٹیاں، ان میں دو بڑی پارٹیوں کو combined تقریباً 2/3rd majority دی کہ آپ اس ملک کا قبہ درست کریں، اس کے آئین کو ٹھیک کریں، اس کی پارلیمنٹ کو دوبارہ وہ حیثیت دیں جو ہونی چاہیے ایک فیڈریشن میں اور صوبوں کی خود مختاری کے حوالے سے۔ یہ تمام چیزیں Charter of democracy میں laid down ہیں اور میں سمجھتا ہوں کہ اس وجہ سے عوام نے ہمیں ووٹ دیا کہ یہ کام آپ جا کر کریں۔

پاکستان مسلم لیگ کے حوالے سے میں یہ clear کر دوں۔ ہم ایک coalition government میں تھے۔ ہم نے اس coalition government کو چھوڑا ہے تو وہ بنیادی اصولوں پر چھوڑا ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ ہم دو چیزوں پر publicly committed تھے۔ ایک یہ کہ ہم جموں کو بحال کریں گے۔ آپ نے کل بھی Prime Minister Sahib کو سنا کہ پیپلز پارٹی acknowledge کرتی ہے کہ وہ تمام نج بحال کریں گے including افتخار چوہدری۔ Modalities پر ہمارا اختلاف ہے۔ ہم سمجھتے تھے اور ہماری پارٹی سمجھتی ہے کہ جو تین نومبر کا غیر آئینی قدم تھا اس کو ہمیشہ ہمیشہ کے لیے اس طرح دفن کیا جائے کہ اس کا total reversal ہو اور without any new appointment ہو، without any amendment ہو اور ہم اس کو recognize نہیں کرتے کہ وہ قانونی یا ایک آئینی قدم تھا۔ ہماری modality بڑی clear ہے۔ ہم نے الیکشن سے پہلے اپنے سب candidates سے، چاہے وہ provincial میں تھے یا وہ Federal level پر نیشنل اسمبلی کے candidate تھے ان سے حلف لیا۔ ہم نے پاکستان کے

عوام کے ساتھ commitment کی اور اس کے علاوہ ہماری ایک understanding تھی کہ اگر صدارتی انتخاب ہوگا، اگر ہم سترہویں ترمیم کو ختم کریں گے تو پیپلز پارٹی as a larger party in the federation اس کا یہ حق ہے کہ وہ اپنا nominee جس کو بھی کرنا چاہیں کریں۔ وہ آصف زرداری صاحب ہوں یا کوئی اور ہو۔ یہ ہماری understanding تھی سات اگست کو کہ اگر ہم 17th amendment ختم نہ کر سکے، جیسا کہ ہم نے دیکھا کہ ان Houses میں ہم بھی تھے، یہ بھی تھے، سب تھے کہ اگر کوئی چیز کرنی ہو تو کتنی جلدی، کیسے ہو سکتی ہے۔ ہم نے 8th Amendment کو ختم ہوتے انہی Houses میں دیکھا۔ اس وقت محترمہ وہاں بیٹھی ہوئی تھیں، گیردی میں، آپ کو بھی یاد ہوگا۔ میں عرض کر رہا ہوں کہ یہ ایک commitment تھی اور commitment ہے۔ اسی لیے میں محمد نواز شریف نے جب ہماری پارلیمانی پارٹی میں یہ فیصلہ کیا کہ چونکہ دو بنیادی چیزوں پر عمل نہیں ہوا تو ہم نے فیصلہ کیا کہ ہم اپوزیشن بنچوں پر بیٹھیں گے۔ اس کے ساتھ ایک بہت بڑا message دیا جو دو stories ہیں جنہیں میں planted کہوں گا اسٹیلٹمنٹ کی طرف سے اخباروں میں آئی ہیں کہ inviting some third force. وہ سمجھتے ہیں کہ شاید جمہوری قوتیں اب بکھر چکی ہیں، علیحدہ ہو چکی ہیں۔ میں محمد نواز شریف نے، پاکستان مسلم لیگ نے پچھلے ڈیڑھ دو ہفتے سے یہ categoric statements دی ہیں جب سے ہم نے اپوزیشن میں بیٹھنے کا فیصلہ کیا ہے کہ پاکستان کے جمہوری نظام کو destabilize نہیں ہونے دیں گے، کسی قیمت پر انشاء اللہ نہیں ہونے دیں گے۔ ہمیں معلوم ہے کہ پاکستان پیپلز پارٹی کی alone 48 votes کی shortage ہے۔ پاکستان پیپلز پارٹی کو عوام نے ایک فیڈرل گورنمنٹ بنانے کا mandate نہیں دیا اور ہم ان کو یہ publicly کہہ چکے ہیں کہ آپ کو ramanents اور پھوٹے پھوٹے groups پر depend کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ خدا نخواستہ اگر ایسا موقع آیا کہ آپ کی حکومت کو destabilize کرنے کی کوشش کی گئی تو

Pakistan Muslim League (N) will come to make sure that democracy in

Pakistan is not derailed. تو میں محمد نواز شریف اور مسلم لیگ (نون) کی طرف سے

دوبارہ ایک message دے رہا ہوں کہ destabilization is not our issue. It is not

objective, it is not our agenda. We have fought against the dictatorship

together in the last six seven years. اس کا کیا فائدہ اگر ہم آج اسی کو اپنے ہاتھوں سے تباہ کر دیں۔ پاکستان مسلم لیگ (ن) یا اس کی قیادت کا کوئی ایسا بجنڈا تھا نہ اب بجنڈا ہے نہ انشاء اللہ ایسا اب بجنڈا ہو گا۔

دوسرے issues جو بلوچستان کے حوالے سے ہیں اس پاؤس کا record اٹھا کے دیکھ لیں۔ ہم اکٹھے یہ battles کرتے رہے ہیں۔ وہ بگٹی صاحب کی شہادت ہو، وہ بلوچستان کا آپریشن ہو، وہ وانا یا Northern areas میں جو مسائل ہیں، وہ گوانتانامو بے کا مسئلہ ہو، ہم نے اکٹھے جدوجہد کی ہے۔ آج بھی مسلم لیگ (ن) اس پر fully committed ہے اور جیسے میں نے عرض کیا کہ اس پر ہماری کوئی change of thought کوئی change of mind نہیں ہے۔ ہمارا conduct تو بڑا واضح ہے۔ میں محمد نواز شریف نے United States کے President کی پانچ ٹیلی فون کالز کیوں refuse کیں، کیونکہ ایک Prime Minister جس نے اس پروگرام کو initiate کیا تھا، اس کو پھانسی دی گئی اور اسی کی سزا تھی میں محمد نواز شریف کو کہ انہوں نے جب پانچ ٹیلی فون کالز refuse کر کے detonate کرنے کا فیصلہ کیا 28th May, 1998 کو تو اس دن یہ فیصلہ ہو گیا کہ میں محمد نواز شریف کو سزا دی جائے گی پاکستان کو ایٹمی قوت بنانے کی۔ جب تک آپ تجربہ نہیں کرتے آپ کا asset is not verified and tested. میں سمجھتا ہوں کہ it is very bold decision میں یہ بھی عرض کر دوں کہ یہ کوئی intrigue ہو رہی ہے جناب چیئر مین، جیسے رضا صاحب نے اور ہمارے ساتھیوں نے کہا کہ پچھلے ہفتے یہ خبر چلائی گئی کہ NRO میں شریف فیملی کے سات لوگوں نے benefit حاصل کیا ہے۔ یہ Law Minister پیٹھے ہیں، میں categorically کہتا ہوں کہ شریف فیملی کے کسی بھی member نے فائدہ نہیں لیا۔

You can't call the cousins and other people, if they have, they are independent. Mian Muhammad Sharif and his family, Mian Muhammad Nawaz Sharif, Shehbaz Sharif and their children, they have not benefitted at all. There is no case against them which has been closed under NRO, No. 1, No. 2, these three cases which were initiated by the dictator just to

punish Mian Muhammad Nawaz Sharif and his family. we challenge, we do not want any charity, if anybody wants to process these cases, most welcome to process these cases. This is the establishment which is trying to create once again the old political vendetta. They are against the economic reforms of 1992. It has been recently decided in the Supreme Court of Pakistan, just last week that there is a gross violation in other cases, in economic reforms in 1992.

جناب چیئرمین! ہمیں کسی کا خوف نہیں ہے۔ اگر یہ Establishment کچھ کرنا چاہتی ہے تو یہ آزما کے دیکھ لے۔ انشاء اللہ we will be the winner اللہ کے فضل و کرم سے لیکن رضا صاحب نے اور Law Minister Sahib نے categoric statement دی ہے I respect that and I am grateful to the Leader of the House. لیکن میں سمجھتا ہوں کہ کچھ لوگ اس میں derailment کر رہے ہیں۔

جب پی ایم ایل (این) کی طرف سے NRO کی clarification آئی کہ میاں محمد شریف اور اس کی family محمد نواز شریف نے کوئی benefit حاصل نہیں کیا، انہوں نے کوئی case write off نہیں کروایا یا close نہیں کروایا اس کے بعد یہ second attack ہے۔ میں سمجھتا ہوں let it take in civil court, we don't mind. میں سمجھتا ہوں کہ یہ جو اخباروں میں democracy کے against articles لکھوائے جا رہے ہیں، یہ تقاریر ہو رہی ہیں، یہ سب اس چیز کا ایک حصہ ہے۔ اس کے پیچھے کوئی قوتیں ہیں۔ وہ جمہوریت کو دوبارہ derail کرنا چاہتی ہیں اور میں اس ہاؤس میں پی ایم ایل (ن) کی طرف سے یہ categoric assurance دے رہا ہوں کہ اللہ کے فضل و کرم سے ہم شانہ بخشنے لڑیں گے اگر خدا نخواستہ کسی نے شب خون مارنے کی کوشش کی تو we will be the last party جو اس چیز کو برداشت نہیں کرے گی۔

We are committed to the Charter of Democracy whether we do it with Peoples Party or we do it alone with 2/3rd majority or simple majority in

future. We are committed to the document which we signed with the late Mohtarma Benazir Bhutto. We will implement every word and every sentence and every action we committed to the nation on 14th of May, 2007 on the document.

جناب چیئرمین! میں گزارش کروں گا کہ ہمیں اس ہاؤس کا، اس Chair کا احترام مدنظر رکھنا چاہیے۔ ہمیں Rules of Business and procedure کو follow کرنا چاہیے۔ میں سمجھتا ہوں کہ اگر ہم ادھر بری tradition قائم کریں گے تو کوئی اچھی روایت نہیں ہوگی۔ یہ وہ ہاؤس ہے جس کی لوگ ہمیشہ مثال دیتے ہیں۔ میں نہیں کہوں گا کہ ہماری کوئی super wisdom ہے، میں کہتا ہوں کہ اس کی کارروائی، اس کا conduct بہتر ہے، تو ہمیں اس کو اور improve کرنا چاہیے۔ ماشاء اللہ بڑے بڑے اچھے لوگ یہاں بیٹھے ہوئے ہیں اور ہم سب mostly first time نہیں ہیں۔ میں سمجھتا ہوں کہ آج ایک افسوس ناک واقعہ ہوا ہے۔ I wish کہ یہ نہ ہوتا۔ اگر کرنا بھی تھا تو کچھ portion ہو سکتے تھے۔ اپنا جمہوری حق ہر ایک کا ہے لیکن rules کے مطابق اور rules suspend کرنے کے لیے Leader of the House سے agree کرتے اور یہ پھر Question Hour کے بعد ہوتا۔ بہت شکریہ۔

سینیٹرمیاں رضا ربانی: ویسے تو پہلے اپنی تقریر میں بات کر چکا ہوں لیکن ابھی ڈار صاحب نے بات کی ہے۔ تو میں صرف ایک سیکنڈ میں یہ بات reiterate کرنا چاہتا ہوں کہ Pakistan Peoples Party totally committed ہے COD کے ساتھ اور انشاء اللہ PML (N) اور PPP انکھے COD کی implementation کی طرف آگے بڑھیں گے۔

Because that document is not only signed by Shaheed Mohtarma Benazir Bhutto but now it is the seal of our flag as well, and therefore, as far as the Pakistan Peoples Party is concerned, it is a sacred document or it is a document which carries a seal, it is a document which carries a thought, it is a document which carries her philosophy and, therefore, we are

totally committed to that document.

پاکستان میں جو coalition government ہے Centre کے اندر پہلے PML (N) کے ساتھ ہم اکٹھے تھے۔ ہماری یہی خواہش تھی کہ PML (N) coalition کو نہ چھوڑے لیکن بہر حال ان کا ایک اصولی موقف تھا۔ میں تو یہ کہوں گا کہ انہوں نے coalition سے وقتی طور پر علیحدگی حاصل کی ہے لیکن بہر حال coalition اپنی جگہ لیکن اس وقت ایک majority government ہے اور ہم welcome کرتے ہیں PML (N) کی اس بات کو وہ destabilization کی طرف نہیں بڑھیں گے۔ Pakistan Peoples Party نے بھی اسی جذبے کو مقرر رکھتے ہوئے، in fact جب PML (N) کے وزراء نے وزارتیں چھوڑیں تو ہم نے ان کے استعفیے accept نہیں کئے اور اس وقت بھی اخبارات میں کہا جا رہا تھا کہ ہم پنجاب کی حکومت سے withdraw کر لیں لیکن میں assurance on the floor of the House دینا چاہتا ہوں کہ کسی قسم کا ہمارا کوئی ارادہ نہیں ہے کہ پنجاب کی حکومت کو ہم destabilize کریں اور انشاء اللہ PML (N) دیگر nationalist جماعتیں، مذہبی جماعتیں، APDM تمام جماعتیں اس بات پر ایک consensus میں ہیں۔ میں سمجھتا ہوں کہ اس floor سے، اس discussion سے جو silver lining ابھری ہے اس ملک کی تمام سیاسی قوتیں، چاہے ان کا تعلق right سے ہو، چاہے ان کا تعلق left سے ہو، چاہے وہ middle of the road ہوں، چاہے وہ nationalists ہوں، چاہے وہ ethnic ہوں، چاہے وہ کوئی بھی جماعت ہو، even including MQM نے بھی کہا ہے کہ وہ destabilization of the political process کے لئے تیار نہیں۔ وہ کسی قسم کی آمریت کو اس ملک میں دوبارہ قبول کرنے کے لئے تیار نہیں ہیں۔ میں سمجھتا ہوں کہ یہ ایک بڑی silver lining آج کے اس اجلاس سے ابھر کے سامنے آئی ہے کہ across the board political forces اس ایک نکتے پہ اکٹھے ہیں کہ اس ملک کے اندر political process کو destabilize نہیں ہونے دیں گے اور political process کو derail ہونے نہیں دیں گے۔

(Thumping of desks)

Mr. Acting Chairman: Thank you very much.

مند و خیل صاحب -

سینیئر عبدالرحیم خان مند و خیل : مہربانی۔ جناب چیئرمین! شکریہ کہ آپ نے مجھے موقع دیا۔ عرض یہ ہے کہ میں بنیادی طور پر اپنے محترم پروفیسر نورعید صاحب، ڈار صاحب اور ڈاکٹر مالک صاحب یا بالخصوص اس حوالے سے وہ پارٹیاں جو APDM میں ہیں یا تھیں ان کے نقطہ نظر کی تائید کرتا ہوں۔ یعنی مجموعی طور پر ہاؤس کے honourable Senators نے جو بات کی اس مسئلے پر میں ان کی تائید کرتا ہوں اور پھر بالخصوص پروفیسر صاحب اور ڈار صاحب نے جو نکتہ بہ نکتہ بیان کیا ہے۔ وزیر اعظم کا مسئلہ اور چیئرمین کا مسئلہ، دوسرے rules کے بارے میں انہوں نے جو کہا ہے میں ان کی مکمل تائید کرتا ہوں۔ اصل بات یہ ہے کہ مکمل طور پر اس کو endorse کریں۔ اسی طرح ہم سسٹم کو destabilize نہیں کریں گے یہ تمام پارٹیوں کا اتفاق ہے، اس کا میں اعادہ کرتا ہوں سب کے ساتھ یہ ہماری بنیادی چیزیں ہیں۔ باقی اس کے علاوہ بحث میں جو مختلف points آئے ہیں ہر پارٹی کا اپنا نقطہ نظر ہے۔ مثلاً انتہا پسندی اور terrorism کے اسباب اور اس کے علاج کے طریقے، اس میں ہر پارٹی کا اپنا اپنا موقف ہے۔ میں اپنی پارٹی کی طرف سے جب بھی متعلقہ ایجنڈا ہوا مثلاً تحریک انواء میں یا کہیں اور تو ان مسائل پر وہاں بات کریں گے۔ باقی یہ جو آج تک ہوا ہے۔ APDM نے الیکشن کا بائیکٹ کیا تھا، سب کو معلوم ہے کہ کن وجوہات کی بنا پر APDM نے کیا موقف اپنایا تھا اور پھر جب الیکشن ہوئے اس کے بعد موجودہ الیکشن میں جو APDM کی پوزیشن تھی کہ reappointment of 17th amendment اور restoration of judiciary کا خاتمہ، restoration, resettlement of judiciary یہ ہمارا موقف ہے۔ میں اپنے محترم honourable members کی اس مسئلے پر تائید کرتا ہوں اور جو کچھ ہوا ہے اس پر اپنے طور پر افسوس کرتا ہوں۔ آپ کی بہت مہربانی۔

(ڈیسک بجائے گئے)

جناب قائم مقام چیئرمین، بگٹی صاحب۔

سینیٹر شاہد حسن بگٹی۔ آج صبح یہاں جو کچھ ہوا ہے میں سمجھتا ہوں کہ یہ نہایت افسوس ناک ہے۔ جناب کامل علی آغا کچھ عرصہ پہلے تک چیف وہپ تھے of our all practical purposes وہ Leader of the House تھے کیونکہ جناب وسیم سجاد صاحب کی گوناگوں مصروفیات کی وجہ سے ان کی absence میں کامل علی آغا ہمیشہ Leader of the House کی ذمہ داریاں سنبھالتے تھے اور اب کچھ عرصے سے وہ Leader of the Opposition ہیں۔ میں سمجھتا ہوں کہ اگر وہ ایک democratic political process سے اوپر آئے ہوتے تو آج وہ نہیں کرتے جو انہوں نے Floor of the House پر باتیں کی ہیں۔ جناب چیئر مین صاحب! جو remarks انہوں نے آپ کے لیے اور بالخصوص جمالی خاندان کے لیے جو الفاظ استعمال کیے ہیں وہ انتہائی قابل مذمت ہیں۔ میں نے پہلے عرض کیا ہے کہ ایک process سے گزر کر وہ نہیں آئے ہیں he was hand picked from the street and made member of the Senate اس لیے وہ ان خاندانوں کے بارے میں کچھ نہیں جانتا کہ ان خاندانوں نے اس ملک کے لیے کیا کیا قربانیاں دی ہیں۔ وہ اس بارے میں اس حوالے سے بالکل ہی نا آشنا ہیں لیکن میں آپ سے request کروں گا کہ آپ آج کی باتوں کو یہ سوچ کر نظر انداز کریں کہ یہ ایک شکست خوردہ انسان کی باتیں تھیں۔ جب انسان کو اپنی شکست دیوار پر لکھی ہوئی نظر آتی ہے اور When he stands to lose everything تو اس سے آپ کچھ بھی توقع رکھ سکتے ہیں۔ بہر حال آج کی باتوں کو میں انتہائی strongest terms میں condemn کرتا ہوں۔ محترم چیئر مین صاحب! مختصر آ میں ایک اور issue پر بات کرنا چاہوں گا کہ P M of Pakistan کی کل یہاں پر آمد اور تقریر ہوئی تھی۔ جناب! اس میں انہوں نے یہ فرمایا تھا کہ وہ بھی مشرف کے ظلم کا نشانہ بنے ہیں، انہوں نے پانچ سال سزا کاٹی ہے لیکن تمام تر تلخیوں کے باوجود وہ مشرف کو معاف کرتے ہیں۔

سینیٹر شاہد حسن بگٹی، جناب چیئر مین! جنرل مشرف اگر صرف گیلانی صاحب کے گتہاگرتے ہوتے تو انہیں حق تھا کہ وہ انہیں معاف کر سکتے۔ میں سمجھتا ہوں کہ جنرل مشرف 16 کروڑ عوام کے گتہاگرتے ہیں، جنرل مشرف بلوچستان میں نواب اکبر خان بگٹی کی family کے

گنہگار ہیں، اس کے قبیلے کے گنہگار ہیں، مری خاندان کے گنہگار ہیں اور بلوچستان میں ہر اس شخص کے وارثوں کے گنہگار ہیں جو اس کے دور میں قتل ہوئے ہیں یا اس کے دور میں غائب کر دیے گئے ہیں اور جو اس کے علم کا نشانہ بنے ہیں۔

جناب والا! آج یہاں عافیہ صدیقی کی بات ہوئی ہے۔ جنرل مشرف عافیہ صدیقی کے بھی اتنے ہی گنہگار ہیں جتنے وہ کسی اور شخص کے گنہگار ہیں۔ تمام سحارتی آداب کی دھجیاں بکھیرتے ہوئے افغانستان کے سفیر کو American Forces کے ہاتھوں بیچنے والے شخص جنرل مشرف، اس سفیر کے بھی اتنے ہی گنہگار ہیں جتنے کہ وہ بلوچستان کے ایک ایک بچے کے گنہگار ہیں۔ جناب والا! میں سمجھتا ہوں کہ اس حوالے سے نہ مذہب اسلام اور نہ پاکستان کے قوانین اور نہ ethics and morals کسی بھی حوالے سے کسی ایک شخص کو یہ اجازت دیتے ہیں کہ وہ جنرل مشرف جیسے گنہگار کو معاف کرے۔

(ڈپک بجائے گئے)

یہ وزیر اعظم صاحب کا براہین ہے اور فراخدی ہے کہ انہوں نے اپنے ساتھ ہونے والی زیادتی پر اسے معاف کر دیا ہے لیکن میں سمجھتا ہوں کہ وزیر اعظم صاحب کو یہ اختیار نہیں ہے کہ بلوچستان میں روا رکھا جانے والا علم اور پاکستان کے 16 کروڑ عوام کے ساتھ کئے جانے والے علم کو ایک شخص معاف کر سکے۔ جناب چیئر مین! ہم انتقام کے قائل بھی نہیں ہیں اور نہ ہم انتقام چاہتے ہیں لیکن ہم انصاف ضرور چاہتے ہیں۔ میرا یہاں پر آپ کے توسط سے یہ ضرور مطالبہ ہوگا اور میں میں میاں رضا ربانی، Leader of the House، وزیر قانون اور ان کی پارٹی کے لیڈروں سے ضرور یہ مطالبہ کروں گا کہ مشرف کے نام کو فی الفور ECL میں ڈالا جائے اور انہیں انصاف کے کٹہرے میں لایا جائے اور پھر ملکی قوانین اور ملکی عدالتوں پر معاملہ چھوڑ دیا جائے۔ اگر عدالتوں میں وہ اپنی بے گناہی ثابت کر سکتا ہے تو he should get scot free لیکن اگر وہ عدالتوں میں اپنی بے گناہی ثابت نہیں کر سکتے تو اسے ملکی قوانین کے مطابق اس نے جو جرائم کئے ہیں، abrogation of the Constitution سے لے کر پاکستان کے عوام کے قتل عام بالخصوص بلوچستان، صوبہ خٹونخواہ اور FATA کے علاقے میں جو جرائم کئے ہیں، ان کی ملکی قوانین کے تحت اسے سزا دی جائے۔ جناب والا! بہت شکریہ۔

جناب قائم مقام چیئرمین، کلثوم پروین صاحبہ۔

سینیئر کلثوم پروین، جناب والا! میں سب سے پہلے آپ سے کہوں گی کہ آپ اپنا mood ذرا lightly لے لیں اور بڑے relax ہو جائیں۔ آپ کی respect اور آپ کی عزت ہاؤس کے لیے تو ہے ہی مگر بلوچی بھائی ہونے کے ناتے ہمارے دلوں میں آپ کی بہت عزت ہے۔ آپ ہاؤس کی اور ہماری بھی جان ہیں۔ You are like my brother۔

جناب قائم مقام چیئرمین، میں آپ کو مطلع کروں کہ اگر کوئی خاتون مجھے فون کرتی ہے تو میں آگے سے جواب میں "جان" کہتا ہوں تو وہ کہتی ہے کہ یہ بڑا تمیز آدمی ہے، یہ کیسا آدمی ہے۔ چلیں، جی، بسم اللہ کریں۔
(قہقہے)

سینیئر کلثوم پروین، جناب والا! چونکہ میری غیر موجودگی میں Leader of the Opposition نے۔۔۔

(مداخلت)

سینیئر کلثوم پروین، اب آپ اچھے لگ رہے ہیں۔ آپ please ایسے ہی light mood میں رہیں۔

جناب قائم مقام چیئرمین، رمضان میں نہ میں جھوٹ بول سکتا ہوں اور نہ آپ بول سکتے ہیں۔ ویسے بھی مسلمان کو جھوٹ نہیں بولنا چاہیے۔

سینیئر کلثوم پروین، جناب چیئرمین، میری غیر موجودگی میں چونکہ میں ذرا لیٹ آئی ہوں، شاید Leader of the Opposition سے کوئی آپ کے یا آپ کے خاندان کے بارے میں غلط remarks نکل گئے ہیں۔ میں یہ سمجھتی ہوں کہ ایسا نہیں ہونا چاہیے تھا۔ اگر کوئی grievance ہے، کوئی personal grudge ہے یا کوئی لڑائی ہے تو یہ پارلیمانی meeting میں ہونی چاہیے یا آپ کے ساتھ ذاتی طور پر ہونی چاہیے۔ ایسے ہاؤس میں نہیں ہونی چاہیے۔ آپ ایک قابل عزت انسان ہیں، قابل عزت خاندان سے ہیں۔ سب سے بڑی بات یہ ہے کہ ایک تو آپ پاکستانیت کے حوالے سے اور دوسرے میرے بلوچستانی بھائی ہیں، ہم آپ کی عزت کرتے

ہیں۔ ہم آپ کے خاندان کو personally بھی جانتے ہیں۔ جناب! ہم Prime Minister of Pakistan سے ملنے گئے تھے۔ ہم کوئی من موہن سنگھ سے تو نہیں ملے گئے تھے جس میں کوئی اعتراض والی بات ہو۔ Prime Minister of Pakistan تمام ملک کا وزیر اعظم ہے۔ سب کو پتا ہے کہ آپ گزشتہ چھ ماہ سے بلوچستان کے تمام سینیٹرز کو ساتھ لے کر بلوچستان کے issue پر meetings کر رہے ہیں۔ اب issue کیا ہے کہ آپریشن بند کیا جائے۔ Issue کیا ہے کہ وہاں کے لوگوں کو تعلیم دی جائے۔ Issue کیا ہے کہ ظلم بند کیا جائے۔ Issue یہ ہے کہ جو لوگ missing ہیں، ان کے خاندان والے جو ہمیں دن رات بددعائیں دیتے ہیں، انہیں برآمد کیا جائے۔ Issue کیا ہے کہ جو families disturbed ہیں، ان کو مزید disturb نہ کیا جائے۔ میرا خیال ہے کہ دو دن پہلے جب ہم ملے، تب بھی ہم نے یہ بات کی۔ کل وہ تشریف لائے، انہوں نے اس بات کی وضاحت بھی کی۔ اس سے پہلے بھی ہم آپ کی سربراہی میں کوئی دس دفعہ meetings کر چکے ہیں، اس وقت بھی یہی issues تھے۔ ان issues پر ہم صدر پاکستان سے بھی ملیں گے۔ ہم Prime Minister of Pakistan سے بھی ملیں گے اور ہمیں کسی ایسی شخصیت سے بھی ملنا پڑے جو ہمارے مسائل کو حل کرے تو شاید ہم وہاں جا کر بھی ملیں گے۔ یہ کوئی اعتراض کی بات نہیں ہے۔ ہاں! جہاں تک آپ کی عزت اور respect کی بات کا تعلق ہے، ہم آپ کی عزت کرتے ہیں، ہم آپ کی عزت کریں گے۔ ہم آپ کو support کرنے کے لیے یہاں پر بیٹھے ہوئے ہیں۔ اصول تو یہ ہوتا ہے کہ اگر Leader of the Opposition walk out کرے تو ہم سب کو walk out کرنا چاہیے۔ ہم اس لیے یہاں ہیں کہ ایسی بات جو کسی کے لیے کسی قسم کے دکھ یا تکلیف کا باعث بنتی ہے تو اسے پارلیمانی پارٹی میں کیا جائے۔ وہ آپ کی ذات سے نہ کی جائے کیونکہ آپ کی ذات personally involve نہیں ہے اور آپ بڑے light mood میں ان تمام چیزوں کو لیتے ہیں۔ میں آپ کے انداز کو بھی جانتی ہوں، آپ کے بات کرنے کے طریقہ کار کو بھی جانتی ہوں۔

جناب والا! چونکہ مجھے ابھی floor ملا ہے، اس لیے میں اس موقع پر ایک اور بات بھی کہتی جاؤں کیونکہ میں دو تین دن سے چاہ رہی تھی کہ اس بات کو point of order کے ذریعے

raise کروں اور ہم نے وزیر اعظم صاحب کے سامنے بھی یہ بات point out کی تھی کہ ہمارے کچھ لوگ جو کہ OSD بنا دیے گئے تھے، اس پر غور کیا جائے اور ابھی تک ہمارے جو بچے contract پر ہیں، وہ regular نہیں ہوئے ہیں، جناب والا! آپ کی طرف سے میں نے کہا تھا کہ کوئی ruling آئے گی اور آپ اس پر کوئی کام کریں گے مگر مجھے افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ شاید آپ کو اپنی گونا گوں مصروفیات کی وجہ سے وقت ہی نہیں ملا کہ آپ اس پر کام کرتے۔

جناب والا! بلوچستان سے متعلقہ posts میں جو shortfall ہے، یہ 3800 لوگ ہیں۔ اس میں 1800 لوگ آگئے ہیں مگر یہ لوگ ہمارے بلوچستان سے نہیں ہیں۔ آپ اس بات کو بھی confirm کریں کہ یہ کون لوگ تھے اور انہیں کن لوگوں نے recommend کیا ہے۔ اس طرح بلوچستان میں جو لوگ ہیں، انہیں OSD بنانے کے بعد ان کی جگہ دوسرے صوبوں سے لوگ لگا دیے گئے ہیں جو کہ ان سے کم grade کے ہیں۔ یہ ایک نہایت ہی زیادتی والی بات ہے۔ اور زیادتیاں تو ہو رہی ہیں لیکن کم از کم ہمارے بچوں اور ہماری families کے ساتھ زیادتیاں تو نہ کریں۔ جناب والا! میں اپنے بچے کی بات کر رہی ہوں کہ وہ ابھی تک NHA میں پانچ سال سے contract پر کام کر رہا ہے۔ آپ اسے کب regular کریں گے۔ اس سلسلے میں میں کس سے اپیل کروں۔ میں اس بارے میں کسے کہنے جاؤں۔ آپ یہاں بیٹھے ہوئے ہیں، اگر آپ ان باتوں پر غور نہیں کرتے تو پھر میں شاید کسی اور سے کہوں لیکن مجھے یہ حق نہیں ہے اور میں کسی دوسرے کو کہنے کی مجاز بھی نہیں ہوں۔ جناب چیئر مین، شکریہ۔

جناب قائم مقام چیئر مین، میں ہاؤس کو confidence میں لے لوں کہ وزیر اعظم صاحب نے بھی کل اس چیز کا notice لیا ہے اور یہ on the floor of the House کہا ہے۔ رضا ربانی صاحب بھی خود اس چیز کا notice لے رہے ہیں۔ انشاء اللہ اسی رمضان میں بہت سی چیزیں درست کر دیں گے۔ میڈیم رجسٹریشن بلوچ صاحبہ۔

(مداخلت)

جناب قائم مقام چیئر مین، ہم وزیر اعظم کے پاس ایسے ہی مسائل لے کر گئے

تھے۔ جب ہم مسئلے ان کے پاس لے جاتے ہیں تو لوگ کہتے ہیں کہ یہ ہماری ذاتی جاگیر ہے اور ہم کسی کے پاس اپنے مسائل نہ لے کر جائیں۔ جی، میڈم۔

Senator Rehana Yahya Baloch: Thank you very much, Mr. Chairman. Sir, it is the sense of the House that the remarks of Kamil Ali Agha be condemned. The remarks against the Chair, the person of the Deputy Chairman and the remarks against the members of his family be expunged.

جناب والا! بت افسوس ہوا

because personally, you know it very well, I know the family not from now but from a very long time. Our families have been associated and nothing of this sort has ever come up which the Leader of Opposition today pointed out. And we have been the signatories of Pakistan. We have worked in making of this country and at least we should have thought of those things before pointing a finger at you.

جناب والا! جیسے ہمارے ڈاکٹر عبدالمالک صاحب نے point out کیا کہ خورشید جمال

and his family have been harassed

دینی

by the FC. اس کا بھی notice لیا جائے۔

جناب قائم مقام چیئرمین: میرے خیال میں نائک صاحب نوٹ کر رہے ہیں۔

سینیٹر ریحانہ یحییٰ بلوچ: Because ان کی فیملی کے ساتھ یا ان کے گھر میں جو

کچھ ہوا ہے اس کو جا کر دکھیں کہ کیا ہوا ہے۔ Thank you very much۔

جناب قائم مقام چیئرمین: Thank you. میڈم گلشن سعید صاحبہ۔ جی

comments دے دیں۔ پھر آپ کا point of order ہے۔

سینیٹر گلشن سعید: بسم الله الرحمن الرحيم - جناب چیئرمین! میں نے اپنے

آنے سے پہلے کا جو واقعہ سنا ہے، اس پر مجھے بڑا افسوس ہوا ہے۔ جناب والا! میں صرف پاکستان اور پاکستان کی بات کرتی ہوں۔ اس کے لیے مجھے جس کے پاس بھی جانا پڑے، میں جاؤں گی۔ میں تو وہاں موجود نہیں تھی۔ میں آپ کے ساتھ نہیں گئی ہوں۔ مگر میں ایک بات کرتی ہوں کہ جب ہم جمہوریت کا نعرہ لگاتے ہیں اور جمہوریت کی بات کرتے ہیں تو اس پر عمل بھی کرنا چاہیے۔ اب جمہوری حکومت آئی ہے تو یہ ہمارے کوئی دشمن تو نہیں بیٹھے ہوئے!! یہ ہمارے بھائی بیٹھے ہیں، جو پانچ سال سے ہمارے ساتھ بیٹھے ہوئے ہیں۔ ہماری ان کے ساتھ کوئی دشمنی نہیں ہے۔ آپ کو پتا ہو گا کہ میں نے اپنی تقریر میں بڑے غصے سے کہا تھا کہ پرائم منسٹر صاحب ہمارے پاس کیوں نہیں آتے۔ چھ ماہ ہو گئے ہیں۔ آپ کو یاد ہو گا۔ میں ان کی بڑی شکرگزار ہوں کہ وہ کل تشریف لائے ہیں۔ انہوں نے ایک ایک کر کے سارے مسائل بیان کیے ہیں۔ مجھے بڑی خوشی ہے کہ انہوں نے جو میں جواب چاہتی تھی۔۔۔۔ میں پاکستان کے issues کی بات کرتی ہوں۔ میں issues کو چھیڑنا چاہتی ہوں کہ پاکستان کے جو problems ہیں، کل بھی میں نے ان سے جو بات کی تو اسی کی تھی کہ economy کا برا حال ہے۔ سیکورٹی کا برا حال ہے۔ جو بہتری ہو رہی ہے، اس پر ہم ان کو appreciate کرتے ہیں۔ انہوں نے ہمیں satisfied کیا اور ہم نے ان سے request کی کہ وہ ہمیشہ آیا کریں۔

جناب! وہ پورے پاکستان کے پرائم منسٹر ہیں۔ ہماری پارٹی نے ان کو ووٹ دیا ہوا ہے۔ ہم ان کی عزت کرتے ہیں۔ ہم آپ کی بھی عزت کرتے ہیں۔ آپ کے بارے میں جو ذاتی حملے کیے گئے، میں سمجھتی ہوں کہ بہت ہی غلط بات ہے۔ اگر کوئی پارٹی ممبر violation کرتا ہے تو اس سے Parliamentary Party میں ہی بات کی جائے یا چوہدری صاحب کو حق ہے کہ بلا کر آپ سے بات کریں۔ آئین میں یہ نہیں ہے کہ floor of the House پر اس طرح کی ذاتی باتیں اور ذاتی حملے کیے جائیں۔ جناب میرے ساتھ بہت دفعہ زیادتیاں ہوئی ہیں اور انہوں نے کی ہیں۔ آج تک کسی نے ایک لفظ احتجاج کا نہیں کہا۔ مگر میں احتجاج کروں گی۔ کوئی بات نہیں۔ میں کسی سے بددھ نہیں لیتی کہ میرے لیے کوئی نہیں بولا۔ نہ بولے۔ میں اپنی جنگ لڑنا جانتی ہوں۔ مگر آپ جیسے اچھے انسان کے ساتھ جو زیادتی ہوئی ہے، میں بہت resent کرتی ہوں اور میں نہیں چاہتی کہ اس ایوان میں اس طرح کی کوئی روایت قائم ہو۔ اپنی ذاتی

باتیں باہر جا کر کرنی چاہئیں - Floor of the House پر ہم صرف وہی باتیں کریں جو ہمیں کرنی چاہئیں - ملک و قوم کی بہتری کی، چاروں صوبوں سے محبت کی، ایک دوسرے کے ساتھ coordination کی - پیپلز پارٹی جو ابھی آئی ہے یا (ن) آئے گی، ہم ان کے ساتھ پاکستان کو آگے چلانے کے لیے پورا coordinate کریں گے - میں اس میں بالکل شرم محسوس نہیں کرتی - میں سمجھتی ہوں کہ ہم پاکستان کو مضبوط بنائیں گے تو پاکستان چلے گا - ہم پارٹیوں کو توڑنا اور اپنی حکومت بنانا نہیں چاہتے - ہم نے حکومت کی ہے - اب ان کا حق ہے - اب ان کو حکومت دینی چاہیے - اگر ان کو ہماری coordination کی ضرورت ہے تو ہم کریں گے - جناب والا! میں پھر ایک دفعہ کہتی ہوں کہ تمام ممبرز ایک دوسرے کی عزت کا لحاظ کریں - سن بھائیوں کی طرح رہیں، چاہے وہ کسی بھی پارٹی سے ہوں - غلط بات نہیں کرنی چاہیے اور یہاں پر صرف پاکستان کے issues کو اٹھانا چاہیے اور آئین کی بالادستی، جمہوری روایات کی بات کرنی چاہیے - شکریہ جناب -

Mr. Acting Chairman: Thank you, Madam Saadia Abbasi sahiba. She wanted to raise a point

پچھلے دو گھنٹے سے - بات تو ہو چکی ہے لیکن چونکہ معزز سپیکر نے مجھ سے request کی تھی اور luckily, Law Minister بھی ادھر موجود ہیں -

Senator Saadia Abbasi: Thank you Mr. Chairman. Mr. Chairman, at the outset, I would just like to comment on the speech of Kamil Ali Agha as it relates to your person.

جہاں تک پرائم منسٹر کے بارے میں ان کے remarks یا role of the opposition ہے، یہ وہ جہاں اور ان کا کام جانے - آپ کے بارے میں جو انہوں نے کہا وہ condemnable ہے and he should not have uttered those remarks and it is the sense of this House that those remarks be expunged and they should be expunged. The remarks against you and the remarks against the other members, they

should be expunged.

جواب چیئرمین! آپ نے کہا کہ نیب کے بارے میں بات کی گئی ہے لیکن یہ بات صرف وہاں پر ختم نہیں ہوتی۔ اس ہاؤس نے ایک resolution پاس کیا تھا against NAB اور یہ کہا تھا کہ اس کو disband کیا جائے۔ It was the unanimous sense of this House اس کے بعد پھر ہم نے ایک اور point of order پر اس بات کو raise کیا کہ نیب کے offices کو freeze کیا جائے اور چیئرمین سمیت سب کو ان کے عہدوں سے فارغ کر دیا جائے۔ جو کچھ ڈاکٹر صدر عباسی کے سامنے ہوا وہ ریکارڈ کا حصہ ہے۔ پھر کمیٹی میں وہ لوگ آئے۔ ان کا attitude اس طرح کا تھا جیسے انہوں پاکستان کے سیاسی لیڈروں سے کوئی انتقام لینا ہے۔ یہ ان کا attitude تھا۔ وہاں ایک ریئر ایڈمرل صاحب بیٹھے ہوئے ہیں۔ ان کا attitude اس طرح تھا جیسے کوئی ذاتی دشمنی ہے بلکہ ان سے یہ پوچھنا پڑا کہ you got something against Dr. Safdar Abbasi کہ جو ان کا attitude تھا۔ As an example, I will cite انہوں نے کہا کہ جس دن ہم ان کے رشتے دار کو arrest کر رہے تھے، ہم وہاں camera man بھی لے کر گئے جو تصویر بنا رہا تھا۔ کیا نیب کا یہ طریقہ کار ہے کہ جب کسی کو arrest کرنے جائیں تو تصویریں بھی بنانے لگ جائیں۔ اب کل جو میاں محمد نواز شریف کے ساتھ کیا گیا، وہ صرف محمد نواز شریف کی ذات یا ان کے خاندان کی بات نہیں ہے۔ He is the leader of the largest political party of Pakistan. Christain Science Monitor, Daily

The Government of Pakistan has : کہا : نے Telegraph, Times of London initiated grafting cases against the Leader of the Pakistan Muslim League (Nawaz) کیا یہ بات درست ہے؟ کیا یہ بات ٹھیک ہے؟ کیا اس طرح ہونا چاہیے تھا اور یہ کہہ دینا کہ ہمارا اس سے کوئی تعلق نہیں ہے، یہ تو نیب نے کر دیا۔ بھئی! نیب آپ کے ہی نیچے operate کر رہا ہے۔ ہم نے تو یہاں ڈیڑھ مہینہ پہلے کہا تھا کہ اس کو ختم کیا جائے۔ یہ اس لیے نہیں کیا تھا کہ ہمیں ڈر تھا کہ میاں نواز شریف کے خلاف cases کھول دیئے جائیں گے۔ It is an instrument of abrasion. It has been used against the political leaders of this country اور یہ کہہ دینا کہ ہمیں تو پتا نہیں ہے۔ کیا اس کا اختیار ہے؟ کیا

اس کی مجال تھی کہ اس نے کل جا کر پھر سے application cases کھولنے کی دی۔

How can the government exonerate itself of this responsibility? I would ask the Prime Minister to apologize to Mian Muhammad Nawaz Sharif and his family but they should apologize to Pakistan Muslim League (Nawaz) also, because

یہ privilege ہماری ساری پارٹی کا violate کیا گیا ہے۔ جو کچھ کل کیا گیا ہے، یہ غلط کیا گیا ہے اور ساری دنیا میں یہ بڑبھڑکی ہے۔ اس لیے اس معاملے کو ہم اس طرح نہیں چھوڑ سکتے۔ ہمیں یہ بتائیں کہ جب ہم نے ان سے یہ کہا کہ یہ اس ہاؤس کا unanimous resolution ہے تو کیوں اس پر آج تک عمل نہیں ہونے دیا گیا۔ جناب چیئرمین! میں آپ کو بتاؤں کہ ہمارے قائد محترم نے جس دن یہ فیصلہ کیا کہ ہم گورنمنٹ سے dissociate کریں گے، اس دن بھی انہوں نے دس منٹ لگا کر پارٹی کو یہ کہا کہ اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ ہم ۱۹۹۰ء کی دہائی کو پھر سے repeat کریں۔ انہوں نے ہمیں یہ کہا کہ آپ ایک code of conduct observe کریں۔ آپ dignity کے ساتھ behave کریں۔ آپ یہاں سے باہر نکل کر بدتمیزی نہ شروع کر دیں اور آپ یہاں سے پیپلز پارٹی کے خلاف الزامات کی بوچھاڑ نہ شروع کر دیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر ہمارا کوئی اختلاف ہوا کسی policy issue پر تو صرف اس policy issue پر merit پر ہم بات کریں گے۔ ہم ذاتیات پر نہیں اتریں گے۔ اپنی پارٹی کے لوگوں پر انہوں نے دس منٹ لگائے۔ انہوں نے کہا کہ چاہے آپ میڈیا میں ہوں، چاہے ہاؤس میں ہوں، you should behave with a decorum, with dignity انہوں نے یہ صرف اس لیے کہا کہ ہم پر جو responsibilities ہیں وہ شاید پاکستان پیپلز پارٹی پر بھی نہ ہوں۔ اگر ہم اس سیاسی نظام کو خراب کرنا چاہیں تو ہمیں تو پانچ منٹ بھی نہیں لگیں گے لیکن ہم نہیں چاہتے کہ غیر سیاسی اور غیر جمہوری قوتیں اس ملک میں طاقت پکڑیں۔ اس چیز کا ان کو شدت سے احساس ہے۔ اگر پاکستان میں جمہوریت کو استحکام ملے گا تو وہ صرف اور صرف ہماری پارٹی کے جمہوری کردار اور اس حکومت کو چلانے میں کردار کی وجہ سے ہو گا۔ یہ کہہ دینا چھوٹی سی بات نہیں ہے۔ یہ کہہ دینا کہ اس میں کوئی ایسی بات نہیں ہے۔ حکومت کا کوئی تعلق نہیں ہے۔ Law Ministry

سب کا تعلق ہے۔

They should own this responsibility and they should condemn. The person who made that application should be removed and this institution should be closed down.

کل یہاں پرائم منسٹر صاحب نے کہا کہ میں کہتا ہوں کہ accountability کا ایسا نظام ہو کہ اس جیسا دنیا میں کوئی نہ ہو۔ اس ملک میں فوج کی accountability کا اپنا نظام ہے۔ Civil Services کی accountability کا اپنا نظام ہے۔ Judiciary کی accountability کا اپنا نظام ہے۔ باقی کیا رہ جاتا ہے۔ باقی سیاستدان رہ جاتے ہیں یا ordinary citizens رہ جاتے ہیں تو ملک میں civil laws ہیں، ملک میں criminal laws ہیں، anti-corruption laws ہیں۔ جب بھی specific قوانین بنائے گئے ہیں تو ان کو ہمیشہ سیاسی مخالفین کے لیے استعمال کیا گیا۔ اس کی سب سے بڑی example احتساب آرڈیننس تھا۔ اس کے بعد نیب کا قانون آیا۔ اس لیے یہ جو special قوانین ہوتے ہیں they have never yielded the desirable results. Accountability کا اپنا process ہوتا ہے and till something is proven against somebody اس وقت تک nobody is guilty. یہ کہہ دینا کہ ایک ایسا نظام آئے گا جو بالکل صاف و شفاف ہو گا، یہ کبھی نہیں ہو سکتا۔ آپ جب بھی established norms and established laws سے deviate کریں گے تو اس میں ہمیشہ خرابیاں پیدا ہوں گی۔ جہاں تک نیب کا تعلق ہے، اس House نے ایک resolution pass کیا ہے، اس پر عمل کیا جائے۔

Thank you Mr. Chairman.

Mr. Acting Chairman: Thank you. Nack Sahib, please take the

floor.

Senator Farooq Hamid Nack (Minister for Law): Thank you

Mr. Chairman.

سب سے پہلے۔۔۔

سینیٹر آغا پری گل، میری باری تھی۔

جناب قائم مقام چیئرمین: جو speakers رہ گئے ہیں، ان کو موقع دیں گے پھر Leader of the House اور آپ کو اعتماد میں لے کر نثار میمن صاحب نے ایک چھوٹی report lay کرنی ہے، وہ کر کے، speeches complete کر کے پھر legislature.

ایک معزز رکن، میرا point of order

جناب قائم مقام چیئرمین: جی آپ کا point of order بھی کرتے ہیں۔ نائک

صاحب۔ انہوں نے raise کیا تھا، مجھے سعدیہ عباسی صاحبہ نے صبح ہی in the office request کی تھی۔

سینیٹر فاروق حامد نائک، جناب چیئرمین! سب سے پہلے

the remarks made by the Leader of the Opposition are regrettable. He should not have used those disparaging remarks against the Chair and I think he owes an apology to the Chair and an apology to the entire House for the sanctity of the House, to the decorum of the House and if we, Senators do not keep sanctity to the House, nobody else would. I hope that a sense would prevail upon the Leader of the Opposition and he would come to the House and apologise. I do not want to say any more as to that and as far as the objections and the queries that have been raised by the honourable Member Madam Saadia of PML(N)

میں ان کو سب سے پہلے یہ باور کراؤں کہ احتساب ایکٹ 1997 پاکستان پیپلز پارٹی نے نہیں بنایا تھا۔ احتساب ایکٹ 1997، PML(N) کی حکومت میں بنا۔ اس کا چیئرمین کوئی ہائیکورٹ کا بیج نہیں تھا، ایک سینیٹر، سینیٹر سیف الرحمن تھا۔ Political vendetta اس نے شروع کیا، political victimization اس نے شروع کی۔ جھوٹے اور

fabricated cases against our leadership, against Shaheed Mohtarma

Benazir Bhutto, against our Co-Chairman, Asif Ali Zardari, their family members and other political colleagues

اس نے داخل کیے۔ اس نے پورے ملک میں ایک جال بچھایا

as a consequence whereof Asif Ali Zardari Sahib had to go for one jail to another jail, Karachi, Rawalpindi, Attock, Lahore and he was the most widely travelled prisoner in the history of the world, I must say that.

اس کے بعد جنرل مشرف صاحب کا دور آیا، وہ یہ law repeal کر کے National Accountability Bureau Ordinance 1999 لے کر آئے۔ انہوں نے بھی ہمارے ساتھ وہی کیا جو پرانی حکومت کرتی رہی۔ ہم نے تمام cases face کیے اور اللہ کا شکر ہے ساڑھے آٹھ سال کے اندر اور اس کے بعد، ایک بھی case میں conviction on merit نہیں ہو سکی۔ Laws amend کیے گئے specified laws like Bill of Attainder بنائے گئے جو کہ Congress of United States نے 1911 میں ختم کر دیئے تھے، اس طرح کے cases 2003 میں بنائے گئے کہ اگر ایک شخص عدالت میں نہ آئے تو اس کو without hearing without trial سزا دی جائے۔ Anyhow, we faced those laws also. ہم نے تمام مصیبتیں اٹھائیں، اس کے باوجود جب ایک بھی case prove نہ ہو سکا تو آخر میں جنرل مشرف کو National Reconciliation Ordinance promulgate کرنا پڑا۔ اس کی basis یہ تھیں کہ گیارہ سال میں کوئی بھی case prove نہ ہو سکا اور ابھی تک cases چل رہے تھے۔ Sir, there are many countries in the world that defendant and accused is conclude نہیں ہوتا، اگر کوئی case ایک مدت میں acquitted اور میں امید کرتا ہوں کہ ہم بھی اس طرح کا قانون لائیں گے کہ جس میں اگر ایک مدت تک کسی قیدی کا کیس ختم نہ ہو تو یہ prosecution کی غلطی ہے، قیدی تو جیل میں ہے، اس کو رہا کر دینا چاہیے، بری کر دینا چاہیے۔ میں نواز شریف صاحب کے خلاف جو cases بنائے گئے، پاکستان پیپلز پارٹی نے نہیں بنائے، یہ cases اس وقت file ہوئے، جب جنرل مشرف صاحب in power تھے کیونکہ میں صاحب ملک سے باہر چلے گئے تھے، یہ cases

dormant ہو گئے تھے اور جب وہ واپس آ گئے ہیں تو Prosecutor نے ایک application دی ہے۔ I have for the purpose of giving a date in that case. جب مجھے پتا چلا، telephoned the Chairman NAB نے ان کو آج چار بجے اپنے آفس میں بلوایا ہے۔ میں نے کہا کہ آپ نے یہ کس لیے reactivate کیا ہے؟ What has prompted alongwith all you to do that? And what is the merit of this case? those files میرے آفس میں آرہے ہیں۔

I will look into it because we do not believe in political victimization. We do not believe in political vendetta. Pakistan Peoples Party, our Prime Minister, our Co-Chairman, we do not believe in it. Prime Minister Sahib

نے جیل کاٹی ہے، انہوں نے سب کو معاف کر دیا ہے۔ ہمارے Co-Chairman Sahib ساڑھے آٹھ سال جیل کاٹی، سب کو معاف کر دیا ہے۔ کوئی bitterness نہیں ہے، کسی کے خلاف، کوئی کیس نہیں کر رہے ہیں۔ اگر اس پرانے کیس میں date دے دی گئی ہے تو we will look into it, who is the person responsible کیونکہ چیئرمین، نیب ابھی تک وہی ہے جو پرانی حکومت میں بنائے گئے تھے۔ ان کی tenure post ہے۔ Let us see، what happens to him اور آپ کو پتا ہے، جہاں تک NAB Ordinance کا تعلق ہے an amendment can not be made in it. عدیہ صاحبہ ابھی طرح جانتی ہیں کہ

the Law is protected under the 6th Schedule. You can not amend it. You can not alter it. You can not repeal this Ordinance until there is a consent of the President.

اب جنرل مشرف صاحب جا چکے ہیں، 6th September کو صدر کے الیکشن ہونے والے ہیں اور انشاء اللہ تعالیٰ ہم امید کرتے ہیں پاکستان پیپلز پارٹی کا candidate Mr. Asif Ali Zardari would become the President of this country. ان کے President بننے سے پہلے Cabinet decision کر چکی ہے، ہمارے Charter of Democracy میں ہے، پاکستان پیپلز پارٹی کے manifesto میں ہے کہ نیب کو ختم کیا جائے۔ In the last Cabinet meeting.

بنادی گئی ہے a high powered committee

for the purpose of revamping of the NAB with two things in mind. No. 1, the law should be amended, either it should be repealed totally and if a new law is coming up, it should be kept into mind that jurisdiction of the Special Courts should not be there. If there is a law which is for the holders of public office for the accountability of the holders of public office, then the trial should take place before an ordinary court, under the supervision of the High Court.

یہ ہو گا تو میں نہیں سمجھتا کہ اگر ordinary court میں کسی ایک کے خلاف مقدمہ چل سکتا ہے تو holder of public office کے خلاف اگر کوئی قانون ہے تو وہ بھی ادھر ہی چلنا چاہیے special courts create نہیں ہونی چاہئیں۔ یہ ہمارا firm belief ہے یہ ہماری conviction ہے اور investigation بھی ایسی ہونی چاہیے اگر ہو it should be headed by a judge of High Court or Supreme Court. Either a sitting judge

or a retired judge transparency آئے اور ہم نے تو یہ بھی سوچا ہے کہ Ethics Committee ہو کہ before that comes before the court.

Parliamentarian Committee میں یہ کیس جائے اور اس کمیٹی میں اپوزیشن کے ممبران بھی ہونے چاہئیں تا کہ political victimization نہ ہو that the government in

power should not take advantage of the fact that they are in power.

ساری چیزیں ہمارے ذہن میں ہیں۔ جہاں تک میاں نواز شریف صاحب کے cases کا تعلق ہے ان کے کیا merits ہیں کیا demerits ہیں

I am not aware of that. We have not initiated those cases and we are not initiating any other case under the NAB Ordinance against Mian Nawaz Sharif Sahib.

وہ ہمارے coalition partner ہیں partner رہے ہیں اور میں امید کرتا ہوں کہ وہ واپس

آئیں گے۔ اگر نہ بھی آئے تو چاہے کسی بھی پارٹی کا ہو، اپوزیشن میں ہو یا ہماری coalition

میں ہو ' we will not do any victimization. There should be a transparency

against whomsoever the person is چاہے وہ ضریب ہو یا امیر ہو، ہر ایک کے لیے

قانون ایک ہونا چاہیے۔ We believe in Article 25 of the Constitution, everyone

is equal before the law اور میں سجدیہ صاحبہ کو assure کرتا ہوں کہ ایسی کوئی

victimization نہیں ہو گی، کوئی دخل اندازی نہیں ہو گی اور اس وقت میں نواز شریف یا

میں شہباز شریف کے خلاف کوئی نیا case initiate نہیں ہو رہا۔ Thank you sir.

Mr. Acting Chairman: Thank you. With the sense of the

House

یہ چھوٹے سے items ہیں، ہم پہلے وہ نمائیں۔ میں آپ کا point of order بھی لینے لگا

ہوں۔

سینیٹر رحمت اللہ کاکڑ (وزیر برائے ہاؤسنگ و تعمیرات)، جناب! یہ Questions

Hour...

جناب قائم مقام چیئرمین: Questions Hour آج special conditions

میں، آپ مجھے اگر anti date میں اجازت دیں تو ہم after suspension of rules,

Questions Hour we will be taking as read کا کڑ صاحب۔

(مداخت)

جناب قائم مقام چیئرمین: جی آپ بولنا چاہتی ہیں، دو items میں ' I will come

back آج اتنی اجازت دیں۔ پھوٹے پھوٹے items ہیں، میڈم آپ سنیں گی تو خود ہی

محسوس کر لیں گی۔ صرف report lay کرنی ہے۔ ڈاکٹر ساعد نے پہلے ہاتھ اٹھایا تھا لیکن چلیں،

پہلے آپ بات کر لیں۔

سینیٹر آغا پری گل: بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ شکریہ جناب چیئرمین صاحب۔ میں آج

یہ کہنا چاہتی ہوں کہ یہ ایوان بالا ہے، یہ Senate ایک بڑا ادارہ ہے، ہم سب پاکستانی ہیں اور اپنے

اپنے صوبے کے لوگ ہیں۔ آغا صاحب کی طرف سے آپ کو بہت دکھ ہوا ہے تو میں آغا صاحب کی طرف سے معذرت خواہ ہوں۔ ان کو آپ کی ذات کے بارے میں کچھ نہیں کہنا چاہیے تھا کیونکہ شاید وہ آپ سے اتنا واقف نہیں ہیں۔ میں آپ کو اچھی طرح جانتی ہوں، میں آپ کی family کو جانتی ہوں، آپ کے پورے خاندان کو جانتی ہوں اور ہمارے گھریلو تعلقات ہیں۔ میرا خیال ہے، آپ چیئرمین تھے، میں councillor تھی، ہم تب سے ایک دوسرے کے colleagues ہیں۔ ہم Senators بعد میں بنے ہیں اور آپ کا اتنا اچھا record بلوچستان میں ہے اور بلوچستان کے لوگوں کے لیے ہے، میں خود ایک ثبوت ہوں۔ میرا خیال ہے کہ جب Senate کے election تھے، آپ نے میرا نام تجویز کیا اور آپ اس وقت دہلی میں تھے اور دہلی سے کراچی پہنچے، کراچی سے by road کوئٹہ پہنچے۔ آپ زبان کے اتنے پابند ہیں، آپ جس بات پر کھڑے ہوتے ہیں، اسی پر کھڑے رستے ہیں۔ مجھے اتنا دکھ ہوا ہے کہ یہ بات کس طرح کہاں سے کہاں پہنچی اور کہاں سے کہاں آئی کیونکہ میں آپ کو اچھی طرح جانتی ہوں، آپ بہت خوش اخلاق اور خوش و خندہ انسان ہیں۔ آپ نے جو زبان دی ہے، دنیا ادھر سے ادھر ہوئی، آپ پیچھے نہیں مٹے کیونکہ میں آپ کو جانتی ہوں، بلوچستان کے پورے لوگ آپ کو جانتے ہیں، اگر ایک جمالی نے غلطی کی ہو، اس جمالی کے ساتھ پورے جمالیوں کو لے کر، یہ نہیں کرنا چاہیے۔ میں ایک ثبوت ہوں، میں آج اس Senate میں بول رہی ہوں Senator ہوں۔ آپ دہلی سے کراچی، کراچی سے کوئٹہ by road پہنچے اور آپ اپنی زبان کے پابند رہے، آپ نے میرا نام تجویز کیا جو دوسرا تائید والا تھا۔ میں کہتی ہوں کہ آئندہ ذاتی معاملات پر نہیں جانا چاہیے اور کم از کم ہم تمام Senators کی عزت ایک ہے اور پتا نہیں، آغا صاحب سے کچھ غلطی ہو گئی ہے، شاید وہ کبھی بھی اس طرح نہیں بولتے ہیں اور آپ کے ساتھ بہت اچھی دوستی ہے۔ آغا صاحب Leader of the Opposition ہیں، مجھے دکھ ہوا، میں آغا صاحب کی طرف سے دوبارہ معافی مانگتی ہوں۔

مجھے امجد عباس کی بات پر دکھ ہے کہ وہ اس وقت یہاں نہیں بیٹھے کیونکہ انہوں نے بھی party کی بڑی insult کی ہے، وہ اس وقت موجود نہیں ہیں، میں ان کے پیچھے بات نہیں کرنا چاہتی۔ جناب! یہ کیسا دستور ہے کہ ہم یہاں پر ایک party کی حیثیت سے آتے ہیں، چاہے

جو بھی party ہو، وہ جس party سے بھی تعلق رکھتا ہو، اس party کی عزت اس کی جان سے بھی زیادہ عزیز ہوتی ہے۔ ہم لوگ جب party کا ticket لے کر یہاں پہنچتے ہیں، ہم party کے نام سے election لڑتے ہیں پھر ہم party کے نام سے کامیاب ہوتے ہیں۔ ہم اسمبلیوں میں آتے ہیں، ہم متواتر پانچ سال عیش کرتے چلے جاتے ہیں، بہت اچھی کمینوں کے چیئرمین بنتے ہیں اور باہر ملکوں کے tours کرتے ہیں، اس ملک سے آرہے ہیں، ادھر جا رہے ہیں، ایک جہاز سے اترے، دوسرے جہاز پر سوار ہوئے یعنی یہ لوگ party کی وجہ سے یہاں تک پہنچے ہیں۔ اب جب دیکھتے ہیں کہ نئے election آرہے ہیں اور ہمیں کس party کا سہارا لینا چاہیے، کس party کی منت کرنی چاہیے، یہ ایک دم change ہوتے ہیں، دوسری party کی گود میں جا کر بیٹھ جاتے ہیں، اچھی بات نہیں ہے۔

دوسری party والے کیا سوچتے ہوں گے کہ جب انہوں نے اپنی ماں، اپنی قوم، اپنے قبیلے، اپنی party کے ساتھ وفا نہیں کی ہے تو وہ دوسروں کے ساتھ کیا وفا کریں گے۔ مجھے اس کا بہت دکھ ہوا کہ یہ ہوا، وہ ہوا۔ جناب! اگر party کی بات ہے، آپ ہمارے party کے leader مسلم لیگ کے صدر چوہدری شجاعت صاحب کے پاس جائیں، آپ کا مسئلہ ہے تو آپ ادھر جائیں، ادھر حل کریں، یہاں پر floor پر بولنے کی ضرورت کیا ہے۔ اس لیے کہ کوئی advisor بنے یا پارلیمانی secretary بنے یا بھائی کو لگائے یا بہن کو لگائے یا جو بھی ہے۔ میں وہ نہیں کہنا چاہتی ہوں، مگر اپنی party کو اس floor پر کسی کو برا بھلا نہیں کہنا چاہیے، جس party نے ہمیں نام دیا اور ہمیں یہاں تک پہنچایا، ہمیں Senators, MNAs, MPAs بنا کر بھیجتے ہیں، اس لیے کہ ہم یہاں پر آئیں اور ان کی برائیاں کریں اور ان کو برا بھلا کہیں۔ جناب! یہ بہت غلط ہے، یہ رواج ختم ہونا چاہیے، میں تمام Senators حضرات سے یہ request کروں گی، ہم جس party سے بھی ہوں، ہمیں اپنی party کی یہاں برائی نہیں کرنی چاہیے، ہم سب کی عزت برابر ہے۔ اپنے آپ کو ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جانے کے لیے، اپنے آپ کو بنانے کے لیے، اگر آپ کی قسمت میں لکھا ہے تو ویسے بھی بنیں گے، نہیں لکھا تھا۔

Mr. Acting Chairman: Thank you Madam.

سینیٹر آغا پری گل: دوسری party والے بھی آپ کو OK نہیں کریں گے۔
شکریہ جناب چیئرمین صاحب۔

Mr. Acting Chairman: Thank you Madam. Dr. Said sahib, please take the floor.

سینیٹر ڈاکٹر محمد ساعد: بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ جناب چیئرمین صاحب! میں
بے شک Opposition benches پر بیٹھا ہوں لیکن Opposition Leader نے جس طریقے
سے آج صبح اظہار خیال کیا، مجھے ان کے خیالات سے بالکل اتفاق نہیں ہے۔

I, Mr. Chairman, condemn the way he attacked the Chairman of this august House and the way he attacked his family. I think, it is not enough to expunge the remarks of the Opposition Leader, I do not agree with the simple expunging, I agree with Mr. Naek that Leader of the Opposition should come to the House and he should apologize to the whole House for what he said. Mr. Chairman, this is the very august House and this is not a tradition of this House to condemn people and person on the floor of this House,

اگر کسی کو کوئی مسئلہ ہے as a member of the party, he can question in the

party meeting rather than on the floor of the Senate. آغا

صاحب نے کئی مرتبہ اپنی Government کو support کیا ہے

on many counts, he supported the Government for the military action that Pervez Musharraf took in 2002, he supported his military action, the Martial Law imposition, another Martial Law in 2007. He supported the military operation in Balochistan and he supported the brutal killing of Nawab Akbar Bugti, he also supported directly, indirectly the killing of

the innocent teachers and innocent students during the Lal Masjid operation. And also what is more important Mr. Chairman, he clearly endorsed the policy of Pervez Musharraf for selling Pakistani citizens to America and Mr. Bush and I am surprised, he has got the cheeks to criticise the present Government.

جناب چیئرمین! میں وزیر اعظم کا شکرگزار ہوں کہ وہ اس ایوان میں تشریف لائے اور اپنے خیالات کا اظہار کیا لیکن مجھے اس سے اتفاق نہیں ہے جس طریقے سے انہوں نے پرویز مشرف کو معاف کیا ہے۔ ان کا جرم صرف یہ نہیں کہ انہوں نے وزیر اعظم کو پانچ سال تک زیر حراست رکھا۔۔۔

جناب قائم مقام چیئرمین: انہوں نے ذاتی طور پر معاف کیا ہے۔

Senator Dr. Muhammad Said: Mr. Chairman, he has dismissed a political and elected Government in 2002. He imposed martial law in November, 2007. He is responsible for the killing of people in Balochistan and our leader Mr. Bugti. He is responsible for the killing of the innocent people in Waziristan, Bajaur and Swat. Mr. Chairman, he deserves no indemnity

وہ معافی کا by any standard مستحق نہیں ہے۔ He should be brought to the justice, one step further کہ اس نے جو 8 سال حکومت کی وہ نہ democratic تھی نہ اس کا style military dictator کا تھا، اس نے اس ملک پر بد معاشی سے حکومت کی اور اسے اس بد معاشی کی سزا ملنی چاہیے۔ Thank you very much.

جناب قائم مقام چیئرمین: شکریہ۔ کچھ وقت ایسا آ گیا ہے کہ بہت سے لوگ کہہ رہے ہیں کہ غار ظہر کا وقت جا رہا ہے لہذا ہمیں اجازت دیں۔ میں پہلے ہی بڑی مشکل میں ہوں، میں اس لیے آپ سے request کر رہا تھا کہ میڈم رخصانہ زبیری کو اجازت دیتے۔ یہ اسی طرح ہے

کہ ایک پاکستان کا حکمران تھا وہ لکھتا تھا "I am pleased to extend the services of so and so" اور نیچے President اسی نام سے so and so میں یہ نہیں کرنا چاہتا تھا لیکن آپ نے مجبور کر دیا ہے اور میری اس وقت حیثیت ایسی ہے کہ مجھے اپنے خلاف الفاظ expunge کرنے پڑ رہے ہیں، مجھے تو مزا آتا ہے کہ میرے خلاف کوئی بولے۔

سینیٹر ڈاکٹر عبدالحق پیرزادہ: ہم خاموشی سے walkout کر گئے تھے، آپ پیچھے منانے بھی نہیں آئے، اب تو ہماری بات سن لیں۔ یہ جتنے ممبروں نے آپ کی ذات کے بارے میں جو باتیں کی ہیں، میں ان سب کی تائید کرتا ہوں۔

Mr. Acting Chairman: Thank you sir.

سینیٹر ڈاکٹر عبدالحق پیرزادہ: یہاں پر اتنی بڑی اخلاقیات پارلیمنٹ کی خلاف ورزی ہوئی ہے، اس پر مجھے بھی بڑا دکھ ہے۔ آپ کا تو بہت بڑا روشن ضمیر خاندان ہے، اگر کوئی غیر معروف آدمی بھی اس کرسی بیٹھا ہو تو اس کے بارے میں بھی ایسے الفاظ استعمال نہیں ہونے چاہئیں۔ لہذا میں ان مختصر الفاظ کے ساتھ اپنے دل کے دکھ کا اظہار کرنا کافی سمجھ رہا ہوں۔ بہت مہربانی۔

جناب قائم مقام چیئرمین: Thank you very much تو میں ایوان کے اجازت سے یہ جو سارے الفاظ تھے وہ expunge کرتا ہوں اور مجھے جس نے "جان" بھی کہا ہے وہ بھی expunge کرتا ہوں۔ یہ expunge نہ کریں جب میں فون پر کھتا ہوں "جان" پھر اگلی طرف سے مجھے backlash آتا ہے۔

سینیٹر کامران مرتضیٰ: جناب چیئرمین! آپ نے جو expunge کرنا ہے تو پہلے میڈم رخصانہ زبیری صاحبہ کو floor دے دیجیے پھر اس کے بعد expunge کروائیے کیونکہ آپ اپنے case کے خود جج نہیں ہو سکتے یا اپنے بارے میں خود۔۔۔۔۔

جناب قائم مقام چیئرمین: میں نے sense of the House لیا ہے۔ ایک تو یہ

ہو گیا

and all the leave applications, it has become part of the proceedings and the questions and answers also become the part of proceedings.

Questions and Answers

(Question Nos.3, 5, 6, 8, 9, 10, 11, and 12 were originally set down for answering on 26th August, 2008 but were deferred)

3. ***Col. (R) Syed Tahir Hussain Mashhadi:** (Notice received on 09-08-2008 at 11:15: a.m.)

Will the Minister for Petroleum and Natural Resources be pleased to state:

- (a) whether it is a fact that subsidy is being given on oil and gas to the textile sector in the country, if so, the reasons thereof; and*
- (b) the rate at which oil and gas is being provided to the said sector?*

Makhdoom Shah Mahmood Qureshi: (a) No subsidy on oil and gas is being provided specifically to the textile sector.

(b) There are no specific rates for oil and gas sales to the textile sector. Gas is supplied to them for normal industrial connection at the industrial tariff of Rs. 329.54 per MMBTU.

5. ***Prof. Khurshid Ahmad:** (Notice received on 09-08-2008 at 15:35 p.m.)

Will the Minister for Petroleum and Natural Resources be pleased to state:

- (a) the estimates of gold and copper resources at Rigo Dig, Balochistan;*

- (b) *the date of initiation of feasibility study of the said project and the present status of that study;*
- (c) *the names of foreign companies with whom negotiation have been held in connection with the said project; and*
- (d) *the projected annual revenue for the province from the said project?*

Makhdoom Shah Mahmood Qureshi: As per information provided by Department of Mines & Minerals, Govt. of Balochsitan:

- (a) The total estimates of gold and copper resources at Reko-Diq Balochistan are 4504 million tonnes, having 0.49% copper and 0.289 gram per tonne gold.
- (b) The feasibility study of Reko-Diq deposit is under process by M/s Tethyan Copper Company (ICC) and major exploration work including drilling geophysical and geochemical are in progress. It is expected that the company would commence production by 2011 with annual production of 72.000 tons copper.
- (c) The negotiations are underway between Government of Pakistan/ Govt. of Balochsitan and M/s Tethyan Copper Company a consortium of M/s Antafagasta of Chile and Barrick Gold Corporation of Canada for signing the agreement.
- (d) Govt. of Balochistan will get:

Annual Dead Rent	=	Rs.12,93,060/-
Royalty	=	2% of the anticipated US\$ one billion sale proceeds
Share in profit	=	25% share in profit

6. ***Dr. Muhammad Ismail Buledi:** (Notice received on 11-08-2008 at 9:00 a.m.)

Will the Minister Incharge of the Prime Minister's Secretariat be pleased to state:

- (a) *the estimated loss caused by the recent floods in the country with province wise breakup; and;*

(b) the details of financial assistance or donations received on this account from foreign countries and locals and its utilization with province-wise breakup?

Minister Incharge of the Prime Minister's Secretariat: (a) Summary of losses/Damages due to rain/floods as of 19th August, 2008 is given as Annex-I.

- (b) ■ No foreign donation has been received.
- Detail of relief items released by the Government is attached at Annex-II. In addition, the detail of donations by the NGOs is attached as Annex-III.

SUMMARY OF LOSSES / DAMAGES DUE TO RAIN / FLOOD

Province	Village Affected	Persons Affected	Area Affected (Acres)	Cropped Area Affected (Acres)	Houses Damaged		Persons Died	Persons Injured	Cattle Head Perished
					Partially	Fully			
Punjab	518	110,308	639,668	293,622	4,154	3561	47	15	8
Sindh	100	6,360	8,700	12,149	2,826	-	20	23	24
NWFP	130	250,036	13,504	9,934	4,275	8,352	70	54	16,031
Balochistan	125	14,300	200,000	1,945	457	68	18	19	202

Position as on: 30.08.2008
Source: Provincial Authorities

SUMMARY OF RELIEF ITEMS

Province	Tents	Blankets	Plastic Mats	Ration Packs
Punjab	3,000	2,000	*6,000	-
Sindh	2,000	-	-	-
NWFP	*6,000	*8,000	*42,000	-
Balochistan	**118	-	-	**3,370

Delivery of relief items is in process. ERC, Cabinet Division is being pursued to ensure delivery of complete quantity on emergent basis.

Relief provided by the Government of Balochistan. In addition, Rs 16,10,000/- paid in cash on account of death compensation.

Position as on: 30.08.2008
Source: Provincial Authorities

List of NGOs

S. No.	Name of NGO	Area Covered	Relief Items to be Provided
1.	Save the Children USA	Suburb of Peshawar	- NRG-5 (high Energy Biscuits), Emergency Food Ration 1248 cartons (01 carton – 24 boxes of 500 g) - Tents 90 No
		Patwar Bala and Patwar Payan areas of District Peshawar	- Cooking utensils for 900 families - Drinking Water through two water containers for 2 months
		15 UC of District Rajanpur	Mini food packs to the pregnant and lactating mothers - 1129
2.	Helping Hand for Relief and Development	Village Kaneeza, District Peshawar	- Kitchen utensils 100 - Medical Camps for three days
3.	CONCERN	UCs Fatehpur, Hajipur, Jehanpur, District Rajanpur	- Plastic sheets 347 - Hygiene kits 200 - ORS sachet 2000 - Plastic buckets 200
4.	Muslim Hands International	Village Lal Garh, Meeran pur, Fatah Pur, District Rajanpur	Food items for 500 families
5.	Church World Service Pakistan/Afghanistan	District Peshawar and Khyber Agency	- Tents 250 - Food Package 250 - Hygiene Kit 250 - Plastic Sheet 500
6.	OXFAM	District Rajanpur, Punjab and Peshawar, NWFP	- Hygiene Kits 1500 - Musafa (water purifier) 1500 - Plastic sheet and ropes 1500 - Buckets 1500
7.	Medecins Sans Frontieres	District Peshawar, NWFP	Medical Assistance
8.	WHO	NWFP	Medical Assistance

Position as on: 27.08.2008

8. ***Mr. Muhammad Talha Mahmood:** (Notice received on 11-08-2008 at 09:25 a.m.)

Will the Minister for Housing and Works be pleased to state:

- (a) *the number of Government residences allotted on out of turn basis during the present regime with category wise breakup;*
- (b) *the names with designation, length of service and department of the persons to whom the said residences were allotted indicating also their serial numbers in the general waiting list; and*
- (c) *the name of authority which approved the said allotments?*

Mr. Rahmatullah Kakar: (a) 208 Government residences have been allotted on out of turn basis at Islamabad during the present regime. The category-wise break up is at Annex-I.

(b) The details are Annex-II.

(c) Minister and Secretary, M/o Housing & Works being competent authority have approved the said allotments.

S NO.	CATEGORY	ANNEX-I	
		NO OF HOUSE ALLOTTED	
1	CAT-I	8	
2	CAT-II	11	
3	CAT-III	19	
4	CAT-IV	11	
5	CAT-V	25	
6	A	14	
7	B	18	
8	C	21	
9	D	25	
10	E	26	

11	F	5
12	G	11
13	H	6
14	I	4
15	APO	4
TOTAL		208

STATEMENT SHOWING THE PERSONS WHO HAVE BEEN ALLOTTED GOVERNMENT ACCOMMODATION ON OUT OF TURN BASIS DURING THE PRESENT REGIME INDICATING LENGTH OF SERVICE AND SERIAL NUMBER ON GWL

SR. NO.	OCCUPANT NAME	DESIGNATION AS PER NEW FORM	MINISTRY/DIVISION	SERVICE LENGTH	SR. NO. ON GWL	NAME OF AUTHORITY	BLOCK	FLAT NO.	CAT. TYPE	RENEWAL	ST NO	SECTOR
1	MUHAMMAD NAWAZ	NAB CONSTABLE	IB	2 YEARS		MINISTER (HAW)	10	2	A		5	G-72
2	SHISTA TABO	SWEPPER	F.G.J.M. SCHOOL G-70-4	2 YEARS 11 MONTHS		MINISTER (HAW)		32	A			G-70-1
3	MUHAMMAD ARSHAD	WALI	PAF PWD	21 YEARS	318 CAT-V	MINISTER (HAW)		35	A			G-70-1
4	SYED AMIR SHAHZAD BUGHARE	NAB QASID	SENATE SECT	2 YEARS 6 MONTHS		MO HOUSING & WORKS		358	A			G-70-1
5	ZAB UN NISA	SENATORY WORKER	F.G.H.S. SCHOOL G-82	2 YEARS		MINISTER (HAW)		63	A			G-70-4
6	MUHAMMAD IBRAHIM	WAITER	SENATE SECT	12 YEARS 10 MONTHS		MINISTER (HAW)		108	A			G-70-4
7	KHALIL ZAMAN	FRASH	ESTABLISHMENT DIVISION	17 YEARS 3 MONTHS	451 CAT-V	MINISTER (HAW)		338	A			G-70-4
8	QARI MUHAMMAD ALWAS ABBASI	NAB QASID	SOCIAL WELFARE	20 YEARS 9 MONTHS	269 CAT-V	MO HOUSING & WORKS		343	A			G-70-4
9	KHARIR SHAKIR	FRASH	F.G.J.M. SCHOOL MARGALLA TOWN	8 MONTHS		MINISTER (HAW)		314	A			G-70-4
10	SADAN BIBI	AYA	F.G.J.M. SCHOOL G-8	18 YEARS	404 CAT-V	MINISTER (HAW)		27	10	A		G-81
11	MUHAMMAD YASIR	FRASH	FEDERAL DIRECTORATE OF EDUCATION	12 YEARS 8 MONTHS		MINISTER (HAW)		33	15	A		G-81
12	MOLA DAD	STAFF CAR DRIVER	HOUSING & WORKS	11 MONTHS		SECRETARY (HAW)		6	4	A		G-92
13	MUHAMMAD YOUSUF	NAB QASID	ESTABLISHMENT DIVISION	25 YEARS 5 MONTHS	176 CAT-V	MO HOUSING & WORKS		10	15	A		G-92
14	ZUL UD DIN	ACCOUNTS CLERK	ESTATE OFFIC.	5 MONTHS		MINISTER (HAW)		39	9	A		G-92
15	SALIM FESAR	LOC	SOCIAL WELFARE	4 YEARS 8 MONTHS		MINISTER (HAW)		45	9	A		G-92
16	AYUB KHAN	DRIVER	BOI	15 YEARS 3 MONTHS	513 CAT-V	MO HOUSING & WORKS		143	B			G-92
17	WALIK MUHAMMAD ATIQUE	NAB QASID	BAO	5 MONTHS		SECRETARY (HAW)		248	B			G-92
18	JAHATIR MEHMOOD	DRIVER	SENATE SECT	3 YEARS		MINISTER (HAW)		317	B			G-92
19	TANIB ALI	DRIVER	SENATE SECT	20 YEARS		MINISTER (HAW)		68	B			G-92
20	MUHAMMAD ASLAM	DRIVER	SENATE SECT	13 YEARS 6 MONTHS		MINISTER (HAW)		110	B			G-92
21	JAMAL FAROOQ	LOC	LABOUR & MANPOWER	5 MONTHS	563 CAT-V	SECRETARY (HAW)		207	B			G-92
22	YAKIN HUSSAIN	JR ASSISTANT	SENATE SECT	2 YEARS 6 MONTHS		MINISTER (HAW)		235	B			G-92
23	MUHAMMAD AMIN	NAB QASID	ESTABLISHMENT DIVISION	21 YEARS	171 CAT-V	MINISTER (HAW)		45	2	B		G-92
24	SABIR HUSSAIN SHAH	DRIVER	SENATE SECT	21 YEARS 4 MONTHS		MINISTER (HAW)		11	4	B		G-92
25	SHAROK BIBI	MTT	F.G.J.M. SCHOOL G-102	5 YEARS		MO HOUSING & WORKS		9	10	B		G-92
26	GUL ASLAM KHAN	NAB QASID	SENATE SECT	3 MONTHS		MINISTER (HAW)		2	11	B		G-92
27	MUHAMMAD AFZAL	LOC	TOURIST SERVICES	2 YEARS 2 MONTHS		SECRETARY (HAW)		21	11	B		G-92
28	YASIR MEHMOOD	TELEPHONE OPERATOR	ENVIRONMENT	8 YEARS 4 MONTHS		MINISTER (HAW)		40	13	B		G-92
29	JAMIL AHMED CHANNA	ACCOUNTS CLERK	ESTATE OFFICE	4 MONTHS		MINISTER (HAW)		53	7	B		G-92
30	MUHAMMAD ISHAQ	DRIVER	FOOD & AGRICULTURE	10 YEARS 6 MONTHS	306 CAT-V	SECRETARY (HAW)		73	2	B		G-92
31	MUSHTAQ KHAN	DRIVER	PAF PWD	23 YEARS 7 MONTHS		MINISTER (HAW)		17	6	B		G-92
32	MUHAMMAD HANIF	MTT	F.G.B.P. SCHOOL SRI SARAL	7 YEARS 9 MONTHS		MINISTER (HAW)		101	5	B		G-92
33	ANWAIYABI	MTT	F.G.B.P. SCHOOL R.A. BAZAR RAWALPINDI CANTT	25 YEARS 2 MONTHS		SECRETARY (HAW)		409	C			G-92
34	TAJMO HUSSAIN SHAH	DRESSER	F.O. SERVICES HOSPITAL	5 YEAR 10 MONTH		MINISTER (HAW)		410	C			G-92
35	SALIM MEHMOOD	LOC	FEDERAL SHARAT COURT	13 YEAR 10 MONTH	702 CAT-V	MINISTER (HAW)		414	C			G-92
36	SOKO KHAN JAGRANI	DRIVER	NATIONAL ASSEMBLY SECRETARIAT	10 YEAR 3 MONTH		MINISTER (HAW)		517	C			G-92
37	NISHOO NOUREEN	MTT	F.G.J.M. SCHOOL NO. 1, G-93	9 YEAR 4 MONTH		MINISTER (HAW)		371	C			G-92

Sl. No.	Occupant Name	Designation as per New Form	Ministry/Division	Service Length	Sl. No. on G.W.	Name of Authority	Block	Flat No.	Cat. Type	Renewal	Sl. No.	Sector
38	SYED AFZAL SIYAH	ACCOUNTS CLERK	ESTATE OFFICE	13 YEAR 7 MONTH	4181 CAT-V	MINISTER (H&W)		326	C		G-61-4	
39	ZUBAIDA TABASSUM	TELEPHONE OPERATOR	SENATE SECRETARIAT PAKISTAN	3 YEAR 10 MONTH		MINISTER (H&W)		459	C		G-57-4	
40	HAYAT ULLAH	DISPENSER	FEDERAL GOVT SERVICES HOSPITAL	5 YEAR 11 MONTH		MINISTER (H&W)		462	C		G-61-4	
41	MUHAMMAD ALI	UDC	ACCOUNTABILITY COURTS ISLAMABAD/RAJAL PWD	12 YEAR 1 MONTH		SECRETARY (H&W)		176	C		G-62	
42	ZAKIA	LOC	ESTATE OFFICE	4 MONTH		MINISTER (H&W)		183	C		G-62	
43	JAMSHED KHAN TIKOLI	LOC	ESTATE OFFICE	18 YEAR 10 MONTH		MINISTER (H&W)		236	C		G-62	
44	MUHAMMAD KHAN	JUNIOR ASSISTANT	SENATE SECTT.	5 YEAR 0 MONTH		MINISTER (H&W)		242	C		G-62	
45	HAREEDA AHYAR	MIT	F.G.M. SCHOOL, MERA BEER (FA) ISLAMABAD	3 YEAR 3 MONTH		MINISTER (H&W)		270	C		G-62	
46	MUHAMMAD BAKSH	STAFF CAR DRIVER	FINANCE DIVISION	4 YEAR 6 MONTH		MINISTER (H&W)		281	C		G-62	
47	THARO ALI	LOC	ESTATE OFFICE	1 MONTH		MINISTER (H&W)		516	C		G-61-4	
48	SADQAT UR REHMAN	STENOGRAPHER	CABINET DIVISION	03 YEAR 11 MONTH		MINISTER (H&W)		530	C		G-61-4	
49	MUHAMMAD YACOOB KHAN TIKOLI	ASSISTANT	HOUSING & WORKS	33 YEAR 4 MONTH		MINISTER (H&W)		6	5	C	42	
50	YASIN KHAN	LOC	ESTATE OFFICE	18 YEAR 9 MONTH	8741 CAT-V	SECRETARY (H&W)		501	C		G-72	
51	MUHAMMAD BAL	UDC	WOMEN DEVELOPMENT	1 YEAR 3 MONTH	3905 CAT-V	MINISTER (H&W)		692	C		G-72-1	
52	FEROZE MUHAMMAD	UDC	MINISTRY OF SOCIAL WELFARE AND SPECIAL EDUCATION	06 YEAR 4 MONTH	8248 CAT-V	MINISTER (H&W)		3	11	C	G-72-4	
53	GHULAM JAN	LOC	MO LAW, JUSTICE & HUMAN RIGHTS	9 YEAR 10 MONTH		MINISTER (H&W)		34	7	CAT-V	G-90	
54	GHAMMUDSHAH	STAFF CAR DRIVER	SENATE SECRETARIAT	12 YEAR	6578 CAT-V	MINISTER (H&W)		41	7	CAT-V	G-103	
55	SHITAO AHMAD	MIT	F.G. BOYS MIDDLE SCHOOL BOBRI (FA) BHAKRA KAPU	1 YEAR 6 MONTH	8831 CAT-V	MINISTER (H&W)		44	4	CAT-V	G-103	
56	TAHIR ABBAS SHAH	DISPATCH RIDER	FEDERAL DIRECTORATE OF EDUCATION	16 YEAR 3 MONTH		MINISTER (H&W)		46	1	CAT-V	G-103	
57	NASIR AHMED	STAFF CAR DRIVER	SENATE SECRETARIAT	14 YEAR 1 MONTH		MINISTER (H&W)		56	3	CAT-V	G-103	
58	FASMER KHANAT	LOC	STORES & WORKS SHOP DIVISION, PAK PWD	8 MONTH		MINISTER (H&W)		57	1	CAT-V	G-103	
59	ABDUL QAYUM	ENQUIRY CLERK	CCO-IL PAK PWD	14 YEAR 8 MONTH		SECRETARY (H&W)		70	11	CAT-V	G-103	
60	ZAFRA RASHID	AYA	NATIONAL PAKISTAN FOR THE UPTAKE OF WOMEN IN POLICE AND LAW	3 YEAR 8 MONTH		MINISTER (H&W)		85	5	CAT-V	G-103	
61	MUHAMMAD ARSHAD KHAN	CHOWKHAR	POC, PAK PWD	8 MONTH	5513 CAT-V	MINISTER (H&W)		89	15	CAT-V	G-103	
62	MUHAMMAD ANJAM	NAB OASIS	BOARD OF INVESTMENT	13 YEAR 8 MONTH	8935 CAT-V	MINISTER (H&W)		105	6	CAT-V	G-103	
63	LASHMA PARVEEN	AYA	NATIONAL SIX EDUCATION CENTER	7 YEAR		MINISTER (H&W)		71	2	CAT-V	G-114	
64	IRFADU AFZAL KHAN	LOC	ANTI NARCOTICS FORCE (HQ)	8 MONTH		MINISTER (H&W)		6	10	CAT-V	G-114	
65	MUHAMMAD ZAHAN	NAB OASIS	ENERCON ENVIRONMENT DIVISION	13 YEAR 8 MONTH		MINISTER (H&W)		7	5	CAT-V	G-114	
66	MUHAMMAD TANF	MIT	F.G.P.S. BRY SEAL (FA)	7 YEAR 3 MONTH		MINISTER (H&W)		53	12	CAT-V	G-114	
67	MUHAMMAD QASIM	NAB OASIS	ECONOMIC AFFAIRS DIVISION	23 YEAR		MINISTER (H&W)		59	4	CAT-V	G-114	
68	ZUBAIR MANSIRO	ASSISTANT PROFESSOR	FEDERAL DIRECTORATE OF EDUCATION	2 YEAR 1 MONTH		MINISTER (H&W)		9	6	CAT-V	G-84	
69	NAWAT ULLAH KHAN	JUNIOR SECURITY ASSISTANT	SENATE SECRETARIAT	1 YEAR		MINISTER (H&W)		9	15	CAT-V	G-84	
70	NAWAZISH ALI SHAH	OASIS	ACCOUNTABILITY COURT	12 YEAR		MINISTER (H&W)		1	8	CAT-V	138	
71	QASER SHAHZAD	NAB OASIS	SENATE SECTT.	4 MONTH		MINISTER (H&W)		2	14	CAT-V	138	
72	MAVEED RUSSAN	LOC	NATIONAL ASSEMBLY SECRETARIAT	13 YEAR 2 MONTH	5921 CAT-V	SECRETARY (H&W)		22	15	CAT-V	138	
73	ASAD NAZIR	NAB OASIS	INDUSTRIES AND PRODUCTION	5 MONTH		MINISTER (H&W)		26	6	CAT-V	138	
74	MAZAKAT ALI	NAB OASIS	PAK PWD	9 MONTH		MINISTER (H&W)		31	2	CAT-V	138	
75	SHAFIQUE AHMED	PARTNER	CENTER CIVIL DIVISION IV, PAK PWD	19 YEAR		MINISTER (H&W)		37	15	CAT-V	138	
76	MUHAMMAD YIR	STAFF CAR DRIVER	NATIONAL ASSEMBLY SECTT	3 YEAR 1 MONTH		MINISTER (H&W)		37	15	CAT-V	138	
77	MAZEEL KILAH	NAB OASIS	NAB PWD SECTT	4 YEAR 8 MONTH	8147 CAT-V	SECRETARY (H&W)		54	3	CAT-V	138	
78	KHURRAM SHAHZAD	LOC	KASHMIR AFFAIRS & NORTHERN AREAS	9 YEAR 8 MONTH		SECRETARY (H&W)					138	

SER. NO.	OCCUPANT NAME	DESCRIPTION AS PER NEW FORM	MINISTRY/DIVISION	SERVICE LENGTH	SE. NO. ON GWL	NAME OF AUTHORITY	BLOCK	FLAT/ CAT/ TYPE	NEW/OLD	ST NO	SECTOR
79	HAJEER ALI	STENOGRAPHER	CABINET DIVISION	34 YEAR 6 MONTH		SECRETARY (H&W)	1	7	CAT-IV		G-100
80	ZAKIA HASAN	TUGT	FEDERAL DIRECTORATE OF EDUCATION	15 YEAR 1 MONTH	158	CAT-IV SECRETARY (H&W)	3	8	CAT-IV		G-100
81	BUSHRA KOKAB	TUGT	F.G.J.M. SCHOOL G-91	11 YEAR 1 MONTH	268	CAT-IV MINISTER (H&W)	22	16	CAT-IV		G-100
82	DAVID IQBAL	PROTOCOL ASSISTANT	SENATE SECT	12 YEAR 2 MONTH	25	MINISTER (H&W)	25	15	CAT-IV		G-100
83	IMRAN AHMAD HELWAN	ASSISTANT	WATER AND POWER	1 YEAR		MINISTER (H&W)	21	16	CAT-IV		18-4
84	ABDUL OCCR	STENOYPIST	WATER AND POWER	1 YEAR 3 MONTH		MINISTER (H&W)	1	4	CAT-IV		18-1
85	TANVIR SRANIDAR	JUNIOR SECURITY ASSISTANT	SENATE SECT	1 YEAR 8 MONTH		MINISTER (H&W)	1	7	CAT-IV		18-4
86	MUJAFAR ALI	STENOYPIST	WATER AND POWER	1 YEAR		MINISTER (H&W)	9	14	CAT-IV		18-4
87	ABDUL HAKEEM KAKAR	STENOYPIST	WATER AND POWER	4 YEAR 8 MONTH		MINISTER (H&W)	12	15	CAT-IV		18-4
88	TALIA MUHAMMAD	STENOYPIST	WATER AND POWER	6 MONTH		SECRETARY (H&W)	14	3	CAT-IV		18-4
89	SALIM RAZA	TELEPHONE ATTENDANT	NATIONAL ASSEMBLY SECRETARIAT	14 YEAR 8 MONTH	5287	CAT-V SECRETARY (H&W)	1	5	CAT-IV		G-102
90	HAMID HUSSAIN	LOC	NATIONAL ASSEMBLY SECRETARIAT	13 YEAR	5892	CAT-V MINISTER (H&W)	8	3	D	710-D	35
91	BUSHRA VEHTAB	TUGT	F.G.J.M. SCHOOL LIB	15 YEAR 11 MONTH	8579	CAT-V MINISTER (H&W)	45	1	D	79	F-81
92	SHAHID ALI	STENOYPIST	WATER AND POWER	18 YEAR 1 MONTH		SECRETARY (H&W)	52	6	D	NEW 608-D	7-61
93	SAGLAN MULLANA	DATA ENTRY OPERATOR	WATER AND POWER	4 YEAR 6 MONTH		MINISTER (H&W)	384	D		110	G-614
94	JEFRAR ALI	TELEPHONE SUPERVISOR	SENATE SECT	20 YEAR		MINISTER (H&W)	423	D			G-614
95	ASHA BALOCH	WATER TRAINED TEACHER	SENATE SECT	18 YEAR 11 MONTH		MINISTER (H&W)	8	D			G-607
96	EHIAZ RAZA ABHIS	MTT	F.G. MODEL SCHOOL LUOMAN HADEEN ROAD	4 YEAR 7 MONTH		SECRETARY (H&W)	23	D			G-602
97	SYED SAIED AHMED SHAH	ASSISTANT	FEDERAL DIRECTORATE OF EDUCATION	28 YEAR 5 MONTH		SECRETARY (H&W)	42	D			G-602
98	SHAHZAD NASIR	WATER AND POWER	WATER AND POWER	1 YEAR 10 MONTH		MINISTER (H&W)	119	D			G-602
99	IMADHA JASSEN	JUNIOR COMPUTER INSTRUCTOR	SOCIAL WELFARE DG. SPL. EDUCATION	4 YEAR 6 MONTH		MINISTER (H&W)	140	D			G-602
100	SALIM ALI KHAN	TELEPHONE OPERATOR	SENATE SECT	13 YEAR		MINISTER (H&W)	142	D			G-602
101	SALIM AHMAD	SECURITY ASSISTANT	NATIONAL ASSEMBLY SECRETARIAT	4 YEAR 4 MONTH	1783	CAT-V MINISTER (H&W)	161	D			G-602
102	SHAHZAD AHMAD	STENOGRAPHER	SUPREME COURT OF PAKISTAN	5 YEAR 1 MONTH	2682	CAT-V MINISTER (H&W)	541	D			G-602
103	IMRAN SADIQ	MTT	F.G.S. SCHOOL G-91	1 YEAR 3 MONTH	6992	CAT-V MINISTER (H&W)	542	D			G-602
104	MAEELA ASLAM	JUNIOR SECURITY ASSISTANT	SENATE SECT	1 YEAR 6 MONTH		MINISTER (H&W)	558	D			G-602
105	SHAZIA GUL	DATA ENTRY OPERATOR	SENATE SECT	2 YEAR 3 MONTH		MINISTER (H&W)	571	D			G-602
106	QURAT ULLAH	LOC	DEPARTMENT OF TOURISM SERVICES	2 YEAR 10 MONTH		MINISTER (H&W)	575	D			G-602
107	SALIM PERVEN	TUGT	F.G. GIRLS MODEL SCHOOL F-7/1	3 YEAR 8 MONTH	843	D TYPE MINISTER (H&W)	9	D			G-602
108	MUHAMMAD ISLAM	JUNIOR SECURITY ASSISTANT	NATIONAL ASSEMBLY SECRETARIAT	25 YEAR		MINISTER (H&W)	67	D			G-604
109	MANZOOR AHMED	ASSISTANT	NATIONAL ASSEMBLY SECRETARIAT	12 YEAR		MINISTER (H&W)	122	D			G-604
110	JAVED IQBAL	ASSISTANT	PLANNING & DEVELOPMENT	7 YEAR 9		MINISTER (H&W)	165	D			G-604
111	FARHAT NOOREEN	TUGT	F.G.S. SCHOOL RAWAL TOWAL (F.A.) ID	11 YEAR		MINISTER (H&W)	170	D			G-604
112	JAMIL AHMED KHOSO	SECTION OFFICER	SENATE SECT	12 YEAR		MINISTER (H&W)	182	D			G-70-2
113	ASMA ULLAH KHAN	CIVIL ESTIMATOR	PAK FPD	17 YEARS		MINISTER (H&W)	4	8	CAT-III		G-902
114	GHAFOR UR REHMAN KHATK	TGT	FEDERAL DIRECTORATE OF EDUCATION	13 YEARS		MINISTER (H&W)	18	3	CAT-III		G-100
115	DR. FAROON RASHID KHAN	MEDICAL OFFICER	SUPREME COURT OF PAKISTAN	20 YEARS		MINISTER (H&W)	19	5	CAT-III		G-102
116	IRSHAD HUSSAIN	PRIVATE SECRETARY	FEDERAL BUREAU OF STATISTICS	04 YEARS		MINISTER (H&W)	20	4	CAT-III		G-102
117	FAOIR MUHAMMAD CH	STATISTICAL OFFICER	F.G.S. HOSPITAL	17 YEARS		SECRETARY (H&W)	22	5	CAT-III		G-102
118	DR. SYED SHANJIDUN	MEDICAL OFFICER	IMCB F-84								
119	IMREEN UR REHMAN	ASSISTANT PROFESSOR									

Sr. No.	OCCUPANT NAME	DESIGNATION AS PER NEW FORM	MINISTRY/DIVISION	SERVICE LENGTH	Sr. No. ON GWL	NAME OF AUTHORITY	BLOCK	FLOOR Q NO	CAT/TYPE	NEW/OLD	ST NO	SECTOR
120	LAYO DARAZ	SECTION OFFICER	FOOD AGRICULTURE AND LIVESTOCK	13 YEARS		SECRETARY (H&W)	24	5	CAT-III			G-102
121	MUHAMMAD KHALID	SUB INSPECTOR	INTELLIGENCE BUREAU	15 YEARS	2678 CAT-IV	MINISTER (H&W)	26	6	CAT-III			G-102
122	WALAYAT KHAN	JUNIOR STAFF OFFICER	NATIONAL ASSEMBLY SECRETARIAT	13 YEARS		MINISTER (H&W)	30	7	CAT-III			G-102
123	ABO KHAN	COMPUTER OPERATOR	M.O PLANNING AND DEVELOPMENT	13 YEARS		MINISTER (H&W)	32	5	CAT-III			G-102
124	GUL NAWAZ KHAN	INTELLIGENCE OFFICER	DTE GENERAL INT & IV-FBR ISLAMABAD	21 YEARS		MINISTER (H&W)	16	7	CAT-III			G-103
125	ARSHAD MEHMOOD	STATISTICAL ASSISTANT	FEDERAL BUREAU OF STATISTICS	24 YEARS		SECRETARY (H&W)	1	8	CAT-III			G-114
126	MUHAMMAD SHARIF	PUBLIC RELATIONS OFFICER	M.O TOURISM	31 YEARS		SECRETARY (H&W)	130	8	CAT-III			G-114
127	MUHAMMAD SAEED KHAN	TGT	F.G.M. SCHOOL F-8/3	22 YEARS	313 CAT-III	MINISTER (H&W)	131	1	CAT-III			G-114
128	SYED HASSAN RAZA GILLANI	ASSISTANT	NATIONAL ASSEMBLY SECRETARIAT	01 YEARS		SECRETARY (H&W)	132	1	CAT-III			G-114
129	SAIFULLAH KHAN	DEPUTY DRUGS CONTROLLER	M.O HEALTH	03 YEARS		SECRETARY (H&W)	148	6	CAT-III			G-114
130	SHAFIQ UR REHMAN	ASSISTANT REGISTRAR	ISLAMABAD HIGH COURT	4 MONTHS		SECRETARY (H&W)	2	7	CAT-III			I-81
131	AMRINA BAKHTIAR	RESEARCH OFFICER	FINANCE DIVISION	03 YEARS	3336 CAT-III	MINISTER (H&W)	10	6	CAT-III			I-81
132	SADULLAH	JUNIOR ENGINEER	NATIONAL ASSEMBLY SECRETARIAT	03 YEARS		MINISTER (H&W)	19	1	CAT-III			I-81
133	ZUBAIDA KHATOON	TGT	F.G. JUNIOR MODEL SCHOOL F-7/2	20 YEARS		SECRETARY (H&W)	2	1	CAT-III			I-94
134	IFFAT MUSTAFA	RESEARCH OFFICER	SENATE SECTT	02 YEARS	3462 CAT-III	MINISTER (H&W)	73	2	E		35	F-61
135	MUHAMMAD SHABIR	PRIVATE SECRETARY	PLANNING & DEVELOPMENT	21 YEARS	401 CAT-IV	SECRETARY (H&W)	74	3	E			F-61
136	KARIMULLAH KHAN	STATISTICAL ASSISTANT	ENVIRONMENT	04 YEARS		MINISTER (H&W)	3	3	E		52	F-64
137	SHAHANA IFTIKHAR	PROTOCOL OFFICER	SENATE SECRETARIAT	02 YEARS	3623 CAT-III	MINISTER (H&W)	3	3	E		49	F-64
138	MUHAMMAD MASOOD	DEPUTY DRUGS CONTROLLER	MINISTRY OF HEALTH	07 YEARS		MINISTER (H&W)	9	4	E	(NEW 114)	51	F-64
139	MUHAMMAD ILYAS	SUB ENGINEER	NATIONAL ASSEMBLY SECRETARIAT	12 YEARS	1537 CAT-III	MINISTER (H&W)		170	E			G-62
140	TASNEEM ZAHOOR	TGT	ISLAMABAD MODEL SCHOOL G-6/2	17 YEARS		MINISTER (H&W)		162	E			G-62
141	TANVIR BAWAR	ASSISTANT	DG SPECIAL EDUCATION	24 YEARS		MINISTER (H&W)		238	E			G-62
142	DR. MUHAMMAD FAYYAZ	MEDICAL OFFICER	PIMS	15 YEARS		MINISTER (H&W)		271	E			G-62
143	DR. MUHAMMAD QAISER KHAN	ASSISTANT CHIEF	PLANNING & DEVELOPMENT	01 YEARS		MINISTER (H&W)		637	E			G-62
144	IRFAN NASEEM	LECTURER	FEDERAL DIRECTORATE OF EDUCATION	10 YEARS		MINISTER (H&W)		206	E			G-64
145	MUHAMMAD IQBAL	SUPERINTENDENT	IMMIGRATION AND PASSPORT	12 YEARS		MINISTER (H&W)		232	E			G-64
146	SHAHID AKBAR	DEO	SENATE SECTT	07 YEARS	7100 CAT-V	MINISTER (H&W)		234	E			G-64
147	AYESHA BASHIR WANI	DEPUTY COLLECTOR	CUSTOMS SALES TAX FEDERAL EXCISE CUSTOM	10 YEARS		MINISTER (H&W)		250	E	NEW 5-E		G-64
148	MUHAMMAD ASHRAF ABID	PRIVATE SECRETARY	SENATE SECRETARIAT	29 YEARS		MINISTER (H&W)		266	E			G-64
149	DR. MANZOOR AHMED	ASSISTANT DIRECTOR	PIMS	02 YEARS		MINISTER (H&W)		268	E			G-64
150	NADIR MUMTAZ	DEPUTY SECRETARY	M.O PETROLEUM	19 YEARS		MINISTER (H&W)		333	E			G-64
151	ALAM ZEB KHAN	SOCIAL WELFARE OFFICER	NATIONAL COUNCIL FOR THE REHABILITATION OF	14 YEARS		MINISTER (H&W)		354	E			G-64
152	HABIB HUSSAIN	STENOGRAPHER	NATIONAL ASSEMBLY SECRETARIAT	23 YEARS		MINISTER (H&W)		371	E			G-64
153	MUHAMMAD ZUBAIR TAHMIM	PROTOCOL OFFICER	SENATE SECTT	02 YEARS		MINISTER (H&W)		383	E			G-64
154	SAMINA TANVIR	SENIOR TEACHER	ISLAMABAD COLLEGE FOR GIRLS F-6/2	24 YEARS		SECRETARY (H&W)		389	E			G-64
155	NAZIA ISHAQUE	MEDICAL OFFICER	PIMS	04 YEARS		MINISTER (H&W)	3	3	E		5	G-72
156	MUHAMMAD MEHMOOD	STENOGRAPHER	SENATE SECTT	08 YEARS		MINISTER (H&W)	4	1	E		13	G-72
157	MUHAMMAD AHAD	SECTION OFFICER	SENATE SECRETARIAT	21 YEARS		MINISTER (H&W)	4	3	E		13	G-72
158	MIAN MUHAMMAD ASLAM	ASSISTANT PROTOCOL OFFICER	SENATE SECRETARIAT	28 YEARS		MINISTER (H&W)	4	3	E		21	G-72
159	MAHMOOD ZADA MUSHTAQ HUSSAIN	EXCISE & TAXATION OFFICER	EXCISE & TAXATION DEPARTMENT	34 YEARS		MINISTER (H&W)		22	E			G-72-2
160	IKHAIL MAHMOOD	ASSISTANT REGISTRAR	SUPREME COURT OF PAKISTAN	30 YEARS		MINISTER (H&W)	25	6	F	NEW 4/6	30	F-64

SR. NO.	OCCUPANT NAME	DESIGNATION AS PER NEW FORM	MINISTRY/DIVISION	SERVICE LENGTH	SR NO. ON GWL	NAME OF AUTHORITY	BLOCK	F/LAT/ Q NO	CAT/ TYPE	NEW/OLD	ST NO	SECTOR
161	SHANBAZ TAHIR NADEEM	ASSISTANT COMMISSIONER	ICT ISLAMABAD POLICE			MINISTER (H&W)	578	3	F			G-54
162	MISS HAILA BAQIR	ASSISTANT COMMISSIONER	ICT	02 YEARS		MINISTER (P&W)		525	F			G-54
163	UAZ AHMED	SECRETARY TO CHIEF JUSTICE	ISLAMABAD HIGH COURT	19 YEARS		MINISTER (H&W)		537	F			G-54
164	MINHAS MAHSUD	ASSISTANT MANAGER	NESCOM	5 MONTH		MINISTER (H&W)		542	F			G-54
165	MAIRAJ ANEES ARIFF	DEPUTY COMMANDANT	FEDERAL INVESTIGATION AGENCY	14 YEARS	49 CAT-III	SECRETARY (H&W)		2	G	(NEW 8 G)	S ROAD	F-63
166	MUSSADQA MUHAMMAD KHAN	JOINT SECRETARY	PM SECTT	32 YEARS	5 CAT-II	SECRETARY (H&W)		3	G	(NEW 9 G)	51	F-64
167	SAJID KIANI	SFCIO ISLAMABAD	ISLAMABAD POLICE	05 YEARS		SECRETARY (H&W)		7	G	4 G	51	F-64
168	BISMILLAH RAI	DIRECTOR	MO PETROLEUM	35 YEARS	139 CAT-II	MINISTER (H&W)		13	G	(NEW 9 G)	48	F-64
169	FARRUKH RASHID	ASP	ISLAMABAD POLICE	05 YEARS		MINISTER (H&W)		20	G	NEW 3 G	47	F-64
170	KALIRAN ADIL	SUPERINTENDENT OF POLICE	ICT ISLAMABAD POLICE	05 YEARS		SECRETARY (H&W)		8	G	1		G-63
171	SYED ABBAS AHSAN	PSP	ISLAMABAD POLICE	09 YEARS		MINISTER (H&W)		15	G			G-63
172	SABIB SULTAN ALMEHAMOOD	SUPERINTENDENT OF POLICE	ISLAMABAD POLICE	06 YEARS		SECRETARY (H&W)		102	G		1	G-63
173	SYED ZIA MEMBOOB	DIRECTOR/EXPERT (M&C)	FEDERAL TAX OMBUDSMAN SECTT	07 YEARS		SECRETARY (H&W)		105	G			G-63
174	SHAHWAJ FARYAL	AFS TO CHAIRMAN	SENATE SECRETARIAT	02 YEARS		MINISTER (H&W)		108	G			G-63
175	GHAZALA MAHMOOD	PROFESSOR	PBS	30 YEARS		MINISTER (H&W)		120	G			G-63
176	MUHAMMAD ARSHAD	ASSISTANT ARCHITECT	ARCHITECT OFFICE PAK PWD IBO	15 YEARS	1155 CAT-III	MINISTER (H&W)		29	CAT-II			G-102
177	AALIYA DURRANI	ASSOCIATE PROFESSOR	FEDERAL DIRECTORATE OF EDUCATION	18 YEARS		MINISTER (H&W)		33	CAT-I			G-102
178	MUNEERA ABBASI	JOINT SECRETARY	MO INTERIOR	12 YEARS		MINISTER (H&W)		14	CAT-II			G-52
179	ASIA GUL	ASSISTANT COMMISSIONER (R)	ICT ADMINISTRATION	2 YEARS		MINISTER (H&W)		11	CAT-II			1-81
180	SOHAIL AHMAD	D.G.	AUDITOR GENERAL OF PAKISTAN	33 YEARS		MINISTER (H&W)		28	CAT-I			1-81
181	RAUF KHALID	DRUG CONTROLLER	MO HEALTH	34 YEARS	2565 CAT-III	MINISTER (H&W)		31	CAT-I			1-81
182	NAVEED IQBAL	DIRECTOR	AUDIT BUREAU OF CIRCULATION	24 YEARS		MINISTER (H&W)		38	CAT-I			1-81
183	ERFA IQBAL	AFSO TO PM	PM SECTT	13 YEARS		SECRETARY (H&W)		62	CAT-I			1-81
184	TAHIR MAHMOOD	ASSISTANT PROFESSOR	F G POST GRADUATE COLLEGE FOR MEN H-8, IBO	25 YEARS	1130 CAT-III	MINISTER (H&W)		57	CAT-I			1-81
185	ZAHID J. YAQUB	GENERAL MANAGER (POLICY DE)	ENGINEERING DEVELOPMENT BOARD	22 YEARS		MINISTER (H&W)		96	CAT-I			1-81
186	PERVEEN SHAHNAZ	SENIOR TEACHER	National Special Education Centre for Impaired Aid H-9	19 YEARS		SECRETARY (H&W)		5	CAT-II			1-81
187	SYED HASEEN RAZA ZAIDI	SECTION OFFICER	NATIONAL ASSEMBLY SECRETARIAT	13 YEARS	1485 CAT-III	SECRETARY (H&W)		29	APO	B PORTION	56	F-54
188	MEILO HAMIDA QAIIS	ASSOCIATE PROFESSOR	F G MARGALLA COLLEGE FOR WOMEN, F-74	27 YEARS	194 CAT-I	MINISTER (H&W)		20	APO	B PORTION	56	F-54
189	MUHAMMAD RAMZAN ACHAKZAI	SECRETARY IBCC	INTER BOARD COMMITTEE	22 YEARS		MINISTER (H&W)		8-A	APO		24	F-82
190	SHAHID HAMID	DIRECTOR GENERAL (INSPECTOR)	QAO AUDITOR GENERAL OF PAKISTAN	29 YEARS	30 CAT-I	SECRETARY (H&W)		12-B	APO		10	F-63
191	ANJUM BASHIR	JOINT SECRETARY	COMMERCE	32 YEARS		SECRETARY (H&W)		2	CAT-I			G-103
192	AKHTAR HASSAN KHAN GORGHANI	DEPUTY DIRECTOR GENERAL	INTELLIGENCE BUREAU	26 YEARS	107 CAT-I	MINISTER (H&W)		5	CAT-I			G-103
193	ABDUL JALIL KHAN	DIRECTOR	PRINTING CORPORATION OF PAKISTAN	26 YEARS		MINISTER (H&W)		14	CAT-I			G-103
194	SHAIKAT ALI KHAN	ADOL DIRECTOR GENERAL	FIA (HQ)	35 YEARS		SECRETARY (H&W)		6	CAT-I			1-81
195	AKRAM SHAHEEDI	SECRETARY	INFORMATION & BROADCASTING	33 YEARS		SECRETARY (H&W)		22	CAT-I			1-81
196	FATIMA ZAHRA	CHIEF PSYCHOLOGIST	FPSC	27 YEARS	35 CAT-I	SECRETARY (H&W)		24	CAT-I			1-81
197	ABDUL BASIT KHAN	JOINT SECRETARY	MO FINANCE	27 YEARS		MINISTER (H&W)		35	CAT-I			1-81
198	SOHAILA MUSHTAQ	JOINT SECRETARY	CABINET DIVISION	31 YEARS		SECRETARY (H&W)		38	CAT-I			1-81
199	TAMJUR AZMAT OSMAN	JOINT SECRETARY	MO PETROLEUM & NATURAL RESOURCES	22 YEARS		MINISTER (H&W)		85	H	33 H	11	F-63
200	ZAFAR MAHMUD	SECRETARY	ESTABLISHMENT DIVISION	32 YEARS		SECRETARY (H&W)		46	H	NEW 59	1	F-63
201	MUHAMMAD ARIF AZIM	D.G.	NAB	28 YEARS		SECRETARY (H&W)		115	H	NEW 22 H	S ROAD	F-63

SR. NO.	OCCUPANT NAME	DESIGNATION AS PER NEW FORM	MINISTRY/DIVISION	SERVICE LENGTH	SR. NO. ON GWL	NAME OF AUTHORITY	BLOCK	FLAT/ Q NO	CAT/ TYPE	NEW/OLD	ST NO	SECTOR
202	CAPT @ AHMAO LATIF	SENIOR SUPERINTENDENT OF POLICE	ISLAMABAD POLICE	19 YEARS		MINISTER (H&W)		120	H			F-6/3
203	KHAWAR KHURSHID BUTT	MEMBER	FBR	34 YEARS	23 CAT-I	SECRETARY (H&W)		121	H	NEW 34-H	S ROAD	F-6/3
204	ANISUL HASSNAIN	ADDITIONAL SECRETARY	M/O COMMERCE	32 YEARS		MINISTER (H&W)		87	H	29-H	11	F-6/3
205	SIRAJ S. SHAMSUDDIN	PRINCIPAL SECRETARY TO PM	PRIME MINISTER SECTT.	37 YEARS		SECRETARY (H&W)		51	I	NEW 68-I	1	F-6/3
206	IRFAN NADEEM	MEMBER	FBR	31 YEARS		SECRETARY (H&W)		57	I	NEW 80-I	1	F-6/3
207	ZAFAR IQBAL GONDAL	D.G	AGPR	22 YEARS	065 CAT-III	SECRETARY (H&W)		61	I	NEW 20-I	10	F-6/3
208	ZAHD BASHIR	PRESS SECRETARY TO PM	PRIME MINISTER SECTT	02 MONTH		MINISTER (H&W)		64	I	26-I	10	F-6/3

9. ***Mr. Muhammad Talha Mahmood:** (Notice received on 11-08-2008 at 09:25 a.m.)

Will the Minister for Housing and Works be pleased to state the names with designation and department of the persons whose applications for allotment of Government accommodations were recommended/ approved and sent to the Estate Office by the present Minister for Housing and Works indicating also the basis on which recommendation/ approval were made in each case?

Mr. Rahmatullah Kakar: A list indicating the names with designation and department of the persons whose applications for allotment of Government accommodation were recommended/ approved and sent to the Estate Office by present Minister for Housing & Works is at Annex-I. The list includes the cases only where allotments have been issued. However, the list of under process cases is being compiled and will be placed before the House in due course of time. The recommendations/approvals were made in deserving and hardship cases and on compassionate grounds.

STATEMENT SHOWING THE PERSONS WHO HAVE BEEN ALLOTTED GOVERNMENT ACCOMMODATION BY THE PRESENT MINISTER FOR HOUSING & WORK

OCCUPANT NAME	DESIGNATION AS PER NEW FORM	MINISTRY/DIVISION	BLOCK	FLAT/ Q NO	CAT/ TYPE	NEW/OLD	ST NO	SECTOR
MUHAMMAD NAWAZ	NIAB CONSTABLE	IB	10	2	A		5	G-7/2
SHAISTA TARIQ	SWEeper	F.G.J.M. SCHOOL G-7/3-4		325	A			G-7/3-1
MUHAMMAD ARSHAD	MALI	PAK PWD		355	A			G-7/3-1
SYED AMIR SHAHZAD BUKHARI	NIAB QASID	SENATE SECTT		358	A			G-7/3-1
MUHAMMAD IBRAHIM	WAITER	SENATE SECTT		109	A			G-7/3-4
KHALIQ ZAMAN	FRASH	ESTABLISHMENT DIVISION		338	A			G-7/3-4
NOREEN SHAKIR	FRASH	F.G.J.M. SCHOOL MARGALLA TOWN		344	A			G-7/3-4
SABIANI BIBI	AYA	F.G.J.M. SCHOOL G-8	27	10	A			G-8/1
MUHAMMAD YASIR	FRASH	FEDERAL DIRECTORATE OF EDUCATION	33	15	A			G-8/1
ZIA UDDIN	ACCOUNTS CLERK	ESTATE OFFICE	39	9	A			G-9/2
SAJJAD AFSAR	LDC	SOCIAL WELFARE		450	B			G-6/1-1
AKHTAR MEHMOOD	DRIVER	SENATE SECTT		317	B			G-6/1-2
RAHIS ALI	DRIVER	SENATE SECTT		808	B			G-6/1-2
MUHAMMAD ASLAM	DRIVER	SENATE SECTT		110	B			G-6/1-4
YAMIN HUSSAIN	JR ASSISTANT	SENATE SECTT		235	B			G-6/2
MUHAMMAD AMIN	NAIB QASID	ESTABLISHMENT DIVISION	45	2	B			G-7/1
SABIR HUSSAIN SHAH	DRIVER	SENATE SECTT	11	4	B		5	G-7/2
GUL ASLAM KHAN	NAIB QASID	SENATE SECTT	21	1	B			G-9/2
YASIR NEHMOOD	TELEPHONE OPERATOR	ENVIRONMENT	40	13	B			G-9/2
JAMIL AHMED CHAHINA	ACCOUNTS CLERK	ESTATE OFFICE	63	7	B			G-9/2
MUHAMMAD HANIF	MTT	F.G.B.P. SCHOOL SIRI SAHAL	101	9	B			G-9/2
MUSHTAQ KHAN	DRIVER	PAK PWD	77	6	B			G-9/2
AMJAD HUSSAIN SHAH	DRESSER	F.G. SERVICES HOSPITAL		410	C		GALI 27	G-6/1-2
SAJID MAHMOOD	LDC	FEDERAL SHARIAT COURT		414	C			G-6/1-2
SONO KHAN JAGRANI	DRIVER	NATIONAL ASSEMBLY SECRETARIAT		517	C			G-6/1-3
NISHOO NOUREEN	MTT	F.G.J.M. SCHOOL NO. 1, G-9/3		321	C			G-6/1-4
SYED AFZAL SHAH	ACCOUNTS CLERK	ESTATE OFFICE		326	C			G-6/1-4
ZUBAIDA TABASSUM	TELEPHONE OPERATOR	SENATE SECRETARIAT PAKISTAN		489	C			G-6/1-4
HAYAT ULLAH	DISPENSER	FEDERAL GOVT SERVICES HOSPITAL		492	C			G-6/1-4
ZAKIA	LDC	ESTATE OFFICE		183	C			G-6/2
JAMSHED KHAN TANOLI	LDC	ESTATE OFFICE		236	C			G-6/2
MUNAWAR KHAN	JUNIOR ASSISTANT	SENATE SECTT		242	C			G-6/2
NAHEEDA AKHTAR	MTT	F.G.G.M. SCHOOL MEER BEERI (FA) ISLAMABAD		270	C			G-6/2
MUHAMMAD BAKSHI	STAFF CAR DRIVER	FINANCE DIVISION		251	C			G-6/2
TARIQ ALI	LDC	ESTATE OFFICE		516	C			G-6-1-4
SADAGAT UR REHMAN	STENOYPIST	CABINET DIVISION		530	C			G-6-1-4

	OCCUPANT NAME	DESIGNATION AS PER NEW FORM	MINISTRY/DIVISION	BLOCK	FLAT/Q NO	CAT/ TYPE	NEW/Old	ST NO	SECTOR
37	MUHAMMAD YAQOOB KHAN TANOLI	ASSISTANT	HOUSING & WORKS	6	5	C		42	G-7/2
38	YASIN KHAN	LDC	ESTATE OFFICE	12	4	C			G-7/2
39	FEROZE MUHAMMAD	UDC	MINISTRY OF SOCIAL WELFARE AND SPECIAL EDUCATION		692	C			G-7/3-4
40	GHULAM JAN	LDC	MO LAW, JUSTICE & HUMAN RIGHTS	3	11	C			G-9/2
41	GHANI BADSHAH	STAFF CAR DRIVER	SENATE SECRETARIAT	34	7	CAT-V			G-10/3
42	ISHTIQ AHMAD	MTT	F.G. BOYS MIDDLE SCHOOL BOBRI (FA) BHARA KAHU	41	7	CAT-V			G-10/3
43	TAHIR ABBAS SHAH	DESPATCH RIDER	FEDERAL DIRECTORATE OF EDUCATION	44	4	CAT-V			G-10/3
44	NASEER AHMED	STAFF CAR DRIVER	SENATE SECRETARIAT	46	1	CAT-V			G-10/3
45	TASAWER HAYAT	LDC	STORES & WORKS SHOP DIVISION, PAK PWD	56	3	CAT-V			G-10/3
46	ABDUL QAYUM	ENQUIRY CLERK	CCD-II, PAK PWD	57	1	CAT-V			G-10/3
47	MUHAMMAD ARSHAD KHAN	CHOWKIDAR	PCC, PAK PWD	86	5	CAT-V			G-10/3
48	MUHAMMAD AKRAM	NAIB QASID	BOARD OF INVESTMENT	89	15	CAT-V			G-10/3
49	LASHMA PARVEEN	AYA	NATIONAL SPL EDUCATION CENTER	105	6	CAT-V			G-10/30
50	QHALID AFZAL KHAN	LDC	ANTI NARCOTICS FORCE (HQ)	71	2	CAT-V			G-11/4
51	MUHAMMAD ZAMAN	NAIB QASID	ENERCON, ENVIRONMENT DIVISION	6	10	CAT-V			G-11/4
52	MUHAMMAD HANIF	MTT	F.G. B.P.S. SARY SRAL (FA)	7	5	CAT-V			G-11/4
53	MUHAMMAD QASIM	NAIB QASID	ECONOMIC AFFAIRS DIVISION	53	12	CAT-V			G-11/4
54	ZUBAIR MANGRIO	ASSISTANT PROFESSOR	FEDERAL DIRECTORATE OF EDUCATION	59	4	CAT-V			G-8/4
55	NAIMAT ULLAH KHAN	JUNIOR SECURITY ASSISTANT	SENATE SECRETARIAT	9	8	CAT-V			G-8/4
56	NAWAZISH ALI SHAH	QASID	ACCOUNTABILITY COURT	9	15	CAT-V			G-9/4
57	QASER SHAHZAD	NAIB QASID	SENATE SECTT	1	6	CAT-V			G-9/4
58	ASAD NAZIR	NAIB QASID	INDUSTRIES AND PRODUCTION	22	15	CAT-V			G-9/4
59	NAZAKAT ALI	NASALCHI	PAK PWD	26	5	CAT-V			G-9/4
60	SHAFIQUE AHMED	PAINTER	CENTER CIVIL DIVISION-IV, PAK PWD	31	2	CAT-V			G-9/4
61	MUHAMMAD YAR	STAFF CAR DRIVER	NATIONAL ASSEMBLY SECTT	37	15	CAT-V			G-10/3
62	BUSHRA KOKAB	TUGT	F.G.J.M. SCHOOL G-8/1	22	16	CAT-IV			G-10/3
63	JAVID IQBAL	PROTOCOL ASSISTANT	SENATE SECTT	25	15	CAT-IV			G-9/4
64	IMRAN AHMAD MEMON	ASSISTANT	MO WATER AND POWER	21	16	CAT-IV			G-8/1
65	ABDUL QADIR	STENOYPIST	MO FOOD AGRICULTURE & LIVESTOCK	1	4	CAT-IV			G-8/1
66	TANVIR SIKANDAR	JUNIOR SECURITY ASSISTANT	SENATE SECTT	1	7	CAT-IV			G-9/4
67	MUJAZFAR ALI	STENOYPIST	MO LAW JUSTICE & HUMAN RIGHTS	9	14	CAT-IV			G-9/4
68	ABDUL HAKEEM KAKAR	STENOYPIST	PLANNING & DEVELOPMENT	12	15	CAT-IV			G-6/1
69	HAMID HUSSAIN	LDC	NATIONAL ASSEMBLY SECRETARIAT	8	3	D	73/3-D	36	F-6/1
70	BUSHRA MEHTAB	TUGT	F.G.J.M. SCHOOL I-9/1	45	1	D		39	F-6/1
71	SAGHAIN MURTAB	DATA ENTRY OPERATOR	MO INTERIOR		364	D		110	G-6/1-4
72	IFTIKHAR ALI	TELEPHONE SUPERVISOR	SENATE SECTT		425	D			G-6/1-4
73	AISHA BALOCH	MATRIK TRAINED TEACHER	F.G. MODEL SCHOOL LUQMAN HADEEM ROAD, G-6/2		8	D			G-6/2

	OCCUPANT NAME	DESIGNATION AS PER NEW FORM	MINISTRY/DIVISION	BLOCK	F/LAT/Q NO	CAT/ TYPE	NEW/O/LD	ST NO	SECTOR
	SHANZAD NASIR	JUNIOR COMPUTER INSTRUCTOR	SOCIAL WELFARE, DG, SPL. EDUCATION		119	D			G-6/2
	MADIHA JABEEN	TELEPHONE OPERATOR	SENATE SECTT.		140	D			G-6/2
75	SAJJAD ALI KHAN	SECURITY ASSISTANT	NATIONAL ASSEMBLY SECRETARIAT		142	D			G-6/2
76	GHULAM RABBANI	STENOGRAPHER	SUPREME COURT OF PAKISTAN		161	D			G-6/2
77	HUMAIRA SAFDAR	MTT	F G G S SCHOOL G-9/1		541	O			G-6/2
78	MAJID KHAN	JUNIOR SECURITY ASSISTANT	SENATE SECTT.		542	D			G-6/2
79	NABEELA ASLAM	DATA ENTRY OPERATOR	SENATE SECTT.		558	D			G-6/2
80	SHAZIA GUL	UDC	DEPTMENT OF TOURISM SERVICES		571	D			G-6/2
81	QUDRAT ULLAH	LOC	PCD-III, PAK PWD		575	D			G-6/2
82	SAJIDA PERVEEN	TUGT	F.G.GIRLS MIDDLE MODEL SCHOOL F-7/1		9	D			G-6/4
83	MUHAMMAD ISLAM	JUNIOR SECURITY ASSISTANT	NATIONAL ASSEMBLY SECRETARIAT		67	O			G-6/4
84	MANZOOR AHMED	ASSISTANT	NATIONAL ASSEMBLY SECRETARIAT		122	D			G-6/4
85	JAVED IQBAL	ASSISTANT	PLANNING & DEVELOPMENT		165	O			G-6/4
86	FARHAT NOUREEN	TUGT	F.G.G.S. SCHOOL RAWAL TOWM, (FA), IBD		170	D			G-7/3-2
87	JAMIL AHMED KHOSO	SECTION OFFICER	SENATE SECTT		167	D			G-7/3-2
88	ASMATULLAH KHAN	CIVIL ESTIMATOR	PAK PWD		182	D			G-9/2
89	GHAFOOR UR REHMAN KHATTAK	TGT	FEDERAL DIRECTORATE OF EDUCATION	7	6	O			G-10/2
90	DR. HAROON RASHID KHAN	MEDICAL OFFICER	PIMS	4	8	CAT-III			G-10/2
91	IRSHAD HUSSAIN	PRIVATE SECRETARY	SUPREME COURT OF PAKISTAN	18	3	CAT-III			G-10/2
92	FAQIR MUHAMMAD CH	STATISTICAL OFFICER	FEDERAL BUREAU OF STATISTICS	19	5	CAT-III			G-10/2
93	DR SYED SHAMSUDDIN	MEDICAL OFFICER	F.G.S HOSPITAL	20	4	CAT-III			G-10/2
94	MUHAMMAD KHALID	SUB INSPECTOR	INTELLIGENCE BUREAU	26	8	CAT-III			G-10/2
95	ZHEESHAN QAMAR SHEIKH	RESEARCH OFFICER	SENATE SECTT	30	6	CAT-III			G-10/2
96	WALAYAT KHAN	JUNIOR STAFF OFFICER	NATIONAL ASSEMBLY SECRETARIAT	30	7	CAT-III			G-10/2
97	ABID KHAN	COMPUTER OPERATOR	M/O PLANNING AND DEV ELOPMENT	32	5	CAT-III			G-10/3
98	GUL NAWAZ KHAN	INTELLIGENCE OFFICER	DTE GENERAL INT & INV-FBR ISLAMABAD	16	7	CAT-III			G-11/4
99	MUHAMMAD SAEED KHAN	TGT	F.G.M. SCHOOL F-8/3	131	1	CAT-III			G-11/4
100	ASMAT YASMEEN	JR LEADY TEACHER	IMCB F-11/3	148	7	CAT-III			I-8/1
101	AMBRINA BAKHTIAR	RESEARCH OFFICER	FINANCE DIVISION	10	6	CAT-III			I-8/1
102	ASADULLAH	JUNIOR ENGINEER	NATIONAL ASSEMBLY SECRETARIAT	19	1	CAT-III			F-6/1
103	IFFAT MUSTAFA	RESEARCH OFFICER	SENATE SECTT	73	2	E		35	F-6/4
104	KARIMULLAH KHAN	STATISTICAL ASSISTANT	ENVIRONMENT	3	3	E		52	F-6/4
105	SHAHANA IFTIKHAR	PROTOCOL OFFICER	SENATE SECRETARIAT	3	3	E		49	F-6/4
106	MUHAMMAD MASOOD	DEPUTY DURGS CONTROLERS	MINISTRY OF HEALTH	9	4	E	NEW 11/4	51	F-6/4
107	MUHAMMAD ILYAS	SUB ENGINEER	NATIONAL ASSEMBLY SECRETARIAT		170	E			G-5/2
108	TASNEEM ZAHOOR	TGT	ISLAMABAD MODEL SCHOOL G-6/2		182	E			G-5/2
109	TANVIR BAWAR	ASSISTANT	DG SPECIAL EDUCATION		238	E			G-5/2

	OCCUPANT NAME	DESIGNATION AS PER NEW FORM	MINISTRY/DIVISION	BLOCK	FLOOR NO	CAT. TYPE	NEW/OLD	ST NO	SECTOR
111	DR. MUHAMMAD FAYAZ	MEDICAL OFFICER	PIMS		271	E			G-6/2
112	DR. MUHAMMAD QASIM KHAN	ASSISTANT CHIEF	PLANNING & DEVELOPMENT		637	E			G-6/2
113	GHAZALA IQBAL	NURSING INSTRUCTOR	PIMS		672	E			G-6/2
114	IRAZM NASEEM	LECTURER	FEDERAL DIRECTORATE OF EDUCATION		266	E			G-6/4
115	MUHAMMAD IQBAL	SUPERINTENDENT	IMMIGRATION AND PASSPORT		732	E			G-6/4
116	SHAHID AKBAR	DEO	SENATE SECTT		234	E			G-6/4
117	AYESHA BASHIR WANI	DEPUTY COLLECTOR	CUSTOMS SALES TAX FEDERAL EXCISE CUSTOM (H, Q / N A)		250	E	NEW 5-G		G-6/4
118	MUHAMMAD ASHRAF SIDDIQI	PRIVATE SECRETARY	SENATE SECRETARIAT		266	R			G-6/4
119	DR. MANZOOR AHMAD	ASSISTANT DIRECTOR	PIMS		268	E			G-6/4
120	NACIR MUMTAZ	DEPUTY SECRETARY	M/O PETROLEUM		333	E			G-6/4
121	ALAM ZEB KHAN	SOCIAL WELFARE OFFICER	NATIONAL COUNCIL FOR THE REHABILITATION OF DISABLED PERSONS (NCROP)		354	E			G-6/4
122	HAVID HUSSAIN	STENOGRAPHER	NATIONAL ASSEMBLY SECRETARIAT		371	E			G-6/4
123	MUHAMMAD ZUBAIR RAHIM	PROTOCOL OFFICER	SENATE SECTT		383	E			G-6/4
124	M JAVED KHAN JADOON	SECTION OFFICER	HOUSING & WORKS		418	E			G-6/4
125	TEHMINA YOUNAS	JR LADY TEACHER	ICG F-6/2		448	E			G-6/4
126	NAZIA ISHAQUE	MEDICAL OFFICER	PIMS	3	3	E		5	G-7/2
127	MUJAHID MEHMOOD	STENOGRAPHER	SENATE SECTT	4	1	E		13	G-7/2
128	MUHAMMAD AHAD	SECTION OFFICER	SENATE SECRETARIAT	4	3	E		13	G-7/2
129	MIAN MUHAMMAD ASLAM	ASSISTANT PROTOCOL OFFICER	SENATE SECRETARIAT	4	3	E		21	G-7/2
130	MAKHDOOM ZADA MUHSIN HUSSAIN	EXCISE & TAXATION OFFICER	EXCISE & TAXATION DEPARTMENT		22	E			G-7/2-2
131	KHALID MAHMOOD	ASSISTANT REGISTRAR	SUPREME COURT OF PAKISTAN	25	6	F	NEW 4/6	53	F-6/1
132	SHAHBAZ TAHIR NADAF	ASSISTANT COMMISSIONER	ICT ISLAMABAD POLICE	6/8	3	F			G-6/1
133	MISS NAJAT BAQIR	ASSISTANT COMMISSIONER	ICT		525	F			G-6/4
134	IAJAZ AHMED	SECRETARY TO CHIEF JUSTICE	ISLAMABAD HIGH COURT		537	F			G-6/4
135	MINHAS MAHSUD	ASSISTANT MANAGER	NESCOM		542	F			G-6/4
136	BISMILLAH RAI	DIRECTOR	M/O PETROLEUM		13	G	(NEW 9-G)	28	F-6/4
137	FARRUKH RASHID	ASP	ISLAMABAD POLICE		20	G	NEW 3-G	27	F-6/4
138	SYED ABBAS AHSAN	PSP	ISLAMABAD POLICE		15	G			G-6/3
139	SHAHWAZ FARYAL	APS TO CHAIRMAN	SENATE SECRETARIAT		108	G			G-6/3
140	GHAZALA MAHMOOD	PROFESSOR	PIMS		120	G			G-6/3
141	MUHAMMAD ARSHAD	ASSISTANT ARCHITECT	ARCHITECT OFFICE PAK PWD IBD		29	CAT-II			G-10/2
142	AALIYA DURRANI	ASSOCIATE PROFESSOR	FEDERAL DIRECTORATE OF EDUCATION		33	CAT-II			G-10/2
143	MUNEERA ABBASI	JOINT SECRETARY	M/O INTERIOR		14	CAT-II			G-8/2
144	ASIA GUL	ASSISTANT COMMISSIONER (RURAL)	ICT ADMINISTRATION		11	CAT-II			I-8/1
145	SOHAIL AHMAD	D.G.	AUDITOR GENERAL OF PAKISTAN		28	CAT-II			I-8/1
146	RAUF KHALID	DRUG CONTROLLER	M/O HEALTH		31	CAT-II			I-8/1
147	NAVEED IQBAL	DIRECTOR	AUDIT BUREAU OF CIRCULATION		38	CAT-II			I-8/1

NO.	OCCUPANT NAME	DESIGNATION AS PER NEW FORM	MINISTRY/DIVISION	BLOCK	FLAT/Q NO	CAT/ TYPE	NEW/OLD	ST NO	SECTOR
148	TAHIR MAHMOOD	ASSISTANT PROFESSOR	F G POST GRADUATE COLLEGE FOR MEN H-8, IBD		67	CAT-II			I-8/1
149	ZAHD J. YAOUB	GENERAL MANAGER (POLICY DEVELOPMENT)	ENGINEERING DEVELOPMENT BOARD		96	CAT-II			I-5/1
150	METLO HAMIDA QAIS	ASSOCIATE PROFESSOR	F G MARGALLA COLLEGE FOR WOMEN, F-7/4		29	APO	3 PORTION	56	F-6/4
151	MUHAMMAD RAMZAN ACHAKZAI	SECRETARY IBCC	INTER BOARD COMMITTEE		8-A	APO		24	F-8/2
152	AKHTAR HASSAN KHAN GORCHANI	DEPUTY DIRECTOR GENERAL	INTELLIGENCE BUREAU		5	CAT-I			G-10/3
153	ABDUL JALIL KHAN	DIRECTOR	PRINTING CORPORATION OF PAKISTAN		14	CAT-I			G-10/3
154	ABDUL BAST KHAN	JOINT SECRETARY	M/O FINANCE		35	CAT-I			I-8/1
155	TAIMUR AZMAT OSMAN	JOINT SECRETARY	M/O PETROLEUM & NATURAL RESOURCES		85	H	33 H	11	F-6/3
156	CAPT @ AHMAD LATIF	SENIOR SUPERINTENDENT OF POLICE	ICT ISLAMABAD POLICE		120	H			F-6/3
157	ANISUL HASSNAIN	ADDITIONAL SECRETARY	M/O COMMERCE		87	H	29-H	11	F-6-3
158	ZAHD BASHIR	PRESS SECRETARY TO PM	PRIME MINISTER SECTT		64	I	26-I	10	F-6/3

10. *Mr. Muhammad Talha Mahmood: (Notice received on 11-08-2008 at 09:25 a.m.)

Will the Minister for Housing and Works be pleased to state:

- (a) whether the present Minister for Housing and Works has the powers to allot Government residences on out of turn basis, if so, the names, designation, length of service and names of departments of the persons to whom the present Minister allotted. Government residences on out of turn basis indicating also their serial numbers in general waiting list and the reasons for allotting the residences on out of turn basis in each case; and*
- (b) the number of Government residences allotted according to the general waiting list during the present regime?*

Mr. Rahmatullah Kakar: (a) Yes, the Minister for Housing & Works has the powers to allot Government residences on out of turn basis under Rule 29(A) of AAR-2002. The details are at Annex-I. The out of turn allotments have been made in deserving and hardship cases and on compassionate grounds.

(b). No Government residence has been allotted according to the General Waiting List during the present regime.

Annexure-I

STATEMENT SHOWING THE PERSONS WHO HAVE BEEN ALLOTTED GOVERNMENT ACCOMMODATION BY THE PRESENT MINISTER FOR HOUSING & W												
SRL NO.	OCCUPANT NAME	DESIGNATION AS PER NEW FORM	MINISTRY/DIVISION	SERVICE LENGTH	SR. NO. ON GVL	NAME OF AUTHORITY	BLOCK	FLOOR NO.	CAT. TYPE	NEW/OLD	ST NO.	SECTOR
1	MUHAMMAD NAWAZ	NAB CONSTABLE	113	22 YEARS		MINISTER (H&W)	10	2	A		5	G-72
2	SHAISTA TARIO	SWEPPER	F.G.J.M. SCHOOL G-70-4	2 YEARS 11 MONTHS		MINISTER (H&W)		325	A			G-73-1
3	MUHAMMAD ARSHAD	MALI	PAK PWD	21 YEARS	3158 CAT-V	MINISTER (H&W)		355	A			G-73-1
4	SYED AAMIR SHAHZAD BUKHARI	NAB QASID	SENATE SECT	2 YEARS 6 MONTHS		MINISTER (H&W)		358	A			G-73-1
5	MUHAMMAD IBRAHIM	WAITER	SENATE SECT	2 YEARS 10 MONTHS		MINISTER (H&W)		109	A			G-73-4
6	KHALIQ ZAMAN	FRASH	ESTABLISHMENT DIVISION	17 YEARS 8 MONTHS	4451 CAT-V	MINISTER (H&W)		138	A			G-73-4
7	INDREEN SHAKIR	FRASH	F.G.J.M. SCHOOL MARGALLA TOWN	9 MONTHS		MINISTER (H&W)		344	A			G-73-4
8	SABIANI BIBI	AYA	F.G.J.M. SCHOOL G-6	19 YEARS	4104 CAT-V	MINISTER (H&W)	27	10	A			G-81
9	MUHAMMAD YASIR	FRASH	FEDERAL DIRECTORATE OF EDUCATION	2 YEARS 6 MONTHS		MINISTER (H&W)	33	15	A			G-81
10	ZIA UDDIN	ACCOUNTS CLERK	ESTATE OFFICE	5 MONTHS		MINISTER (H&W)	39	5	A			G-82
11	SAJJAD AFSAR	LDC	SOCIAL WELFARE	4 YEARS 6 MONTHS		MINISTER (H&W)		450	B			G-81-1
12	AKHTAR MEHMOOD	DRIVER	SENATE SECT	3 YEARS		MINISTER (H&W)		317	B			G-81-2
13	RAMB ALI	DRIVER	SENATE SECT	20 YEARS		MINISTER (H&W)		603	B			G-81-2
14	MUHAMMAD ASLAM	DRIVER	SENATE SECT	13 YEARS 6 MONTHS	5655 CAT-V	MINISTER (H&W)		110	B			G-81-4
15	YAMIN HUSSAIN	JR ASSISTANT	SENATE SECT	2 YEARS 8 MONTHS		MINISTER (H&W)		235	B			G-82
16	MUHAMMAD AMY	NAB QASID	ESTABLISHMENT DIVISION	23 YEARS	1741 CAT-V	MINISTER (H&W)	45	2	B			G-71
17	SABIR HUSSAIN SHAH	DRIVER	SENATE SECT	23 YEARS 4 MONTHS		MINISTER (H&W)	11	4	B		5	G-72
18	GUL ASLAM KHAN	NAB QASID	SENATE SECT	5 MONTHS		MINISTER (H&W)	21	1	B			G-82
19	YASIR MEHMOOD	TELEPHONE OPERATOR	ENVIRONMENT	4 YEARS 4 MONTHS		MINISTER (H&W)	40	13	G			G-82
20	JAMIL AHMED CHANNA	ACCOUNTS CLERK	ESTATE OFFICE	4 MONTHS		MINISTER (H&W)	63	7	B			G-82
21	MUHAMMAD HANIF	MIT	F.G.B.P. SCHOOL SHIRI SARAL	17 YEARS 9 MONTHS		MINISTER (H&W)	101	9	B			G-82
22	MUSHTAQ KHAN	DRIVER	PAK PWD	23 Y 7 M	7769 B, G-92	MINISTER (H&W)	77	6	B			G-82
23	AMJAD HUSSAIN SHAH	DRESSER	F.G. SERVICES HOSPITAL	5 YEAR 10 MONTH		MINISTER (H&W)		410	C		GALI 27	G-81-2
24	SAJID MAHMOOD	LDC	FEDERAL SHARAT COURT	13 YEAR 2 MONTH	7672 CAT-V	MINISTER (H&W)		414	C			G-81-3
25	SANO KHAN JAGRANI	DRIVER	NATIONAL ASSEMBLY SECRETARIAT	13 YEAR 3 MONTH		MINISTER (H&W)		517	C			G-81-3
26	NISHAD NOUREEN	MIT	F.G.J.M. SCHOOL NO. 1, G-80	9 YEAR 4 MONTH		MINISTER (H&W)		321	C			G-81-4
27	SYED AFZAL SHAH	ACCOUNTS CLERK	ESTATE OFFICE	16 YEAR 7 MONTH	4181 CAT-V	MINISTER (H&W)		326	C			G-81-4
28	ZUBADA TABASSUM	TELEPHONE OPERATOR	SENATE SECRETARIAT PAKISTAN	3 YEAR 10 MONTH		MINISTER (H&W)		489	C			G-81-4
29	HAYAT ULLAH	DISPENSER	FEDERAL GOVT SERVICES HOSPITAL	5 YEAR 11 MONTH		MINISTER (H&W)		492	C			G-81-4
30	ZAKIA	LDC	ESTATE OFFICE	4 MONTH		MINISTER (H&W)		183	C			G-82
31	JAMSHED KHAN TANOLI	LDC	ESTATE OFFICE	18 YEAR 10 MONTH		MINISTER (H&W)		250	C			G-82
32	MURAWAR KHAN	JUNIOR ASSISTANT	SENATE SECT.	5 YEAR 0 MONTH		MINISTER (H&W)		242	C			G-82
33	NAHEEDA AKHTAR	MIT	F.G.B.M. SCHOOL MERA DEERI (FAI ISLAMABAD)	3 YEAR 3 MONTH		MINISTER (H&W)		270	C			G-82
34	MUHAMMAD BAKSH	STAFF CAR DRIVER	FINANCE DIVISION	4 YEAR 6 MONTH		MINISTER (H&W)		291	C			G-82
35	TARIQ ALI	LDC	ESTATE OFFICE	4 MONTH		MINISTER (H&W)		516	C			G-81-3
36	SADQAT UR REHMAN	STENOGRAPHER	CABINET DIVISION	03 YEAR 11 MONTH		MINISTER (H&W)		531	C			G-81-2

Sl. NO.	OCCUPANT NAME	DESIGNATION AS PER NEW FORM	MINISTRY/DIVISION	SERVICE LENGTH	GR. NO. ON GWL	NAME OF AUTHORITY	BLOCK	FLOOR NO	CAT. TYPE	NEWHOLD	ST NO	SECTION
37	MUHAMMAD YAQOUB KHAN TANOLI	ASSISTANT	HOUSING & WORKS	33 YEAR 4 MONTH		MINISTER (H&W)	8	5	C		42	G-72
38	YASIN KHAN	LDC	ESTATE OFFICE	18 YEAR 9 MONTH		MINISTER (H&W)	12	4	C			G-72
39	FEROZE MUHAMMAD	UDC	MINISTRY OF SOCIAL WELFARE AND SPECIAL EDUCATION	06 YEAR 4 MONTH		MINISTER (H&W)		892	C			G-73-4
40	GHULAM JAN	LDC	MO LAW, JUSTICE & HUMAN RIGHTS	9 YEAR 10 MONTH	3635 CAT-V	MINISTER (H&W)	3	11	C			G-92
41	GHANI BADSHAH	STAFF CAR DRIVER	SENATE SECRETARIAT	12 YEAR	6248 CAT-V	MINISTER (H&W)	34	7	CAT-V			G-102
42	ISHFAQ AHMAD	MTY	F.G. BOYS MIDDLE SCHOOL BOBRI (FA) BIHARA KAHU	1 YEAR 6 MONTH	6578 CAT-V	MINISTER (H&W)	41	7	CAT-V			G-104
43	TAHIR ABBAS SHAH	DESPATCH RIDER	FEDERAL DIRECTORATE OF EDUCATION	16 YEAR 3 MONTH	6831 CAT-V	MINISTER (H&W)	44	4	CAT-V			G-103
44	HASEEK AHMED	STAFF CAR DRIVER	SENATE SECRETARIAT	14 YEAR 1 MONTH		MINISTER (H&W)	46	1	CAT-V			G-100
45	TASAWER HAYAT	LDC	STORES & WORKS SHOP DIVISION, PAK PWD	18 MONTH		MINISTER (H&W)	56	3	CAT-V			G-100
46	ABDUL QAYUM	ENQUIRY CLERK	CCD-I, PAK PWD	14 YEAR 6 MONTH		MINISTER (H&W)	57	1	CAT-V			G-102
47	MUHAMMAD ARSHAD KHAN	CHOWKIDAR	PCC, PAK PWD	18 MONTH		MINISTER (H&W)	86	5	CAT-V			G-103
48	MUHAMMAD AKRAM	HAIB QASID	BOARD OF INVESTMENT	13 YEAR 3 MONTH	5513 CAT-V	MINISTER (H&W)	89	15	CAT-V			G-101
49	LASHIMA PARVEEN	AYA	NATIONAL SPL EDUCATION CENTER	7 YEAR	6975 CAT-V	MINISTER (H&W)	105	6	CAT-V			G-102
50	KHALID AFZAL KHAN	LDC	ANTI-NARCOTICS FORCE (HQ)	8 MONTH		MINISTER (H&W)	71	2	CAT-V			G-122
51	MUHAMMAD ZAMAN	HAIB QASID	ENERCON, ENVIRONMENT DIVISION	13 YEAR 8 MONTH		MINISTER (H&W)	6	10	CAT-V			G-116
52	MUHAMMAD HANIF	MTY	F.G.B.P.S. SIRY SRAL (FA)	7 YEAR 3 MONTH		MINISTER (H&W)	7	5	CAT-V			G-114
53	MUHAMMAD QASIM	HAIB QASID	ECONOMIC AFFAIRS DIVISION	23 YEAR		MINISTER (H&W)	53	12	CAT-V			G-114
54	ZUBAIR MANGRO	ASSISTANT PROFESSOR	FEDERAL DIRECTORATE OF EDUCATION	2 YEAR 4 MONTH		MINISTER (H&W)	50	4	CAT-V			G-114
55	NAMAT ULLAH KHAN	JUNIOR SECURITY ASSISTANT	SENATE SECRETARIAT	1 YEAR		MINISTER (H&W)	9	8	CAT-V			G-30
56	NAWAZISH ALI SHAH	QASID	ACCOUNTABILITY COURT	12 YEAR		MINISTER (H&W)	9	15	CAT-V			G-90
57	ONISER SHAHZAD	HAIB QASID	SENATE SECTT	4 MONTH		MINISTER (H&W)	1	8	CAT-V			G-94
58	ASAD NAZIR	HAIB QASID	INDUSTRIES AND PRODUCTION	5 MONTH		MINISTER (H&W)	22	15	CAT-V			G-94
59	NAZAKAT ALI	NASALCHI	PAK PWD	9 MONTH		MINISTER (H&W)	26	6	CAT-V			G-94
60	SHAFIQUE AHMED	PARTER	CENTER CIVIL DIVISION-IV, PAK PWD	18 YEAR		MINISTER (H&W)	31	2	CAT-V			G-94
61	MUHAMMAD YAR	STAFF CAR DRIVER	NATIONAL ASSEMBLY SECTT	3 YEAR 1 MONTH		MINISTER (H&W)	37	15	CAT-V			G-94
62	BUSHRA KOKAB	TUGT	F.G.J.M. SCHOOL G-81	11 YEAR 8 MONTH	3635 CAT-V	MINISTER (H&W)	22	16	CAT-V			G-102
63	SAVID IQBAL	PROTOCOL ASSISTANT	SENATE SECTT	12 YEAR 2 MONTH		MINISTER (H&W)	25	15	CAT-V			G-101
64	IMRAN AHMAD MEMON	ASSISTANT	MO WATER AND POWER	1 YEAR		MINISTER (H&W)	21	16	CAT-V			G-94
65	ABDUL QADIR	STENOYPIST	MO FOOD AGRICULTURE & LIVESTOCK	1 YEAR 8 MONTH		MINISTER (H&W)	1	4	CAT-V			G-91
66	TANVIR SIKANDAR	JUNIOR SECURITY ASSISTANT	SENATE SECTT	1 YEAR 3 MONTH		MINISTER (H&W)	1	7	CAT-V			G-91
67	MUZAFFAR ALI	STENOYPIST	MO LAW JUSTICE & HUMAN RIGHTS	1 YEAR		MINISTER (H&W)	9	14	CAT-V			G-94
68	ABDUL HAKEEM KAKAR	STENOYPIST	PLANNING & DEVELOPMENT	4 YEAR 6 MONTH		MINISTER (H&W)	12	15	CAT-V			G-94
69	HAMID HUSSAIN	LDC	NATIONAL ASSEMBLY SECRETARIAT	13 YEAR	5930 CAT-V	MINISTER (H&W)	8	3	D	733-D	38	F-6
70	BUSHRA MEHTAS	TUGT	F.G.J.M. SCHOOL M-1	15 YEAR 10 MONTH	6570 CAT-V	MINISTER (H&W)	45	1	D		19	F-6
71	SAQIYAT MOUTABA	DATA ENTRY OPERATOR	MO INTERIOR	4 YEAR 6 MONTH		MINISTER (H&W)		364	D		110	G-61
72	HIFKHAH ALI	TELEPHONE SUPERVISOR	SENATE SECTT	23 YEAR		MINISTER (H&W)		425	D			G-61
73	AISHA BALUCH	MATRIX TRAINED TEACHER	F.G. MODEL SCHOOL, LUQMAN HADEEM ROAD, G-62	16 YEAR 11 MONTH		MINISTER (H&W)		8	D			G-6

Sl. No.	OCCUPANT NAME	DESIGNATION AS PER NEW FORM	MINISTRY/DIVISION	SERVICE LENGTH	SR. NO. ON GWL	NAME OF AUTHORITY	BLOCK	FLOOR NO	CAT. TYPE	NEW OLD	ST NO	SECTOR
				1 YEAR 10 MONTH		MINISTER (H&W)		119	D			G-6/2
				4 YEAR 6 MONTH		MINISTER (H&W)		140	D			G-6/2
74	SHAHZAD NASIR	JUNIOR COMPUTER INSTRUCTOR	SOCIAL WELFARE, D3, SPL. EDUCATION	13 YEAR	2783 CAT-V	MINISTER (H&W)		142	D			G-6/2
75	MADHA JABEEN	TELEPHONE OPERATOR	SENATE SECTT.	4 YEAR 4 MONTH	2682 CAT-V	MINISTER (H&W)		161	D			G-6/2
76	SAJJAD ALI KHAN	SECURITY ASSISTANT	NATIONAL ASSEMBLY SECRETARIAT	5 YEAR 1 MONTH	6992 CAT-V	MINISTER (H&W)		541	D			G-6/2
77	GHULAM RABBANI	STENOGRAPHER	S. PREME COURT OF PAKISTAN	1 YEAR 3 MONTH		MINISTER (H&W)		542	D			G-6/2
78	HUMAIRA SAFOOR	MIT	F. S. G. S. SCHOOL G-9/1	1 YEAR 8 MONTH		MINISTER (H&W)		558	D			G-6/2
79	MAJID KHAN	JUNIOR SECURITY ASSISTANT	SENATE SECTT.	2 YEAR 2 MONTH		MINISTER (H&W)		571	D			G-6/2
80	NABEELA ASLAM	DATA ENTRY OPERATOR	SENATE SECTT.	21 YEAR 10 MONTH		MINISTER (H&W)		575	D			G-6/2
81	SHAZIA GUL	UDC	DEPARTMENT OF TOURISM SERVICES	2 YEAR 6 MONTH	843 D TYPE	MINISTER (H&W)		9	D			G-6/4
82	QUCRAT ULLAH	LDC	P.D.H. PAK PWD	3 YEAR 8 MONTH		MINISTER (H&W)		67	D			G-6/4
83	SAJIDA PERVEEN	TUGT	F. S. GIRLS MODEL MODEL SCHOOL F-7/1	25 YEAR		MINISTER (H&W)		122	D			G-6/4
84	MUHAMMAD ISLAM	JUNIOR SECURITY ASSISTANT	NATIONAL ASSEMBLY SECRETARIAT	12 YEAR		MINISTER (H&W)		165	D			G-6/4
85	MANZOOR AHMED	ASSISTANT	NATIONAL ASSEMBLY SECRETARIAT	7 YEAR 9		MINISTER (H&W)		170	D			G-7/2
86	JAVED IQBAL	ASSISTANT	P. J. N. N. & DEVELOPMENT	11 YEAR		MINISTER (H&W)		167	D			G-7/2
87	FARHAT NOUREEN	TUGT	F. S. G. S. SCHOOL RAWAL TOWM. (FA), ID	12 YEAR		MINISTER (H&W)		162	D			G-9/2
88	JAMIL AHMED KHOSO	SECTION OFFICER	SENATE SECTT	22 YEAR 9 MONTH	979 CAT-III	MINISTER (H&W)	7	6	D			G-10/2
89	ASMATULLAH KHAN	CIVIL ESTIMATOR	PAK PWD	17 YEARS		MINISTER (H&W)	4	8	CAT-III			G-10/2
90	GHAFOOR UR REHMAN KHATTAK	TGT	FEDERAL DIRECTORATE OF EDUCATION	13 YEARS	1723 CAT-IV	MINISTER (H&W)	16	3	CAT-III			G-10/2
91	DR. HAROON RASHID KHAN	MEDICAL OFFICER	PMS	27 YEARS	3305 CAT-III	MINISTER (H&W)	19	5	CAT-III			G-10/2
92	IRSHAD HUSSAIN	PRIVATE SECRETARY	S. PREME COURT OF PAKISTAN	04 YEARS	2492 CAT-III	MINISTER (H&W)	20	4	CAT-III			G-10/2
93	FAOIR MUHAMMAD CH	STATISTICAL OFFICER	FEDERAL BUREAU OF STATISTICS	05 YEARS	2678 CAT-IV	MINISTER (H&W)	26	8	CAT-III			G-10/2
94	DR SYED SHAMSUDDIN	MEDICAL OFFICER	F. S. S. HOSPITAL	11 YEAR 10 MONTH		MINISTER (H&W)	30	6	CAT-III			G-10/2
95	MUHAMMAD KHALID	SUB INSPECTOR	INTELLIGENCE BUREAU	12 YEARS		MINISTER (H&W)	30	7	CAT-III			G-10/2
96	ZHEESHAN QAMAR SHEIKH	RESEARCH OFFICER	SENATE SECTT	03 YEARS		MINISTER (H&W)	32	5	CAT-III			G-10/2
97	WALAYAT KHAN	JUNIOR STAFF OFFICER	NATIONAL ASSEMBLY SECRETARIAT	21 YEARS		MINISTER (H&W)	16	7	CAT-III			G-11/2
98	ABID KHAN	COMPUTER OPERATOR	IMO PLANNING AND DEV. DEVELOPMENT	20 YEARS	313 CAT-III	MINISTER (H&W)	131	1	CAT-III			G-11/2
99	GUL NAWAZ KHAN	INTELLIGENCE OFFICER	UTE GENERAL INT & INV. FBR ISLAMABAD	21 YEAR 10 MONTH		MINISTER (H&W)	148	7	CAT-III			G-11/2
100	MUHAMMAD SAIED KHAN	TGT	F.G.M. SCHOOL F-8/3	03 YEARS	3336 CAT-III	MINISTER (H&W)	10	6	CAT-III			G-11/2
101	ASMAT YASMEEN	JR LEADY TEACHER	ICCB F-1/13	03 YEARS		MINISTER (H&W)	19	1	CAT-III			G-11/2
102	AMBRINA BAKHTAR	RESEARCH OFFICER	FINANCE DIVISION	02 YEARS	3462 CAT-III	MINISTER (H&W)	23	2	E		35	F-6/1
103	ASADULLAH	JUNIOR ENGINEER	NATIONAL ASSEMBLY SECRETARIAT	04 YEARS		MINISTER (H&W)	3	3	E		52	F-6/4
104	IFFAT MUSTAFA	RESEARCH OFFICER	SENATE SECTT	02 YEARS		MINISTER (H&W)	3	3	E		48	F-6/4
105	KARIMULLAH KHAN	STATISTICAL ASSISTANT	ENVIRONMENT	02 YEARS	3623 CAT-III	MINISTER (H&W)	9	4	E	NEW 11/4	51	F-6/4
106	SHAHANA IFIKHAR	PROTOCOL OFFICER	SENATE SECRETARIAT	12 YEARS	1537 CAT-III	MINISTER (H&W)		170	E			G-6/2
107	MUHAMMAD MASOOD	DEPUTY DIRS CONTROLERS	MINISTRY OF HEALTH	17 YEARS		MINISTER (H&W)		182	E			G-6/2
108	MUHAMMAD IL YAS	SUB INGINEER	NATIONAL ASSEMBLY SECRETARIAT	24 YEARS		MINISTER (H&W)		238	E			G-6/2
109	TASHEEM ZAHOR	TGT	ISLAMABAD MODEL SCHOOL G-6/2									
110	TANVIR BAWAR	ASSISTANT	D: SPECIAL EDUCATION									

Sl. NO.	OCCUPANT NAME	DESIGNATION AS PER NEW FORM	MINISTRY/DIVISION	SERVICE LENGTH	SR. NO. ON CWL	NAME OF AUTHORITY	BLOCK	FLOOR NO.	CAT. TYPE	NEW/OLD	ST NO	SECTOR
111	DR. MUHAMMAD PAYYAZ	MEDICAL OFFICER	PIMS	15 YEARS		MINISTER (H&W)		271	E			G-6/2
112	DR. MUHAMMAD QAISER KHAN	ASSISTANT CHIEF	PLANNING & DEVELOPMENT	01 YEARS		MINISTER (H&W)		637	E			G-6/2
113	GHAZALA IQBAL	NURSING INSTRUCTOR	PIMS			MINISTER (H&W)		672	E			G-6/2
114	IRAAH NASEEM	LECTURER	FEDERAL DIRECTORATE OF EDUCATION	10 YEARS		MINISTER (H&W)		206	E			G-6/4
115	MUHAMMAD IQBAL	SUPERINTENDENT	IMMIGRATION AND PASSPORT	12 YEARS		MINISTER (H&W)		232	E			G-6/4
116	SHAHID AKBAR	DEO	SENATE SECTT	07 YEARS	7100 CAT-V	MINISTER (H&W)		734	E			G-6/4
117	AYESHA BASHIR WANI	DEPUTY COLLECTOR	CUSTOMS SALES TAX FEDERAL EXCISE CUSTOM (H. O/H.A)	10 YEARS		MINISTER (H&W)		250	E	NEW 5 E		G-6/4
118	MUHAMMAD ASHRAF ABID	PRIVATE SECRETARY	SENATE SECRETARIAT	29 YEARS		MINISTER (H&W)		265	E			G-6/4
119	DR. MANZOOR AHMED	ASSISTANT DIRECTOR	PIMS	02 YEARS		MINISTER (H&W)		268	E			G-6/4
120	NADIR MUHAMMAD	DEPUTY SECRETARY	M/O PETROLEUM	19 YEARS		MINISTER (H&W)		333	E			G-6/4
121	ALAM ZEB KHAN	SOCIAL WELFARE OFFICER	NATIONAL COUNCIL FOR THE REHABILITATION OF DISABLED PERSONS (NCRDP)	4 YEARS		MINISTER (H&W)		354	E			G-6/4
122	HAMID HUSSAIN	STENOGRAPHER	NATIONAL ASSEMBLY SECRETARIAT	23 YEARS		MINISTER (H&W)		371	E			G-6/4
123	MUHAMMAD ZUBAIR TAHIM	PROTOCOL OFFICER	SENATE SECTT	02 YEARS		MINISTER (H&W)		383	E			G-6/4
124	M. JAVED KHAN JADOON	SECTION OFFICER	HOUSING & WORKS			SENATE SECTT		418	E			G-6/4
125	TEHMINA YOUNGS	JR LADY TEACHER	ICG F-6/2	03 Years				448	E			G-6/4
126	NAZIA ISHAQUE	MEDICAL OFFICER	PIMS	04 YEARS		MINISTER (H&W)	3	3	E		5	G-7/2
127	MUHAMMAD MEHMOOD	STENOGRAPHER	SENATE SECTT	08 YEARS		MINISTER (H&W)	4	1	E		13	G-7/2
128	MUHAMMAD AHAD	SECTION OFFICER	SENATE SECRETARIAT	21 YEARS		MINISTER (H&W)	4	3	E		13	G-7/2
129	MIAN MUHAMMAD ASLAM	ASSISTANT PROTOCOL OFFICER	SENATE SECRETARIAT	26 YEARS		MINISTER (H&W)	4	3	E		21	G-7/2
130	MARUDOOM ZADA MUSHTAQ HUSSAIN	EXCISE & TAXATION OFFICER	EXCISE & TAXATION DEPARTMENT	34 YEARS		MINISTER (H&W)		22	E			G-7/2-2
131	KHALID MAHMOOD	ASSISTANT REGISTRAR	SUPREME COURT OF PAKISTAN	30 YEARS		MINISTER (H&W)	25	6	F	NEW 4/6	50	F-6/4
132	SHAHBAZ TAHIR NADEEM	ASSISTANT COMMISSIONER	ICT ISLAMABAD POLICE	2 Years		MINISTER (H&W)	678	3	F			G-6/4
133	MISS NAILA BAQIR	ASSISTANT COMMISSIONER	ICT	02 YEARS		MINISTER (H&W)		525	F			G-6/4
134	HAZ AHMED	SECRETARY TO CHIEF JUSTICE	ISLAMABAD HIGH COURT	19 YEARS		MINISTER (H&W)		537	F			G-6/4
135	MINHAS MAHSUD	ASSISTANT MANAGER	NESCO	5 MONTH		MINISTER (H&W)		542	F			G-6/4
136	BISMILLAH RAI	DIRECTOR	M/O PETROLEUM	35 YEARS	136 CAT-II	MINISTER (H&W)		13	G	(NEW 9-G)	48	F-6/4
137	FARRUKH RASHID	ASP	ISLAMABAD POLICE	05 YEARS		MINISTER (H&W)		20	G	NEW 3-G	47	F-6/4
138	SYED ABBAS AHISAN	PSP	ISLAMABAD POLICE	09 YEARS		MINISTER (H&W)		15	G			G-6/3
139	SHAHNARI FARVAL	APS TO CHAIRMAN	SENATE SECRETARIAT	02 YEARS		MINISTER (H&W)		108	G			G-6/3
140	GHAZALA MAHMOOD	PROFESSOR	PIMS	30 YEARS		MINISTER (H&W)		120	G			G-6/3
141	MUHAMMAD ARSHAD	ASSISTANT ARCHITECT	ARCHITECT OFFICE PAK PWD BDD	15 YEARS	1195 CAT-III	MINISTER (H&W)		29	CAT-II			G-10/2
142	AALIYA DURRANI	ASSOCIATE PROFESSOR	FEDERAL DIRECTORATE OF EDUCATION	18 YEARS		MINISTER (H&W)		33	CAT-II			G-10/2
143	MUNEERA ABBASI	JOINT SECRETARY	M/O INTERIOR	12 YEARS		MINISTER (H&W)		14	CAT-II			G-2/2
144	ASIA GUL	ASSISTANT COMMISSIONER (RURAL)	ICT ADMINISTRATION	2 Years		MINISTER (H&W)		11	CAT-II			I-8/1
145	SOHAIL AHMAD	D.G.	AUDITOR GENERAL OF PAKISTAN	33 YEARS		MINISTER (H&W)		26	CAT-II			I-8/1
146	RAUF KHALID	DRUG CONTROLLER	M/O HEALTH	34 YEARS	2565 CAT-III	MINISTER (H&W)		31	CAT-II			I-8/1
147	NAVEED IQBAL	DIRECTOR	AUDIT BUREAU OF CIRCULATION	24 YEARS		MINISTER (H&W)		38	CAT-II			I-8/1

NO.	OCCUPANT NAME	DESIGNATION AS PER NEW FORM	MINISTRY/DIVISION	SERVICE LENGTH	SR. NO. OR GWL	NAME OF AUTHORITY	BLOCK	FLOOR NO.	CAT- TYPE	NEW/OLD	ST NO	SECTOR
148	TAHIR MAHMOOD	ASSISTANT PROFESSOR	F G POST GRADUATE COLLEGE FOR MEN H-8, IBD	25 YEARS	1130 CAT-II	MINISTER (H&W)		67	CAT-II			I-8/1
149	ZAHD J. YAOUB	GENERAL MANAGER (POLICY DEVELOPMENT)	ENGINEERING DEVELOPMENT BOARD			MINISTER (H&W)		96	CAT-II			I-8/1
150	METLO HAMDA QAIS	ASSOCIATE PROFESSOR	F G MARGALLA COLLEGE FOR WOMEN, F-7/A	27 YEARS	194 CAT-II	MINISTER (H&W)		29	APD	3 PORTION	56	F-6/4
151	MUHAMMAD RAMZAN ACHAKZAI	SECRETARY IBCC	INTER BOARD COMMITTEE	22 YEARS		MINISTER (H&W)		8-A	APD		24	F-8/2
152	AKHTAR HASSAN KHAN GORCHAN	DEPUTY DIRECTOR GENERAL	INTELLIGENCE BUREAU	26 YEARS	107 CAT-II	MINISTER (H&W)		5	CAT-I			G-10/3
153	ABDUL JALIL KHAN	DIRECTOR	PRINTING CORPORATION OF PAKISTAN	26 YEARS		MINISTER (H&W)		14	CAT-I			G-10/3
154	ABDUL BASIT KHAN	JOINT SECRETARY	M/O FINANCE	27 YEARS		MINISTER (H&W)		35	CAT-I			I-8/1
155	TAMJUR AZMAT OSMAN	JOINT SECRETARY	M/O PETROLEUM & NATURAL RESOURCES	26 YEARS		MINISTER (H&W)		85	H	33 H	11	F-6/3
156	CAPT @ AHMAD LATIF	SENIOR SUPERINTENDENT OF POLICE	ISLAMABAD POLICE	19 YEARS		MINISTER (H&W)		120	H			F-6/3
157	ANISUL HASSANAIN	ADDITIONAL SECRETARY	M/O COMMERCE	32 YEARS		MINISTER (H&W)		87	H	29 H	11	F-6/3
158	ZAHD BASHIR	PRESS SECRETARY TO PM	PRIME MINISTER SECT	02 MONTH		MINISTER (H&W)		64	I	26-I	10	F-6/3

11. ***Prof. Khurshid Ahmad:** (Notice received on 11-08-2008 at 11:10 a.m.)

Will the Minister for Petroleum and Natural Resources be pleased to state:

- (a) *the number of exploratory wells dug both in the soil and waters, since January, 2007 and the number of petroleum reserves explored during that period; and*
- (b) *the projects presently under process/consideration of the Government to meet the demand of petroleum products in the country?*

Makhdoom Shah Mahmood Qureshi: (a) During the period from 1st January, 2007 to 30th June, 2008, forty six (46), exploration wells (45 onshore and one offshore) were spudded. During the said period twenty one (21) oil/gas discoveries were made.

(b) In order to meet the demand of Petroleum Products of the country, the project named "**Khalifa Coastal Refinery**" of capacity of 200,000 to 300,000 barrels per day at Khalifa Point, near Hub Balochistan was approved by the Government in November, 2007. Estimated cost of the project is about US\$ 5 billion. The project is expected to be completed by December, 2012.

12. ***Dr. Muhammad Ismail Buledi:** (Notice received on 12-08-2008 at 08:50 a.m.)

Will the Minister for Petroleum and Natural Resources be pleased to state the details of inquiries ordered against the Pakistan State Oil since year, 2001?

Makhdoom Shah Mahmood Qureshi: Following inquiries were ordered against the Pakistan State Oil Company Ltd:

- (1) Fire incident at PSO's Lubricants Manufacturing Terminals, Korangi, Karachi.
- (2) Fake exports of Petroleum Products of PSO to Afghanistan Via Torkham.
- (3) Supply of records/Documents relating to the PSO Sub Committee of the Standing Committee on P & NR.

- (4) Dumping of Petroleum Products in northern areas and AJK complaints against PSOCL.

54. * **Mr. Muhammad Talha Mahmood:** (Notice received on 12-08-2008 at 08:55 a.m.)

Will the Minister for Housing and Works be pleased to state:

- (a) *the names with designation and department of the persons who were allowed to retain Government accommodations after retirement / transfer since January, 2008 with month-wise break up indicating also the reasons for allowing these retentions in each case; and*
- (c) *the rules under which the said retentions were allowed?*

Mr. Rahmatullah Kakar: (a) 30 Federal Government Servants were allowed to retain the Government accommodation after retirement / transfer since January, 2008. These retentions have been allowed in cases of re-employment, transfer and hardship. The details are at Annex-I. The month-wise break up is at Annex-II.

(b) The said retentions have been allowed under Rule 3(4), 15 and 29-A of Accommodation Allocation Rules, 2002.

Annex-I

STATEMENT SHOWING THE NAME WITH DESIGNATION AND DEPARTMENT OF THE PERSONS WHO WERE ALLOWED TO RETAIN GOVERNMENT ACCOMMODATION AFTER RETIREMENT SINCE JANUARY 2008

S.NO	NAME	DESIGNATION	DEPARTMENT	HOUSE/QUARTER NO.	RETENTION ALLOWED	REMARKS
1	MR.ABDUL QAYYUM	CHIEF	PLANNING & DEVELOPMENT DIVISION.	86-CAT.II, I.8/1	TILL FURTHER ORDERS	M/O HOUSING AND WORKS ORDER DATED 24.07.2008.
2	MR.AYAZ MUHAMMAD BAIG	JOINT SECRETARY	ELECTION COMMISSION OF PAKISTAN	30/8-F, F.6/4	THREE MONTHS W.E.F. 15/09/2008	MHW ORDERS DATED 29. /07/2008.
3	MR. KHALID SAEED HAROON	EX-MANAGING DIRECTOR	PAKISTAN HOUSING AUTHORITY	90-H, F.6/3	UP TO 30/09/2008	M/O HOUSING AND WORKS LETTER NO.(NEW 23-H)ST.11, I.6/3-EI, DATED 30.06.2008.
4	MR.SAUD OHOHAR	DIRECTOR	FIA	2-CAT.I, I.8/1	ONE YEAR W.E.F. 29/04/2008 DURING THE PERIOD OF HIS TRANSFER AT QUETTA	M/O HOUSING AND WORKS LETTER NO.2-CAT.I, I.8/1-EI, DATED 03.05/2008
5	MR. MUHAMMAD ZAFAR KHAN	EX-JOINT SECRETARY	M/O SPORTS	101-CAT.II, I.8/1	THREE MONTHS W.E.F. 04/07/2008	MHW ORDERS DATED 25. /06/2008
6	MR. MUHAMMAD KHALID JAVED	SENIOR JOINT SECRETARY	FINANCE DIVISION(PEPRA)	20-CAT.I, I.8/1	W.E.F. 26/03/2008 TO 31/08/2008	M/O HOUSING AND WORKS LETTER NO.20-CAT.I, I.8/1-EI, DATED 02/07/2008.
7	MR. AJAZ MOHI-UD-DIN	SENIOR JOINT SECRETARY	M/O LABOUR AND MANPOWER	32-G, F.6/3	SIX MONTHS W.E.F. 12/08/2008	M/O HOUSING AND LETTER NO.32-G.(NEW 5-G)ST.10, F.6/3-EI, DATED 06/12/2007.
8	CH.EHSAN SADIQE	DISTRICT POLICE OFFICER	OKARA DISTRICT	28-CAT.II, G.10/2	SIX MONTHS W.E.F. 13/08/2008	M/O HOUSING AND WORKS ORDERS DATED 13/08/2008.
9	MR. IBRAHIM ALAM	SENIOR JOINT SECRETARY	M/O HOUSING AND WORKS	116-H, F.6/3	SIX MONTHS W.E.F. 01/08/2008	M/O HOUSING AND WORKS LETTER NO.116-H.(NEW 24-H)F.6/3-EI, DATED 30/10/2007.
10	MR. AYAZ HUSSAIN BUKHARI	DIRECTOR	NATIONAL INSTITUTE OF ELECTRONICS	95-H, F.6/3	TILL FURTHER ORDERS	M/O HOUSING AND WORKS ORDERS DATED 03/06/2008.
11	MR. MUSHTAQ MALIK	CHAIRMAN	PEMRA	70-I, F.6/3	FOUR YEARS W.E.F. 09/02/2008 DURING HIS RE-EMPLOYMENT PERIOD.	WORK DIV. LETTER NO.70-I (NEW 19-I)ST.10, F.6/3-EI, DATED 07/07/2008
12	MR.MUHAMMAD ASIF SHEIKH	EX-JOINT CHIEF ECONOMIST/ADVISOR	PLANNING COMMISSION	90-G, G.6/3	TWO YEARS W.E.F. 08/03/2008 DURING HIS RE-EMPLOYMENT PERIOD	WORKS DIV. LETTER NO.90-G (NEW 20-G)ST.1, G.6/3-EI, DATED 05.07/2008

STATEMENT SHOWING THE NAME WITH DESIGNATION AND DEPARTMENT OF THE PERSONS WHO WERE ALLOWED TO RETAIN
GOVERNMENT ACCOMMODATION AFTER RETIREMENT/TRASFED SINCE JANUARY 2008

NO.	NAME	DESIGNATION	DEPARTMENT	HOUSE/QUARTER NO.	RETENTION ALLOWED	REMARKS
13	MR.ABDUL GHANI SAMEEN	MEMBER FINANCE	FINANCE DIV.	10-G, G.6/3	THREE YEARS W.E.F. 05/04/2008 DURING HIS RE-EMPLOYMENT PERIOD.	M/O HOUSING AND WORKS LETTER NO.10-G (NEW 5-G)ST.6, G.6/3-EI, DATED 07/07/2008.
14	MR. S. IRSHAD ALI SHAH	DEPUTY EDUCATIONAL ADVISOR	M/O EDUCATION	19-A-CAT.II, G.10/2	SIX MONTHS W.E.F. 29/06/2008	MHW ORDER DATED 11/06/2008
15	MR.SHAHNAWAZ	CHIEF	PLANNING AND DEVELOPMENT DIV.	20-CAT.II, I.8/1	THREE YEARS W.E.F. 17/07/2008	M/O HOUSING AND WORKS LETTER NO.20-CAT.II, I.8/1-EI, DATED 30/06/2008.
16	MR.B.A NASIR	S.P	PUNJAB GOVERNMENT	12-A, ST.10, F.8/3	DURING HIS TRANSFER PERIOD	M/O HOUSING AND WORKS ORDERS DATED 05/08/2008
17	MR.GOHAR RIAZ	DEPUTY DIRECTOR	INTELLIGENCE BUREAU	16/2-F, F.6/4	DURING THE PERIOD OF HIS TRANSFER AT PESHAWAR	M/O HOUSING AND WORKS LETTER NO.9/8-F, F.6/4-EI, DATED 02/06/2008.
18	MIAN IFTIKHAR ALI SHAH	DEPUTY SECRETARY	M/O FINANCE	2/4-E, ST.10, G.7/2	ONE YEAR W.E.F. 09/08/2008	MHW ORDERS DATED 23/06/2008.
19	MR. ANWAR-UL-HAQ	STENOGRAPHER	FED.PUBLIC SERVICE COMMISSION	12/2-CAT.III, G.10/3	THREE YEARS W.E.F. 02/01/2008.	WORK DIV. ORDERS DATED 20/02/2008.
20	MR. ABDUL HAFEEZ SHAHEEN	SUPERINTENDENT	M/O INDUSTRIES AND PRODUCTION	4/2-E, ST.11, G.7/2	SIX MONTHS W.E.F. 01/08/2008	WORKS DIV. ORDERS DATED 16/07/2008
21	MR. TAJ MUHAMMAD KHAN	S.O/PS TO PSPM	P.M. SECTT.	34/5-CAT.III, G.10/2	DURING HIS POSTING ABROAD	WORKS DIV. ORDERS DATED 26/07/2008
22	MR.ABDULLAH KHAN MIRZA	DIRECTOR GENERAL	FED.PUBLIC SERVICE COMMISSION	15/5-CAT.III, G.10/3	THREE MONTHS W.E.F. 15/04/2008	WORKS DIV. LETTER NO.15/5-CAT.III, G.10/3-EI, DATED 26/03/2008/ COURT CASE
23	MR. ZAMEER AHMED	DEPUTY SECRETARY	M/O FOOD AND AGRICULTURE	633-E, G.6/2	TWO MONTHS W.E.F. 02/07/2008	M/O HOUSING AND WORKS LETTER DATED 22/07/2008/COURT CASE
24	MR.REHMAN SHAH	SOLICITOR	M/O LAW AND JUSTICE	7/2-CAT.III, I.8/1	RETENTION UP TO 30/04/2008	M/O HOUSING AND WORKS LETTER DATED 22/02/2008/COURT CASE
25	MR.SARDAR ALI	SECTION OFFICER	M/O LAW AND JUSTICE	18/6-CAT.III, G.10/2	RETENTION UP TO 08/10/2008	M/O HOUSING AND WORKS LETTER DATED 27/03/2008/COURT CASE
26	RANA MUHAMMAD SALEEM AHMED	SUPERINTENDENT	ECONOMIC AFFAIRS DIVISION	3/4, CAT-IV, I-8/1	03-MONTHS W.E.F. 04/07/2008 TO 03/10/2008	ON RETIREMENT

STATEMENT SHOWING THE NAME WITH DESIGNATION AND DEPARTMENT OF THE PERSONS WHO WERE ALLOWED TO RETAIN
GOVERNMENT ACCOMMODATION AFTER RETIREMENT/TRANSFERED SINCE JANUARY 2008

NAME	DESIGNATION	DEPARTMENT	HOUSE/QUARTER NO.	RETENTION ALLOWED	REMARKS
27 MUHAMMAD AKRAM CHOUGHTAI	PERSONAL ASSISTANT TO SECRETARY	M/O RELIGIOUS AFFAIRS	10/6-D, G-9/2	16/07/08	ON TRANSFER TO SAUDI ARABIA (JEDDA).
28 SARWAT KHALID QURESHI	TGT	FED. DTE. OF EDUCATION	141-D, G-6/2	05- MONTHS W.E.F. 17/04/2008 TO 12/09/2008	ON RETIREMENT
29 SAIF UR REHMAN	STENOGRAPHER	M/O RELIGIOUS AFFAIRS	234-C, G-7/3-3	ONE YEAR W.E.F. 01/07/2008 TO 30/06/2009	ON TRANSFER TO SAUDI ARABIA (JEDDA).
30 MUHAMMAD HANIF	NAIB QASID	PLANNING DIVISION	36/1-A, G-9/2	SIX MONTHS W.E.F. 25/03/2008 ON PAYMENT OF MARKET RATE.	M/O HOUSING & WORKS VIDE THEIR LETTER NO. 36/1-A, G-9/2-ED DATED 14/04/2008 ALLOWED HIM TO RETAIN THE QUARTER.

MONTH-WISE BREAK UP

<u>Month</u>	<u>No. of cases</u>
January, 2008 /	02
February, 2008	02
March, 2008	02
April, 2008	02
May, 2008	01
June, 2008	08
July, 2008	11
August, 2008	02
Total:	30

55. ***Mr. Muhammad Talha Mahmood:** (Notice received on 12-08-2008 at 08:55 a.m.)

Will the Minister for Housing and Works be pleased to state:

- (a) *whether any committee has been formed in the ministry of Housing and Works to allot Government residences on out of turn basis; if so, the names and designations of the members of that committee;*
- (b) *the dates on which the meetings of the said committee were held during the present regime; and*
- (c) *the names, designation, length of service and names of departments of the persons in favour of whom the said committee approved allotments of Government residences on out of turn basis during the present regime indicating also the basis on which the allotments were approved?*

Mr. Rahmatullah Kakar: (a) No Committee has yet been formed in the Ministry of Housing & Works to allot Government residences on out of turn basis. However, a proposal is under consideration to constitute a Committee for processing the cases of out of turn allotments.

(b) Nil, in view of the position indicated at 'a' above.

(c) Nil, in view of the position indicated at 'a' above.

56. ***Mr. Muhammad Talha Mahmood:** (Notice received on 12-08-2008 at 08:55 a.m.)

Will the Minister for Housing and Works be pleased to state:

(a) *the number of category I and II Government residences in sector 1-8, Islamabad got vacated during the month of August, 2008;*

(b) *the names with designation and Department of the persons to whom the said residences were allotted indicating also the serial numbers of those persons in the general waiting list; and*

(c) *the name of authority which, allotted the said residences and the basis on which the same were allotted?*

Mr. Rahmatullah Kakar: (a) House No. 24, Cat-I, 1-8/1, Islamabad has been got vacated in the month of August, 2008 from an illegal occupant (Brig ® Muhammad Arshad Abbasi, Ex-Director General, Wafaqi Mohtasib Secretariat, Islamabad).

(b) The said house was allotted to Mrs. Fatima Zehra, Chief Psychologist, Federal Public Service Commission, Islamabad in lieu of Qtr No. 15-G, G-6/3, Islamabad and her name exists on Cat-1 General Waiting List at Sr. No. 35 out of 96 Federal Government Servants after awaiting 27 years.

(c) The house was allotted as per orders of Secretary, Ministry of Housing & Works dated 6-8-2008 under Rule 29A of Accommodation Allocation Rules, 2002.

57. *** Col. (R) Syed Tahir Hussain Mashhadi:** (Notice received on 13-08-2008 at 10:45 a.m.)

Will the Minister for Tourism be pleased to state:

(a) *the number and locations of recreational places for tourists developed in Swat during the last three years; and*

- (b) *the expenditures incurred on and the income earned from those places during the said period?*

Raja Pervaiz Ashraf: (a) PTDC has launched an ongoing Motel Project at Baffar at a total cost of Rs. 39.00 million construction work is under progress.

- (b) Rs. 30.00 million.

58. ***Col. (R) Syed Tahir Hussain Mashhadi:** (Notice received on 13-08-2008 at 10:45 a.m.)

Will the Minister for Sports be pleased to state:

- (a) *the amount spent for the promotion of Hockey in the country during the years 2005-06, 2006-07 and 2007-08 with province-wise break up; and*
- (b) *the income earned from the international Hockey matches played in the country during the said period with year-wise break up?*

Mr. Najmuddin Khan: (a) The amounts released to PHF for the promotion of Hockey during the years 2005-06, 2006-07 and 2007-08 are mentioned as under:---

- | | |
|--|----------------|
| ➤ Annual/Special Grants released to PHF through PSB. | - Annexure-I |
| ➤ Province/ Area-wise Development Expenditure. | - Annexure-II |
| ➤ Funds released by PHF to provincial Hockey associations. | - Annexure-III |

- (b) 2005-06: - Rs.10,750,451/-

(During 2006-07 and 2007-08, no international hockey matches were played in Pakistan).

Annexure-I

DETAILS OF ANNUAL AND SPECIAL GRANTS
RELEASED TO PHF BY PSB

Annual Grants: PSB released following Annual Grants to PHF to cover its day to day expenses:-

<u>2005-06</u>	<u>2006-07</u>	<u>2007-08</u>	<u>Total</u>
Rs. 2.500 M	Rs. 2.500 M	Rs. 2.500 M	Rs. 7.500 M

Special Grants: PSB released following Special grants to PHF to support the Federation for preparation and participation in the international competitions:-

	<u>2005-06</u>	<u>2006-07</u>	<u>2007-08</u>	<u>Total</u>
	Rs. 0.560 M	Rs. 53.925 M	Rs. 53.925 M	Rs. 108.410 M
G. Total:	Rs. 3.060 M	Rs. 56.425 M	Rs. 56.425 M	Rs. 115.910 M

Annexure-II

PROVINCE/AREA-WISE DEVELOPMENT EXPENDITURE ON PROMOTION
OF HOCKEY FOR THE YEARS 2005-06, 2006-07 AND 2007-08.

(In million Rs.)

Province/Area	2005-06	2006-07	2007-08	Total
Punjab	2.000	18.430	16.641	37.071
NWFP	14.404	3.000	7.578	24.982
Balochistan	-	-	5.000	5.000
Northern Areas	-	-	5.000	5.000
G. Total:				<u>72.053</u>

Annexure-III

FUNDS RELEASED BY PHF TO THE PROVINCIAL
HOCKEY ASSOCIATIONS

(Rs. In million)

Years	Punjab	Sindh	NWFP	Baluchistan	A.J&K	Total:
2005-06	1.235	0.350	0.150	0.100	0.100	1.935
2006-07	0.100	0.150	0.150	0.150	-	0.550
2007-08	0.785	0.300	0.300	-	-	1.385
G. Total						3.870

59. ***Ch. Muhammad Anwar Bhinder:** (Notice received on 16-08-2008 at 09:35 a.m.)

Will the Minister for Water and Power be pleased to state:

- (a) *whether it is a fact that an amount of Rs.1800 million was allocated by the Federal Government in the PSDP 2007-08 for Flood Sector Programme(Accommodate Projects of all Pakistan including Special Areas), if so, the amount received and spent by the Ministry on this project so far;*
- (b) *the progress made on the said project so far; and*
- (c) *whether the project was completed by 30-06-2008, if not, the reasons thereof?*

Raja Pervaiz Ashraf : (a) An amount of Rs. 1800.000 million was allocated under PSDP 2007-08 which was reduced to Rs. 1377.945 million (after re-appropriations and surrenders). The emergent schemes requested by Provincial Irrigation Departments (PIDs), FATA & Northern Areas have been accommodated keeping in view their respective allocated share. The four provinces, FATA and Northern Areas have spent released amount of Rs.884.637 million.

(b) Overall progress of all the 59 schemes being executed by four provinces, Northern Areas & FATA is around 70%.

(c) The executing agencies namely; four Provincial Irrigation Departments (PIDs), Directorate of Irrigation & Hydel Power, Civil Secretariat, FATA and Northern Areas-PWD had assured that all the works would be completed as per

work plan i.e June 30, 2008 provided remaining funds were provided to them. An amount of Rs. 40.253 million only was released by the Finance Division during the second half whereas balance amount of Rs. 493.308 million has not been released so far. Hence the works could not be completed by 30-06-2008.

60. ***Dr. Muhammad Said:** (Notice received on 16-08-2008 at 12:00 p.m.)

Will the Minister, for Water and Power be pleased to state:

- (a) *the actual and present storage capacity of the Tarbela reservoir; and*
- (b) *the rate of sedimentation in that reservoir and the steps being taken to check it?*

Raja Pervaiz Ashraf : (a) Original gross storage capacity **11.620 MAF**
Present gross storage capacity **8.067 MAF**

(b) Rate of sedimentation **0.108 MAF/year**

The following studies have been carried out for evacuation/flushing of sediments from Tarbella Reservoir:

(i)	Study by TAMS Consultants	1987
(ii)	Chinese Studies	1991
(iii)	TAMSWallingford Study	1998
(iv)	Annandale Proposals	2007

These studies considered all possible methods including sluicing, flushing and bypassing the sediments.

So far, no workable method has been evolved which could be technically/ economically acceptable to WAPDA/GoP. Further efforts/studies as per proposals of Dr. Annandale are in progress.

61. ***Dr. Muhammad Said:** (Notice received on 16-08-2008 at 12:00 p.m.)

Will the Minister for Water and Power be pleased to state the details of feasibility studies made for identifying sites for hydro-electric stations on the Indus basin?

Raja Pervaiz Ashraf : WAPDA has under taken a number of projects for hydropower development in Indus River Basin which are at various stages of studies. Details are attached (Annex-I). In addition to this Private Power and Infrastructure Board (PPIB) has entrusted a number of Projects for implementation in private sector (details at annex II)

HYDROPOWER PROJECTS UNDER STUDIES BY WAPDA

Sr. No	Project	River	Location	Installed Capacity (MW)	Status	Approx. Construction Cost (US\$)
1	Basha Diamer Dam	Indus	Chilas Northern Area	4500	Detailed Design and Tender Documents in progress.	8.5 billion
2	Kalabagh	Indus	Punjab	3600	All designs & Tender documents, cost estimates are ready	6.1 billion
3	Akhori	Nanda Khas	Attock	600	Prequalification of Consultants for detailed engineering design of the project approved, RFP under finalization.	4.4 billion
4	Munda	Swat	Mohamad Agency	740	Munda Dam has been reassigned to WAPDA for detailed engineering design and construction.	1.2 billion
5	Keyal Khwar	Keyal Khwar	Patan	122	Feasibility Study completed. Detailed Design and Tender Documents initiated	160 million
6	Kohala	Jhelum	Kohala	1100	Feasibility Study, Detail Design and Tender Documents in progress.	1.7 billion
7	Dasu	Indus	Dasu	4000	Feasibility Study in progress.	6.5 billion
8	Spat Gah	Spat Gah	Patan	610	Feasibility Study in progress.	700 million
9	Palas Valley	Chor Nullah	Pattan	621	Feasibility Study in progress.	700 million

10	Bunji	Indus	Gilgit	5400	Feasibility study, Detailed Design and Tender Documents in progress.	6 billion
11	Phandar	Ghizar	Gilgit	80	Appointment of Consultants for Detailed Design and Tender Documents in process.	65 million
12	Basho	Basho	Skardu	28	Appointment of Consultants for detailed design and Tender Documents in process.	30 million
13	Lawi	Shishi	Darosh-Chitral	70	Feasibility study completed. PC-II for Detail Design and Tender Documents initiated.	120 million
14	Thakot HPP	Indus	Thakot	2800	PC-II for Feasibility Study, Detail Design and Tender Documents under preparation.	5 billion
15	Patan	Indus	Patan	2800	PC-II for Feasibility Study, Detail Design and Tender Documents under preparation.	5 billion
16	Golen Gol	Golen Gol-Mastuj	Chitral-Mastuj	106	Study for Detail Design and Tender Document in progress. Tendering progress initiated.	130 million
17	Harpo	Harpo Lungma	Skardu	33	PC-II for Detail Design and Tender Documents prepared & ready for submission to Ministry of Water & Power.	40 million
18	Yulbo	Indus	Skardu	3000	Desk study & field reconnaissance initiated	6 billion
TOTAL				29210		52.345

Hydropower Projects under Private Sector being handled by PPIB

Sr.#	Projects	Capacity	Location / River	Status
A	PROJECTS UNDER 1995 HYDEL POLICY			
1	New Bong Escape Hydropower Project	84	AJK/Jhelum	Feasibility study completed
2	Rajdhani Hydropower Project	132	AJK/Poonch	Feasibility study completed
3	Matiltan Hydropower Project	84	NWFP/Isu	Feasibility study completed
	Sub Total=	300		
B	PROJECTS UNDER POWER POLICY 2002			
4	Kotli Hydropower Project	100	AJK/Poonch	Feasibility study completed
5	Gulpur Hydropower Project	100	AJK/Poonch	Feasibility study completed
6	Gabral Kalam Hydropower Project	101	NWFP/Swat	Feasibility study in progress
	Sub Total=	301		
C	Advertised 7 Raw Site Hydel Projects			
7	Sharmai Hydropower Project	115	NWFP/Panjora	Feasibility study in progress
8	Patrind Hydropower Project	150	AJK/Kunhar	Feasibility study completed
9	Madian Hydropower Project	148	NWFP/Swat	Feasibility study in progress
10	Suki Kinari Hydropower Project	840	NWFP/Swat	Feasibility study completed
	Sub Total=	1253		
	Raw Site Hydel Projects Ready for advertisement			
11	Kaigah Hydropower Project	548	NWFP/Indus	Feasibility study in progress
12	Karot Hydropower Project	240	AJK/Jhelum	Feasibility study in progress
13	Azad Patan	222	AJK/Jhelum	Feasibility study in progress
14	Asrit-Kedam Hydropower Project	209	NWFP/Swat	Feasibility study in progress
15	Kalam-Asrit Hydropower Project	197	NWFP/Swat	Feasibility study in progress
16	Chakothi-Hattian Hydropower Project	139	AJK/Jhelum	Feasibility study in progress
17	Sehra Hydropower Project	65	AJK/Poonch	Feasibility study in progress
	Sub Total=	1620		
18	Shogo Sin HPP	127	NWFP	Selection of consultants in progress
19	Shushga: Zhendoli	102	NWFP	Feasibility study in progress
	Sub Total=	229		
	Grand Total	3703	MW	

62. ***Mr. Nisar Ahmad Memon:** (Notice received on 16-08-2008 at 13:10 p.m.)

Will the Minister for Petroleum and Natural Resources be pleased to state the present status of Iran Pakistan India (IPI) gas pipeline project?

Makhdoom Shah Mahmood Qureshi:

- After extensive negotiations, Pakistan and Iran initialed a GSPA in December 2007, alongwith draft Inter-Government Framework Declaration and two side letters. Both parties agreed to sign the agreements in January, 2008, after obtaining internal approvals.
- The Pakistan side obtained internal approvals and communicated to Iran its readiness to sign the GSPA within the agreed time frame. The Iranian response is still awaited.
- An inter-Government Framework Declaration has also been negotiated, and it is ready to be signed between the two governments. Iranian government has invited a high level delegation to finalize this matter.
- Negotiations were held with India over long standing transportation tariff and transit fee issues, during ministerial meetings held in April 2008. It has been agreed that the transportation tariff will be based on actual cost of service plus a reasonable return to pipeline investors. Regarding transit fee, India showed some flexibility in its earlier position, and promised to revert, after internal consultations, which is, however, still awaited.
- India is yet to take a decision to formally be a part of the pipeline project. An indication about this would be signing of GSPA with Iran, which they have not done as yet, giving various reasons.
- The project is expected to be completed by September, 2012, if every thing is finalized.

63. ***Ch. Muhammad Anwar Bhinder:** (Notice received on 18-08-2008 at 14:40 p.m.)

Will the Minister for Water and Power be pleased to state:

- (a) *whether it is a fact that an amount of Rs. 2700 million was allocated by the Federal Government in the PSDP 2007-08 for Irrigation*

System Rehabilitation, Punjab, if so, the amount received and spent by the Ministry on this project so far;

(b) the progress made on the said project so far; and

(c) whether the project was completed by 30-06-2008, if not, the reasons thereof?

Raja Pervaiz Ashraf : (a) An amount of Rs. 2700 million was initially allocated in the PSDP 2007-08 which was revised to Rs.1975 million. An amount of Rs.975 million has been released to Government of Punjab. The amount released so far i.e Rs.975 million has been fully utilized by Irrigation & Power Department "Government of Punjab" and release for balance amount is in process.

(b) The total funds received on the project w.e.f 2003-04 are Rs. 5081 million and utilized Rs.5004 million which is 98% utilized against approved cost as 25.63% and physical progress of

- stone work 85%
- Structure work 82%
- Procurement of machinery 85%
- Earth work 3.3%

(c) The total project cost is Rs. 19.5 Billion against which Rs. 5081 million have so far been released. As such the project will not be completed by 30-06-2008 due to less availability of funds. This is an ongoing project and is proposed for financing in PSDP 2008-09.

We adjourn for tomorrow at 11.00 a.m.

and have good *Istari's*. ﷻ

[The House was then adjourned to meet again on 4th September, 2008

at 11.00 a.m.]